ماہنامہ دختران اسلام لاہور
فروری 2019ء

قائد ڈے مبارک

انسائیکلوپیڈیا نمبر

HAPPY 68TH BIRTHDAY TO THE GREAT INTERPRETER OF QUR'ĀN

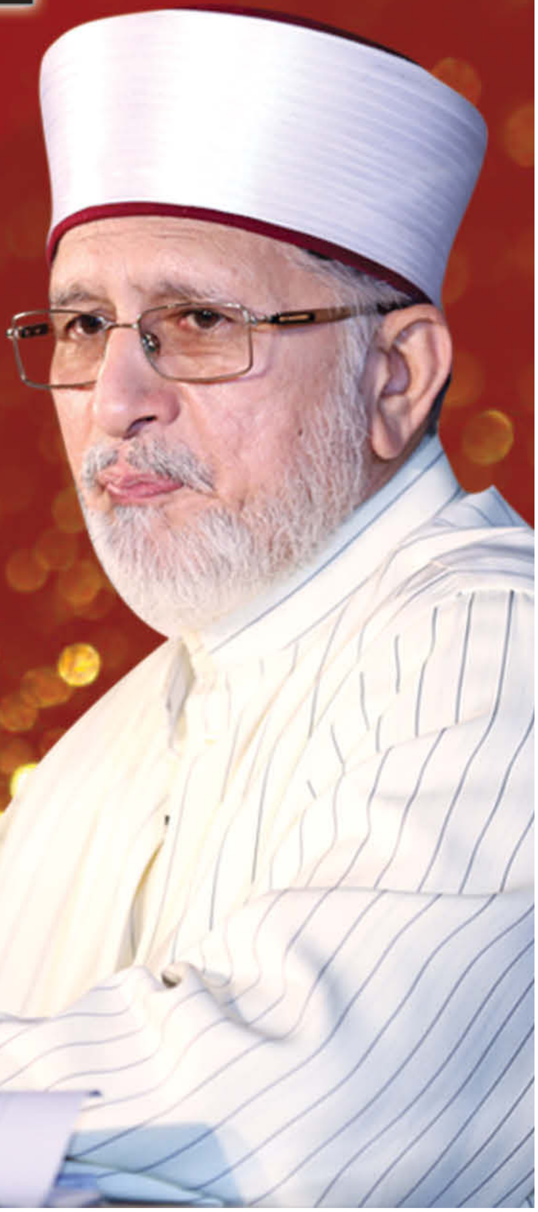

میری آرزو ہے قرآنی انسائیکلوپیڈیا
ہر گھر تک پہنچے تاکہ لوگوں کا علمی تعلق براہ راست
قرآن مجید کے ساتھ قائم ہو جائے

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ہم اپنے محبوب قائد و مربی، نابغہ عصر، مجدد رواں صدی،

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو 68 ویں سالگرہ پر

مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو

صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور امت مسلمہ کو ان

کے علمی و روحانی فیوضات سے مستفیض فرمائے۔ (آمین)

منہاج القرآن ویمن و سسٹرز لیگ | منہاج القرآن انٹرنیشنل ڈنمارک

خواتین میں بیداریٔ شعور و آگہی کیلئے کوشاں

ماہنامہ دخترانِ اسلام لاہور

جلد: 26 شمارہ: 2 جمادی الثانی ۱۴۴۰ھ / فروری 2019ء

زیرِ سرپرستی
بیگم رفعت جبین قادری

چیف ایڈیٹر
قرۃ العین فاطمہ

ایڈیٹر
اُم حبیبہ

ڈپٹی ایڈیٹر
نازیہ عبدالستار

مجلس مشاورت

نوراللہ صدیقی، ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ، ڈاکٹر نبیلہ اسحاق
ڈاکٹر شاہدہ مغل، ڈاکٹر فرخ اقبال، ڈاکٹر سعدیہ نصراللہ
مسز فریدہ سجاد، مسز فرح ناز، مسز حلیمہ سعدیہ
سدرہ کرامت، مسز رافعہ علی

رائٹرز فورم

مسز راضیہ نوید، آسیہ سیف
جویریہ وحید، ماریہ عروج، سمیعہ اسلام
مومنہ ملک، جویریہ سحرش

کمپیوٹر آپریٹر: محمد اشفاق انجم
گرافکس: عبدالسلام —— فوٹو گرافی: قاضی محمود الاسلام

فہرس

اداریہ (اولیاء اللہ کی دعائیں اور تحریک منہاج القرآن)		3
اللہ دین کی خدمت کیلئے خاص بندوں کو منتخب کرتا ہے	مسز فریدہ سجاد	13
قرآنی انسائیکلوپیڈیا، جدید موضوعات، ایک اجمالی جائزہ	ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی	18
رومیؒ، غزالیؒ، رازیؒ و سیوطیؒ کے فیوضات کا عصری پیکر	ڈاکٹر ابوالحسن الازہری	26
قرآنی انسائیکلوپیڈیا ریسرچ سکالرز کیلئے بیش قدر تالیف	پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء	36
قرآنی انسائیکلوپیڈیا سے نسلِ نو میں مطالعہ قرآن کا ذوق پیدا ہوا	ڈاکٹر شفاقت علی بغدادی	45
قرآنی انسائیکلوپیڈیا امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم تحفہ ہے	مصباح عثمان	51
قرآنی انسائیکلوپیڈیا شیخ الاسلام کی تجدیدی خدمت کا عظیم شاہکار ہے	طیبہ کوثر	57
"Ambassador of Peace, Revivalist of the Century"		66
حضور شیخ الاسلام کا حُسنِ صَوت	زاہدہ اظہر	67
The Quran is a book of hidayah	Dr. Ghazala Hassan Qadri	84

بدلِ اشتراک: آسٹریلیا، کینیڈا، مشرقِ بعید، امریکہ: 15 ڈالر — مشرقِ وسطیٰ، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ، افریقہ: 12 ڈالر

ترسیلِ زر کا پتہ: منی آرڈر / چیک / ڈرافٹ بنام حبیب بنک لمیٹڈ منہاج القرآن برانچ اکاؤنٹ نمبر 01970014583203 ماڈل ٹاؤن لاہور

قیمت خصوصی شمارہ -/85 روپے

سالانہ خریداری -/350 روپے

رابطہ: ماہنامہ دخترانِ اسلام 365 ایم ماڈل ٹاؤن لاہور
فون نمبرز: 3-042-5169111 فیکس نمبر: 042-5168184
Visit us on: www.minhajsisters.com E-mail:sisters@minhaj.org

حمد باری تعالیٰ

وہی راز داں فنا کا، وہی داں بقا کا
یہ جہاں بھی ہے خدا کا، وہ جہاں بھی ہے خدا کا

وہی خالق جہاں ہے، وہی رازقِ جہاں ہے
وہی بندگی کے لائق، وہی مستحقِ ثنا کا

وہی نور خاک داں ہے، وہی نور آسماں ہے
وہی نورِ کہکشاں ہے، وہی نور ہے حرا کا

یہ ہے میرا جزو ایمان کہ نگاہ کبریا میں
جو ہے رتبہ سکندر، وہی مرتبہ گدا کا

کوئی مصلحت تھی اس میں کہ دکھائے اس نے دونوں
کبھی جشن فتحِ مکہ، کبھی سوگ کربلا کا

یہ ہے اعتراف مولا کہ ہمیں خبر نہیں ہے
نہ خبر ہے ابتدا کی، نہ پتا ہے انتہا کا

نہ اگر ہو حکم اس کا، نہ اگر رضا ہو اس کی
نہ ہے شجر کا پتا، نہ چلے نفس ہوا کا

جسے چاہے وہ بتائے، جسے چاہے وہ بگاڑے
وہی شکر اہل ایماں، وہی صبر بے نوا کا

کہیں سرکشی خدا سے، نہ ہمیں مٹا دے افسر
یہی وقت ہے دوا کا، یہی وقت ہے دعا کا

(افسر ماہ پوری)

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حُسنِ جہاں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں
خوشبو رواں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

کون و مکاں میں ہر سو، بے مثل رفعتوں کا
منظر عیاں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

چشمِ جہان دیکھے اشارے بلندیوں کے
عظمت نہاں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

فکر و نظر میں ذکرِ محمد ﷺ کی ہے بہار
تنویرِ جاں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

اتری ہے آب و گِل میں صداقت کی روشنی
سچ کا سماں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

بکھرا ہے رنگ ہر سو احساسِ زندگی کا
خوشبو، اماں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

انجم یہ حسنِ سچ ہے کہ خالق کی رحمتوں کا
روشن نشاں ہے شانِ محمد ﷺ کے نور میں

(ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم)

اداریہ

اولیائے اللہ کی دعائیں اور تحریک منہاج القرآن

الحمدللہ تحریک منہاج القرآن کے اندرون و بیرون ملک مقیم لاکھوں کارکنان، ذمہ داران اپنے محبوب قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کا 68واں یوم پیدائش منا رہے ہیں اور سالگرہ کے موقع پر تحدیث نعمت کے طور پر اپنے قائد کی علمی، دینی، خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کر رہے ہیں، 68ویں یوم پیدائش کے پر مسرت لمحات کو قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی تقریب رونمائی سے موسوم کیا گیا ہے اور قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے حوالے سے پاکستان بھر میں یہ تقاریب انعقاد پذیر ہورہی ہیں، بلاشبہ 8 جلدوں پر مشتمل قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی تالیف عصر حاضر کی ایک بہت بڑی دینی، ملی، علمی انسانی خدمت ہے، یہ انسائیکلوپیڈیا پانچ ہزار سے زائد موضوعات پر مشتمل ہے اور موضوعاتی فہرست 400 صفحات پر مشتمل ہے، اس فہرست کے ذریعے قاری کی احکامات ربانی تک رسائی کو انتہائی سہل اور موثر بنا دیا گیا ہے، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری فی زمانہ وہ واحد نابغہ روزگار ہستی ہیں جنہوں نے ہر موضوع پر قلم اٹھایا اور امت کو فکری رہنمائی مہیا کی، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے اکتوبر 1981ء میں تحریک منہاج القرآن کی شکل میں علم و آگہی کا ایک ایسا بیج بویا تھا جو آج تنا آور درخت بن چکا ہے اور جس کی چھاؤں میں شرق و غرب کے لاکھوں، کروڑوں متلاشی رشد و ہدایت فیض یاب ہورہے ہیں، تحریک منہاج القرآن نے 38 سال کے مختصر عرصہ میں جو علمی حوالے سے کارہائے نمایاں انجام دیئے ماضی قریب و بعید میں اس کی کوئی دوسری مثال پیش کرنا ناممکن ہے، ایسا ممکن ہو بھی کیونکر سکتا ہے کیونکہ اللہ کے برگزیدہ بندوں اور ولیوں کی دعائیں قائد تحریک منہاج القرآن اور تحریک منہاج القرآن کے ساتھ ہیں، اس تاریخی موقع پر ہم شیخ المشائخ قدوۃ اولیا حضور پیر سیدنا طاہر علاؤ الدین الگیلانی البغدادیؒ کے وہ خوبصورت اور تاریخی الفاظ یہاں نقل کرنا چاہیں گے جنہیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ جس تحریک اور قائد تحریک کے ساتھ ایسے اولیائے اللہ کی دعائیں ہوں اسے آگے بڑھنے اور علمی و روحانی اعتبار سے پھلنے پھولنے سے کون روک سکتا ہے؟ حضور پیر قدوۃ اولیا سیدنا طاہر علاؤ الدین الگیلانی البغدادی نے 9 جنوری 1987ء کو اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرمایا کہ ہم ادارہ منہاج القرآن اور ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے کام سے بہت مطمئن ہیں، ڈاکٹر طاہرالقادری طریقہ قادریہ اور دین اسلام کی عالمگیر سطح کی خدمت کر رہے ہیں، ان کے شب و روز خدمت سے سلسلہ قادریہ اور اسلام کو بہت فائدہ ہورہا ہے، ان پر کیچڑ اچھالنا اور اس کے اوپر تکفیر کرنا سخت ناگوار اور نقصان دہ کوشش ہے، ہر کسے باشد جو بھی اس ادارہ منہاج القرآن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے وہ خود کو طریقہ قادریہ پر نہ سمجھے اور یہ بھی نہ خیال کرے کہ وہ اسلام کی کوئی خدمت کر رہا ہے بلکہ وہ مذہب کو سخت نقصان پہنچا رہا ہے چنانچہ تمام علمائے کرام، مشائخ عظام، سنی، حنفی برادران بالخصوص مریدین حضور غوث الاعظم دستگیر سے التماس ہے کہ وہ دل کی گہرائیوں سے ادارہ منہاج القرآن سے وابستگی اختیار کریں اور اس کی خدمت کریں۔اسی طرح ایک واقعہ حضرت پیر خواجہ قمر الدین سیالویؒ صاحب کے حوالے سے ہے، 1966ء میں دارالعلوم سیال شریف میں پیر خواجہ قمر الدین سیالویؒ کے زیر صدارت منعقدہ تقریب میں ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اپنے والد کے ساتھ شریک تھے، آپ کی عمر اس وقت 15 سال

تھی، آپ نے صرف 10 منٹ نہایت پرجوش علمی وفکری خطاب کیا جس کے بعد حضرت خواجہ صاحبؒ نے آپ کا ماتھا چومتے ہوئے ہاتھ پکڑ کر مائیک پر اپنے عظیم تاثرات سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ لوگو آپ نے اس بچے کا خطاب تو سن لیا ہے میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس بچے پر فخر ہے، انشاء اللہ ایک دن ایسا آئے گا کہ یہی بچہ عالم اسلام اور اہلسنت کا قابل فخر سرمایہ ہوگا، میں تو شاید زندہ نہ ہوں لیکن آپ میں سے اکثر لوگ دیکھیں گے یہ بچہ آسمان علم وفن پر نیّر تاباں بن کر چمکے گا، اس کے علم وفکر اور کاوش سے عقائد اہلسنت کو تقویت ملے گی اور علم کا وقار بڑھے گا، اہلسنت کا مسلک اس نوجوان کے ساتھ منسلک ہے اور اس کی کاوشوں سے ایک جہان مستفید ہوگا۔ سینئر کالم نویس، دانشور، سینئر سیاستدان محترم قیوم نظامی صاحب نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے حوالے سے خصوصی طور پر تحریر ارسال کی ہے جسے من وعن یہاں نقل کررہے ہیں، انہوں نے لکھا کہ ''اسلامی تاریخ کا یہ المیہ رہا ہے اسلام کے مذہبی اسکالروں نے اسلامی فلسفہ تفسیرات وتعبیرات اور تشریحات میں الجھ کر اسلام کی بنیادی تعلیمات اور احکامات کو ہی نظرانداز کردیا یہ رویہ ملوکیت کے بعد اختیار کیا گیا عالم اسلام کے دشمنوں نے بھی اس رویے اور بیانیے کی حوصلہ افزائی کی تاکہ مسلمان مسائل تصوف اور فلسفہ میں الجھے رہیں اور اسلام کی اصل روح غائب رہے تاکہ مسلمان کبھی بھی اتحاد اور یکجہتی کی بنیاد پر ایک ملت اور قوم نہ بن سکیں۔ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کا شمار ان مذہبی سکالرز میں ہوتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن اور حدیث کا درست فہم عطا کیا ہے جب میں اپنی مقبول عام کتاب معاملات رسول ﷺ پر تحقیقی کام کررہا تھا تو میں نے علامہ ڈاکٹر طاہر القادری کی کتب کا مطالعہ کیا جب ان کی سیرت پر لکھی ہوئی کتابوں کا دوسرے سیرت نگاروں سے موازنہ کیا تو مجھے دلی مسرت ہوئی کہ ڈاکٹر طاہرالقادری سیرت کو واضح اور دوٹوک الفاظ میں بیان کرتے ہیں غیر ضروری بحث ومباحثہ میں پڑھ کر قاری کے ذہن کو منتشر نہیں کرتے تاکہ سیرت کا اصل پیغام پڑھنے والوں کے دلوں کے اندر اتر جائے اور اس طرح ان کی دنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں جو قرآن اور سیرت کا منشا اور مطالبہ ہے میں نے ڈاکٹر محمد طاہرالقاری کے مایہ ناز اور منفرد قرآنی انسائیکلو پیڈیا کا مطالعہ بھی کیا ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اور جس میں پانچ ہزار سے زائد موضوعات بیان کیے گئے ہیں،ڈاکٹر صاحب نے دنیا کی یونیورسٹیاں او رعالمی فکری مرکزوں سے زیادہ اکیلے کام کیا ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا شمار اللہ کے پسندیدہ بندوں میں آتا ہے کیونکہ اللہ کی تائید اور حمایت کے بغیر اتنا بڑا کام کرنا آسان نہیں تھا میں نے معاملات انسان اور قرآن لکھ کر ایک عاجزانہ سی کوشش کی ہے مگر ڈاکٹر صاحب کے قرآنی انسائیکلو پیڈیا کو پڑھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اپنی کتاب پر نظر ثانی کرنی پڑے گی۔تحریک منہاج القرآن کے پلیٹ فارم سے جن طلباء نے تعلیم حاصل کی ہے وہ نہ صرف ریاست کے مختلف اداروں اور شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں بلکہ عزت اور آبرو کے ساتھ اپنے خاندانوں کی پرورش بھی کررہے ہیں گویا قرآنی انسائیکلو پیڈیا اور سیرت کے بنیادی اصول کے مطابق و ہ ضابطہ حیات پر مکمل عمل کررہے ہیں ڈاکٹر علامہ طاہر القادری کا سیاسی شعور بھی بڑا پختہ ہے جو انہیں قرآن اور سیرت کے گہرے مطالعہ کے بعد حاصل ہوا ہے وہ درست طور پر اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ پاکستان میں انگریزوں کا نظام تبدیل کیے بغیر پاکستان کے قومی مسائل کو حل نہیں کیا جاسکتا، میں دعا گوہوں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو صحت وتندرستی کے ساتھ ہمارے درمیان موجود رکھے اور وہ اسی آب وتاب کے ساتھ علوم دینیہ کی خدمت انجام دیتے رہیں''

مہر و مہ و انجم کا محاسب ہے قلندر ایام کا مرکب نہیں راکب ہے قلندر

ہم منہاج کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور کی پرنسپل، جملہ سٹاف اور طالبات کی طرف سے

مجدد رواں صدی، نابغۂ عصر، داعئ امنِ عالم

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی

کو ان کی 68 ویں سالگرہ پر

صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتے ہیں

اور دعا گو ہیں کہ اللہ پاک
آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ آمین

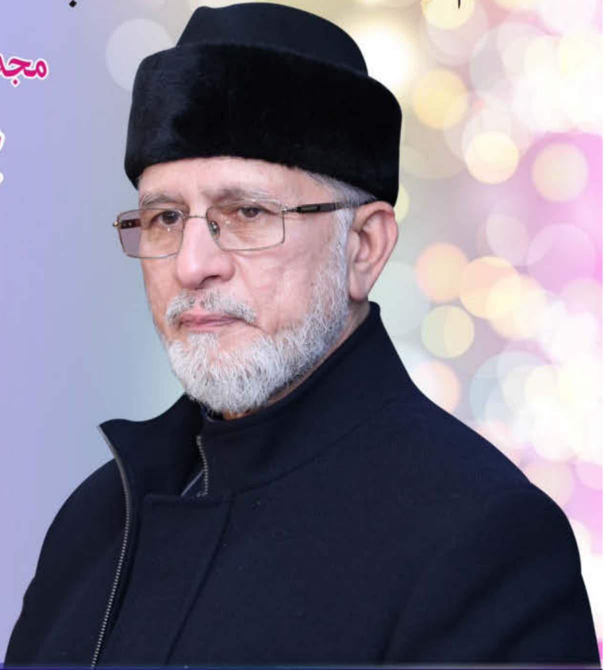

منہاج کالج برائے خواتین

زیر سرپرستی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

زیر نگرانی
ڈاکٹر حسن محی الدین قادری
پی ایچ ڈی (مصر)

داخلہ جاری ہے
سمسٹر بہار کے لئے

پرنسپل
ڈاکٹر ثمر فاطمہ
پی ایچ ڈی (انگلینڈ)

علوم شریعہ کے ساتھ ساتھ علوم عصریہ کی منفرد آفر

علوم عصریہ
بی ایس اسلامک سٹڈیز
بی ایس انگلش
سیشن 2019-2023

علوم شرعیہ
الشہادۃ العالیہ
دورانیہ 3 سال

ایم فل اسلامک سٹڈیز
سیشن 2019-2021

نمایاں خصوصیات
- اعلیٰ تعلیم یافتہ و تجربہ کار فیکلٹی
- ریسرچ کے لئے وسیع لائبریری
- جدید سہولیات سے آراستہ کمپیوٹر لیب
- ہاسٹل کی بہترین سہولت

شارٹ کورسز
۱۔ فہم دین کورس (عرفان القرآن، نعت، قرأت، خطابت، فقہ)
۲۔ عربی لینگوج کورس ۳۔ انگلش لینگوج کورس

برائے رابطہ
منہاج کالج نزد ہمدرد چوک ٹاؤن شپ لاہور
Website: www.minhaj.edu.pk/mcw
Email:mcw@minhaj.edu.pk, unimcw@gmail.com
Tel:04235116784-5,04235111013,0300-4160881

پیغام

ڈاکٹر حسن محی الدین قادری

(چیئرمین سپریم کونسل منہاج القرآن انٹرنیشنل)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری ملکی و بین الاقوامی سطح پر اسلام کے حقیقی پیغامِ اَمن و آشتی کو چہار دانگ عالم میں پھیلا رہے ہیں۔ آج ہر جگہ شرق سے غرب تک اقوامِ عالم آپ کی شخصیت سے مستفید ہورہی ہیں۔ بحمد للہ تعالیٰ شیخ الاسلام کی انتھک محنت اور جُہدِ مسلسل سے تحریک منہاج القرآن کا نیٹ ورک 90 سے زائد ممالک میں قائم ہو چکا ہے۔

آپ نے دنیا بھر میں موجود امت مسلمہ کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے از سرِ نو روشناس کروایا۔ تحریک منہاج القرآن کے اہداف سبعہ میں سے اہم ہدف رجوع الی القرآن کی تکمیل کی عظیم مثال حال ہی میں قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی اشاعت ہے جس سے قیامت تک اُمتِ مسلمہ مستفید ہوتی رہے گی۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی 68ویں سالگرہ کے موقع پر ماہنامہ دختران اسلام کی خصوصی اشاعت ''انسائیکلو پیڈیا نمبر'' پر پوری ٹیم اور منہاج القرآن ویمن لیگ کے لیے نیک تمنائیں ہیں، اس موقع پر دنیا بھر میں موجود ویمن لیگ کی بہنوں کے لیے پیغام ہے کہ قرآنی انسائیکلو پیڈیا ایک عظیم علمی سرمایہ ہے جو شیخ الاسلام کی انتھک کاوشوں کا نتیجہ ہے، اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس عظیم علمی سرمایہ کو ہر طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تک پہنچائیں۔

میں دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ منہاج القرآن ویمن لیگ کی ہر رفیق و کارکن کو تا دمِ آخر استقامت کے ساتھ مشن کی ذمہ داریوں پر فائز رکھے۔ (آمین)

پیغام

بریگیڈیئر (ر) اقبال احمد خان

(نائب صدر تحریک منہاج القرآن)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے دینِ اسلام کا جدید تصور دنیا کے سامنے پیش کیا ہے، جس سے پوری دنیا مستفید ہو رہی ہے ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں جو معاشرہ کی اصلاح کا بیڑا اٹھاتے ہوئے بھٹکی ہوئی مخلوق خدا کو راہِ راست پر لاتے ہیں اور اُمتِ مسلمہ کا تعلق قرآن کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا شمار انہی ہستیوں میں ہوتا ہے آپ نے عصرِ حاضر میں جس طرح اُمت مسلمہ کی فکری، علمی و عملی تربیت کی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔

حال میں شیخ الاسلام کا عظیم علمی شاہکار قرآنی انسائیکلو پیڈیا چھپ کر منظرِ عام پر آچکا ہے جس پر میں انہیں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت انہیں عمرِ خضر عطا فرمائے اور صحت و تندرستی کے ساتھ سلامت رکھے۔ (آمین)

ہم اسلامی تعلیمات کے حقیقی پیامبر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری مدظلہ العالی

کو اُنکی 68ویں سالگرہ کے موقع پر

ہدیہ تبریک پیش کرتی ہیں۔

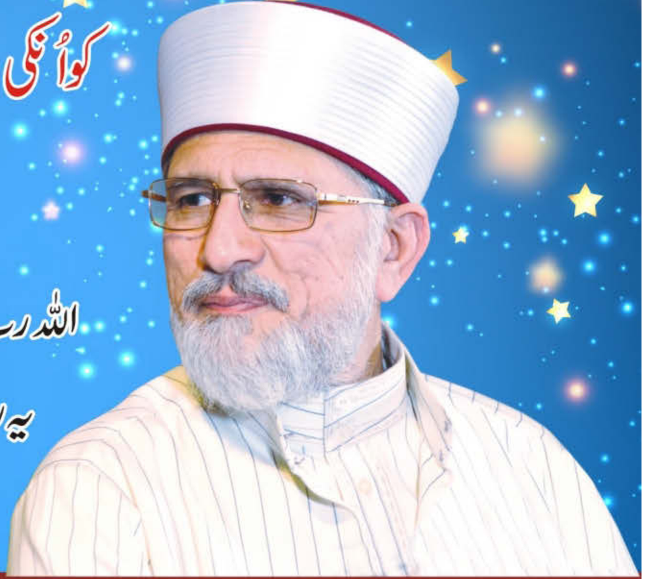

اللہ رب العزت سے التجا ہے کہ علم و حکمت کا
یہ روشن ستارہ تا ابد اپنی علمی روشنی سے
اندھیروں کو دور کرتا رہے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ سرگودھا

نابغۂ عصر، مفکر اسلام، مفسر قرآن، قائد ملت اسلامیہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو ان کی 68ویں سالگرہ

کے پُرمسرت موقع پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے

مبارکباد پیش کرتی ہوں

اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ
وہ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر
سلامت رکھے۔ آمین

ڈاکٹر نوشابہ حمید

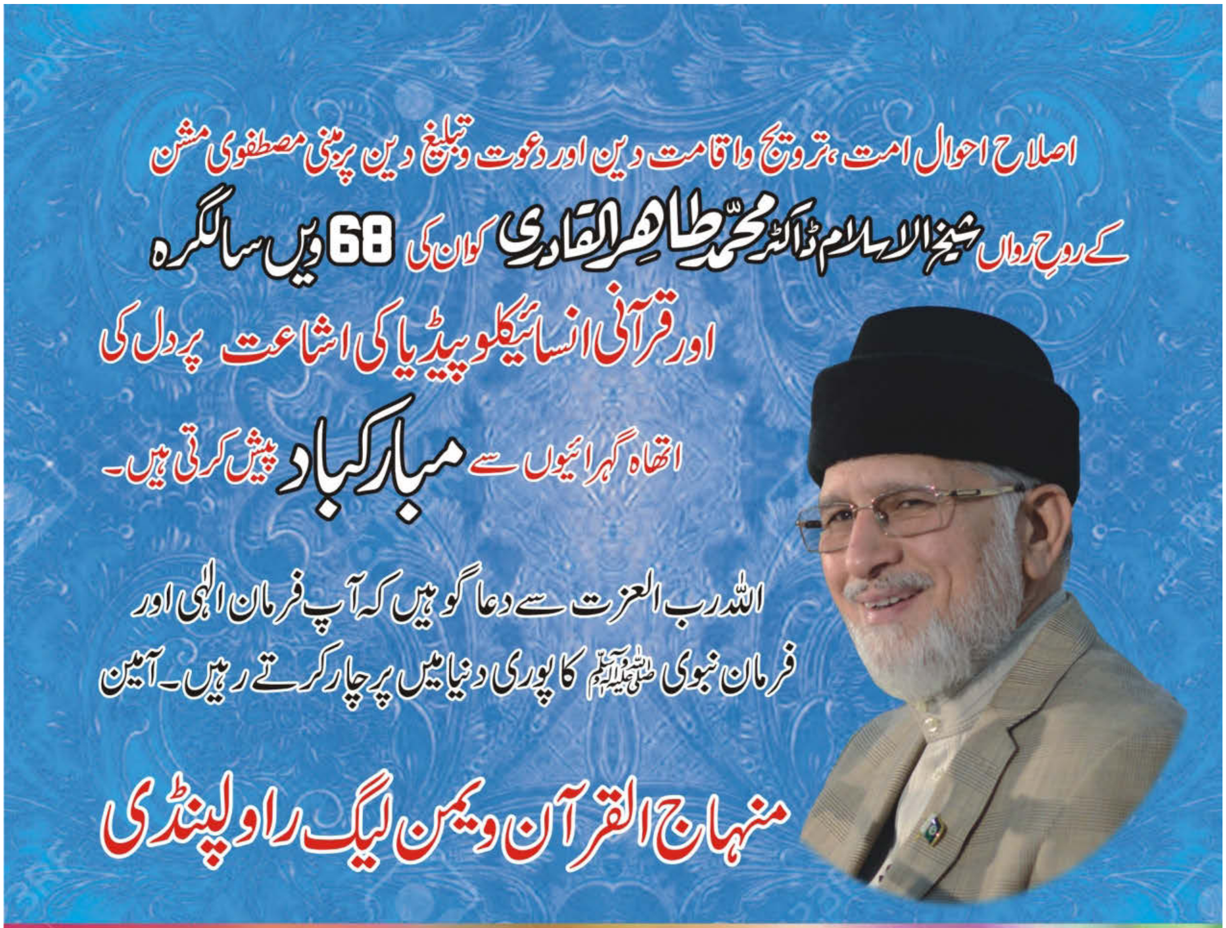
اصلاح احوال امت، ترویج واقامت دین اور دعوت وتبلیغ دین پر مبنی مصطفوی مشن
کے روحِ رواں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ان کی 68 ویں سالگرہ
اور قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی اشاعت پر دل کی
اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہیں۔
اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ آپ فرمان الٰہی اور
فرمان نبوی ﷺ کا پوری دنیا میں پرچار کرتے رہیں۔ آمین
منہاج القرآن ویمن لیگ راولپنڈی

میری زندگی کی کتاب کا ہے ورق ورق یوں سجا ہوا
سرِ ابتدا سرِ انتہا تیرا نام دل پہ لکھا ہوا
ہم اپنے عظیم قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کو ان کی
68 ویں سالگرہ کے موقع پر
مبارکباد پیش کرتی ہیں
منہاج القرآن ویمن لیگ اسلام آباد

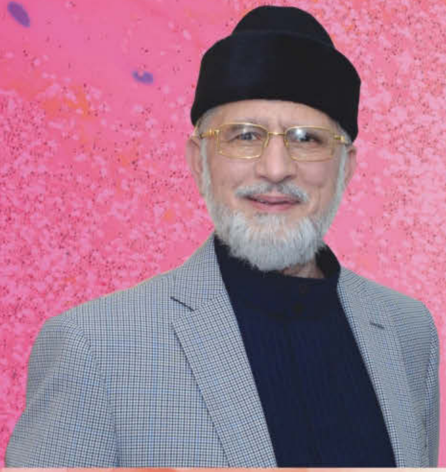

ہم مفکرِ اسلام، داعی اتحادِ امت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو 68ویں سالگرہ پر صمیم قلب سے

ہدیہ تبریک پیش کرتی ہیں۔

اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قائد کو عمر خضر عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ۔ آمنہ قادری منہاجین

گھٹا ٹوپ اندھیروں میں اک ماہتاب ہو تم　　علمی دنیا میں جو آیا ہے وہ انقلاب ہو تم

تحریک منہاج القرآن و منہاج القرآن ویمن لیگ نواب شاہ

کی تنظیم کی طرف سے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو 68واں یوم پیدائش مبارک ہو

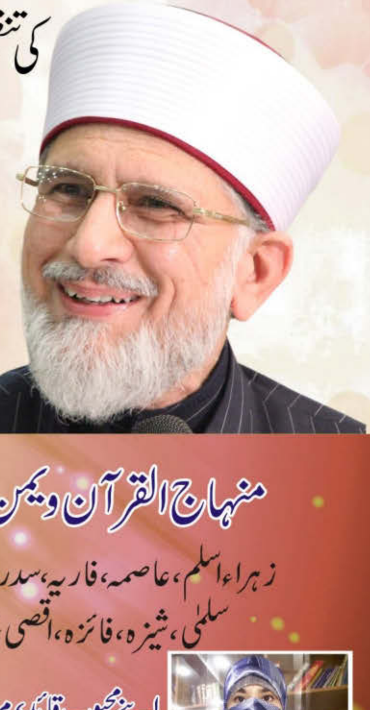

اللہ رب العزت اقوام عالم میں مینارہ نور کی حیثیت رکھنے والے اس عظیم قائد کو عمر خضر عطا کرے۔

(آمین)

ڈاکٹر نگہت حسن۔ نواب شاہ

منہاج القرآن ویمن لیگ گجیانہ نو کی تمام بہنیں

زہراء اسلم، عاصمہ، فاریہ، سدرہ، نادیہ، اقرا مریم، عطیہ، کرن، صائمہ، سلمٰی، شیزہ، فائزہ، اقصیٰ، مبین، ثناء، لبنیٰ، علینہ، خدیجہ، صباء

اپنے محبوب قائد، مرشد و مربی، سیدی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو ان کی 68ویں سالگرہ

کے موقع پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہیں

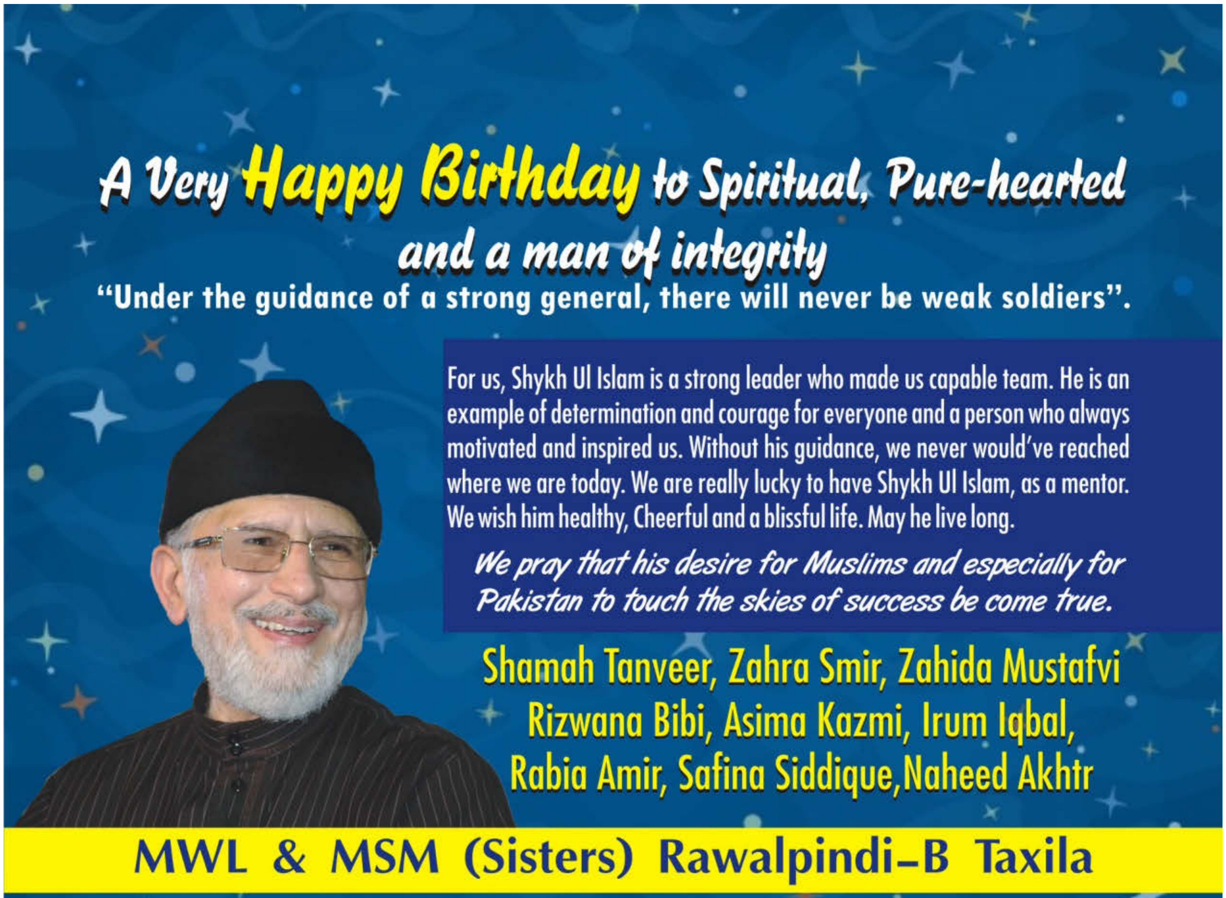
A Very Happy Birthday to Spiritual, Pure-hearted and a man of integrity
"Under the guidance of a strong general, there will never be weak soldiers".
For us, Shykh Ul Islam is a strong leader who made us capable team. He is an example of determination and courage for everyone and a person who always motivated and inspired us. Without his guidance, we never would've reached where we are today. We are really lucky to have Shykh Ul Islam, as a mentor. We wish him healthy, Cheerful and a blissful life. May he live long.
We pray that his desire for Muslims and especially for Pakistan to touch the skies of success be come true.
Shamah Tanveer, Zahra Smir, Zahida Mustafvi
Rizwana Bibi, Asima Kazmi, Irum Iqbal,
Rabia Amir, Safina Siddique, Naheed Akhtr
MWL & MSM (Sisters) Rawalpindi-B Taxila

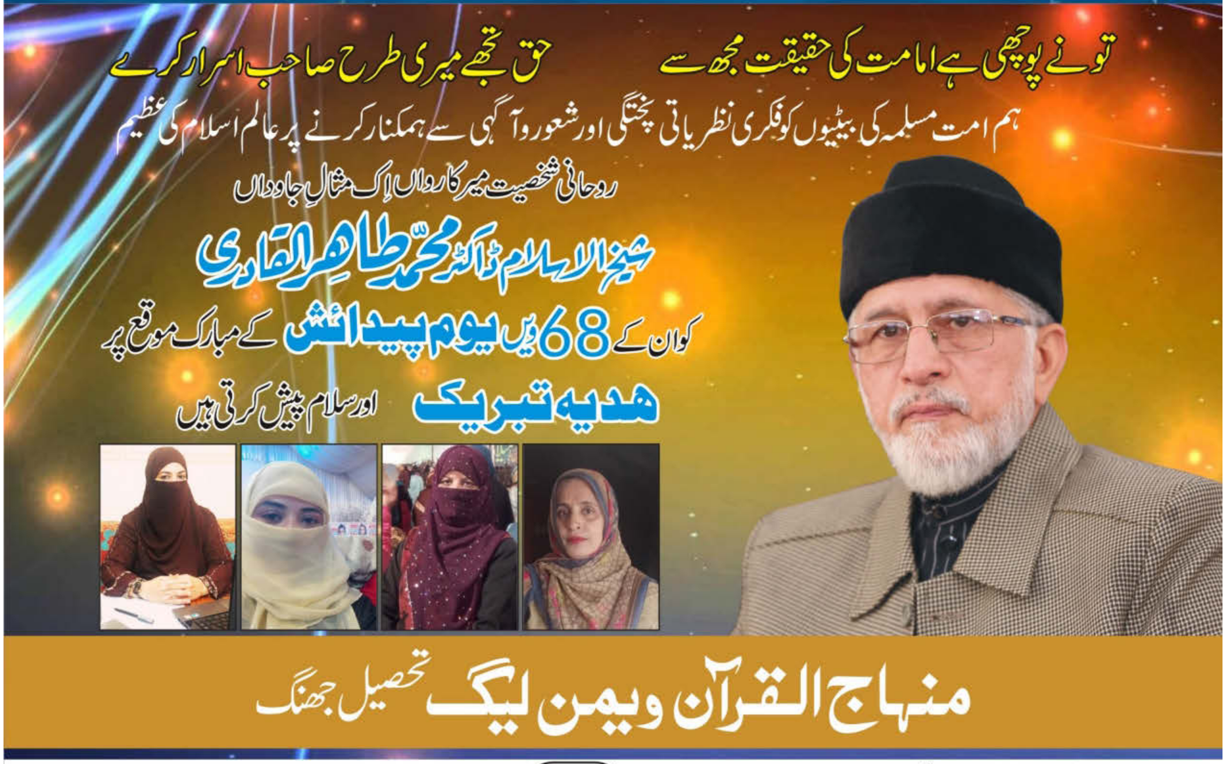
تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے
ہم امت مسلمہ کی بیٹیوں کو فکری نظریاتی پختگی اور شعور و آگہی سے ہمکنار کرنے پر عالم اسلام کی عظیم
روحانی شخصیت میر کارواں اِک مثالِ جاوداں
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کو ان کے 68ویں یوم پیدائش کے مبارک موقع پر
ھدیہ تبریک اور سلام پیش کرتی ہیں
منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جھنگ

قائد ڈے مبارک

عالمی امن کے قیام، حقوق انسانی کی بحالی اور

محبت رسول ﷺ کیلئے ہمہ وقت کوشاں

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو 68ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ آپ کی احیاء اسلام اور رجوع الی القرآن کی کاوشوں میں مزید عروج وترقی عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

منہاج القرآن انٹرنیشنل، کویت

اللہ دین کی خدمت کیلئے خاص بندوں کو منتخب کرتا ہے

شیخ الاسلام نے عرب و عجم، مشرق و مغرب میں اسلام کی متوازن فکر کو عام کیا

علم کے میدان میں شیخ الاسلام کی علمی خدمت پر اہل علم کا خراج تحسین

مسز فریدہ سجاد: انچارج ویمن سیکشن FMRI

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری ایک ایسی ہمہ جہت اور عدیم النظیر شخصیت ہیں، جن کے بارے میں لکھنا انتہائی مشکل کام ہے۔ اس لیے کہ ایسی ہستی کے بارے میں لکھنے والا جو لکھتا ہے اس کا تعلق اس کے محدود علم اور فہم و فراست کی گہرائی و گیرائی سے ہوتا ہے اور وہ صرف ان گوشوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے جو اس کے سامنے اور حیطہ علم میں ہوتے ہیں، جب کہ زندگی کے بہت سے پہلو ایسے بھی ہوتے ہیں جو لکھاری کے دائرہ بصارت و بصیرت سے ماوراء ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہر سال قائد ڈے کے موقع پر میں جب شیخ الاسلام کے اجتہادی کام کی طرف نظر دوڑاتی ہوں تو اس میں اتنی متنوع اور متعدد جہات کا اضافہ ہو چکا ہوتا ہے کہ وہ ہمارے فہم و ادراک کی حدود سے ماوراء ہوتا ہے۔ لہٰذا اپنی محدود اور تنگ نظر بساط کے مطابق کسی ایک گوشہ پر قلم اٹھانے کی کوشش کرتی ہوں۔ زیرِ نظر مضمون بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

قرآن مجید کے 5 ہزار سے زائد موضوعات پر مشتمل اور 8 جلدوں پر محیط شیخ الاسلام کی فقید المثال تالیف اور اکیسویں صدی کا گوہر نایاب قرآنی انسائیکلو پیڈیا جب منظرِ عام پر آیا تو محررہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ اتنا عظیم اعزاز شیخ الاسلام کے حصے میں کیسے آیا۔ جس کا جواب مجھے قرآن حکیم کی اس آیت مبارکہ سے ملا:

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ. (الشوریٰ، ۴۲:۱۳)

اللہ جسے (خود) چاہتا ہے اپنے حضور میں (قربِ خاص کے لیے) منتخب فرما لیتا ہے۔

بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص کرم اور اس کی عطا ہے کہ اس نے اپنے چنیدہ اہل علم بندوں میں شیخ الاسلام کو اس عظیم الشان کام کے لیے منتخب فرمایا ہے، جس کی تکمیل کے لیے قدرت نے نہ جانے آپ کو کن کن مراحل سے گزارا کہ آپ دنیا کے افق پر بطور مجدد، مصلح اور Multi dimensional personality کے طور پر ابھرے۔ آپ نے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن و سنت کی روشنی میں نہ صرف خدمت و اشاعت دین کے عظیم کام کو جدید خطوط پر استوار کیا ہے، بلکہ اپنی کثیر تصانیف و خطابات اور بین الاقوامی اسفار کے ذریعے عالمی انسانی برادری میں امن و سکون اور باہمی برداشت و رواداری کو بھی فروغ دیا ہے۔ کیونکہ کچھ

صدیوں سے فرقہ واریت کا زہر اُمت مسلمہ کی رگوں میں اس طرح سرایت کرتا جا رہا تھا کہ ہر جگہ تفرقہ بازی میں نام نہاد مجتہدین اور مفکرین کے حلقات نظر آ رہے تھے۔ ایسے حالات میں شیخ الاسلام نے عرب و عجم اور مشرق و مغرب میں بسنے والی پوری دنیا کو اسلام کا پُر امن، متوازن اور معتدل چہرہ متعارف کروایا۔

آپ کی کثیر الجہات شخصیت کی طرح آپ کی علمی و تحقیقی کاوشوں میں بھی کئی DIMENSIONS موجود ہیں، آپ کی تعلیمی زندگی ہمیں قدیم اور جدید کا حسین امتزاج نظر آتی ہے۔ آپ کے اکتساب علم کی ابتدا 1955ء میں سیکرڈ ہارڈ سکول جھنگ صدر سے ہوئی۔ جہاں سے آپ نے پرائمری اور سیکنڈری تعلیم حاصل کی۔ 1966ء میں اسلامیہ ہائی سکول جھنگ صدر سے فرسٹ ڈویژن میں ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کا امتحان پاس کیا۔ 1968ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج فیصل آباد سے فرسٹ ڈویژن میں ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا۔ 1972ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامیات میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ 1974ء پنجاب یونیورسٹی لاہور سے فرسٹ ڈویژن میں قانون کی ڈگری (LLB) حاصل کی اور 1986ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے اسلامی فلسفہ عقوبات کے موضوع پر اسلامی قانون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ کے والد گرامی نے بچپن ہی سے آپ کی دینی تعلیم کا آغاز کر دیا، جس میں عربی، صرف، نحو، عربی ادب، فقہ، اصول فقہ، فلسفہ، معانی اور علوم دین کے تمام علوم درسیہ شامل تھے۔ اس دینی تعلیم کا باقاعدہ آغاز 1963ء میں حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں کے شاگرد اور خلیفہ مولانا ضیاء الدین مدنی کی زیرنگرانی مدینہ منورہ میں ہوا۔ 1963ء میں ہی سید علوی المالکی سے آپ نے حدیث کا سماع کیا۔ 1963ء تا 1969ء میں جامعہ قطبیہ جھنگ سے علوم شریعہ کا متداول کورس درس نظامی کیا۔ 1970ء میں ڈاکٹر فریدالدین قادری کی زیرنگرانی جھنگ میں دورہ حدیث مکمل کیا۔ 1979ء میں سید احمد سعید کاظمی (ملتان) سے اجازت روایت حدیث کی سند حاصل کی۔ 1991ء میں محمد بن علوی المالکی (مکہ مکرمہ) سے اجازت روایت حدیث اور اجازت العلمیہ کی سند حاصل کی۔ 2006ء میں امام یوسف بن اسماعیل نبہانی (لبنان) کے تلمیذ شیخ حسین بن احمد عسیران سے روایت حدیث کی اجازات حاصل کیں۔

علاوہ ازیں آپ کے اساتذہ کی ایک طویل فہرست ہے جن سے آپ نے وقتاً فوقتاً اکتساب علم کیا، ان میں شیخ المشائخ قدوۃ الاولیاء حضرت سید طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی، مدینہ طیبہ میں علامہ انور شاہ کشمیری کے شاگرد مولانا بدر عالم میرٹھی، شیخ الہند مولانا محمود الحسن کے شاگرد مولانا عبد الشکور مہاجر المدنی، سید ابو البرکات (حزب الاحناف)، محدث اعظم حضرت مولانا محمد سردار احمد قادری اور ان کے شاگرد مولانا عبد الرشید رضوی، شام میں امام محمد بن جعفر الکتانی کے صاحبزادے سید محمد فاتح الکتانی، ہندوستان میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر المکی کے خلیفہ اور شاگرد سید عبد المعبود الجیلانی، شارح بخاری حضرت مولانا غلام رسول رضوی، حضرت ڈاکٹر برہان احمد فاروقی، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی شامل ہیں۔ آپ نے مشرق اور مغرب کے ان اساتذہ کرام سے تمام علوم کو جمع کر کے ان سے استنباط و استدلال کیا اور تشنگانِ علوم و

معارف کے لیے تحقیق و تفکر پر مبنی بیش بہا ذخائرِ علمی مہیا کیے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو عرب و عجم میں مسلمہ علمی سند اور اتھارٹی مانا جاتا ہے۔

شیخ الاسلام کو بچپن سے ہی علم حاصل کرنے کا جنون تھا۔ دورانِ تعلیم اپنے ماہانہ خرچ کا زیادہ حصہ کتب کی خریداری پر صرف کرتے۔ بس کی بجائے سائیکل پر سفر کر کے کرایہ کے پیسے بچاتے اور جہاں تک ممکن ہوتا ضرورت مند طلباء کی مدد کرتے۔ حصول علم اور مطالعہ کتب کے لیے دن رات وقف کیے رکھتے اور نئے سے نئے افکار وعلوم سے شناسائی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے، یہی وہ محنت شاقہ تھی جس نے آپ کو علوم و معارف کے بحرِ بےکراں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے آپ کو unmatched وسعت علمی عطا ہوئی۔ جس کے ساتھ آپ نے بیسیوں موضوعات پر مشتمل 550 سے زائد کتب لکھیں اور 6000 سے زائد عنوانات پر ہزارہا خطابات کیے۔ آپ نے جس موضوع پر بھی لب کشائی کی یا قلم اُٹھایا تو اللہ تعالیٰ نے اس میں آپ کو کمال عطا کیا۔

اسی کمال کا منہ بولتا ثبوت اکیسویں صدی کا گوہرِ نایاب قرآنی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ یہ رواں صدی کا ایسا کام ہے جو اپنے علمی دقائق اور رموز حقائق کی رو سے حیرت انگیز حد تک لاجواب، بے مثال اور علمی احتیاط و دیانت اور تبحر و تدبر کی ایک نادر مثال ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا اکیسویں صدی کا گوہرِ نایاب اس وجہ سے بھی ہے کہ یہ عصرِ حاضر کے تمام تقاضوں پر پورا اترتا ہے۔ مثلاً آج جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جب ہر شخص تحقیقات و ایجادات میں آسانی کے ساتھ speed and accuracy حاصل کرنے میں کوشاں نظر آتا ہے۔ وہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ اور سو فیصد درست، To the point معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بالکل اسی طرح قرآن حکیم سے راہنمائی کے خواہاں کے لیے اکیسویں صدی کے گوہرِ نایاب نے مذکورہ جدید تقاضوں کے مطابق قرآن سے ہر موضوع پر کم وقت میں بالکل درست اور فوری رہنمائی کے مشکل امر کو آسان کر دیا ہے۔ اس کی فہرست کی مدد سے ہر شخص فوری طور پر اپنے متعلقہ موضوع تک رسائی کر سکتا ہے۔

یوں تو اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں 5 ہزار سے زائد موضوعات بیان کیے گئے ہیں۔ لیکن اگر اسے بنظرِ غائر دیکھا جائے تو یہ 20 ہزار سے زائد موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیا میں عقائد، اعمال، اخلاق، عبادات، معاملات، حقوق و واجبات، معاشرت، تہذیب و ثقافت، سیاست و حکومت، عدالت، تجارت، انسانی زندگی کے نجی اور اجتماعی مسائل، قومی و بین الاقوامی مسائل، الغرض! ہر وہ موضوع جو آپ کے ذہن میں سوال بن کر اُبھرے گا، آپ قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی 4 سو صفحات پر مشتمل فہرست میں اس موضوع کو پا لیں گے اور پھر متعلقہ صفحہ پر اس موضوع پر وہ تمام آیات قرآنیہ یکجا موجود ہوں گی، جو پورے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر متفرق اور منتشر صورت میں موجود ہیں۔

شیخ الاسلام نے قرآن مجید کے علوم و معارف پر اپنی اس تحقیق و تدقیق کے بارے میں فرمایا ہے:

میں نے تمام علوم کو قرآن کے علم کے سامنے سجدہ ریز پایا۔ میں نے Cosmology کو قرآن کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا اور یہ سجدہ ریز کس طرح پایا؟ اس طرح کہ خود اس علم کو حقائق کی معرفت آج ہوئی جس سے

وہ Developed Scientific Knowledge بنا مگر آج جو معرفتِ علم سائنس کو ہو رہی ہے، وہ ۱۴ سو سال قبل قرآن مجید اور سنتِ رسول ﷺ میں بیان ہو چکی ہے۔ اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے بعد اب فہم قرآن فقط علماء تک محدود نہیں رہا بلکہ اُمت محمدی ﷺ کے ہر فرد کا اجارہ ہو گیا ہے۔ اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا نے ہر شخص کی رسائی قرآن مجید تک کر دی ہے۔ میری آرزو ہے کہ پاکستان میں کوئی گھر اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا سے خالی نہ رہے۔

3 دسمبر 2018ء کو ایوان اقبال میں ہونے والی قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی تقریب رونمائی میں ہر طبقہ ہائے فکر نے بھی اپنے اپنے تاثرات پیش کیے، جن کو مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ علم کے میدان میں اپنے تو اپنے اغیار بھی آپ کے علم کے نہ صرف معترف ہیں بلکہ اس کو حجت مانتے ہیں۔

محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری (ممبر سپریم کونسل MQI):

قرآن مجید ایک عظیم الشان کتاب ہے جو تمام کائنات کے علوم اور مسائل کے حل کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ بدقسمتی سے گزشتہ چند صدیوں سے قرآنی علم، انسانی زندگی اور نئے پیش آمدہ مسائل کے درمیان تعلق ختم ہونے کی وجہ سے انسانی معاشرہ بہت زیادہ گھمبیر ہو چکا ہے۔ قرآنی علوم کو آسان اور عام فہم انداز میں عوام تک نہیں پہنچایا گیا۔ بالخصوص نئی نسل اپنی معاشرتی زندگی میں پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے سب سے پہلے قرآن مجید کی طرف رجوع نہیں کرتی، اس لیے کہ انہیں اس کو سمجھنے اور اس کے مفاہیم و مطالب تک پہنچنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم فرمایا اور ہمیں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی صورت میں ایک ایسا مجدد عطا فرمایا جس نے ہمارے تعلق کو قرآن مجید سے مضبوط کرنے کے لیے علمی و فکری کاوشیں کیں۔ انہوں نے نہایت ہی عام فہم، آسان اور پُراثر طریق سے اس قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں قرآنی علوم کو بیان کیا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا کو اٹھائیں تو مایوسی اور تنہائی سے نکلنے اور اصلاح اعمال و احوال کے موضوعات کے تحت نہ صرف اپنی ان خامیوں اور نقائص کے اسباب کو قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں معلوم کر سکتے ہیں بلکہ ان اندھیروں سے نکلنے کا قرآنی راستہ بھی ہمیں یہ انسائیکلوپیڈیا ایک نظم کے تحت فراہم کرتا ہے۔ میں تمام خواتین کی نمائندگی کرتے ہوئے شیخ الاسلام کے اس عظیم کام پر ان کو سلام پیش کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔

محترمہ بشریٰ رحمٰن (ادیبہ، شاعرہ، دانشور):

شیخ الاسلام نے اکیسویں صدی میں سب سے بڑی اور محترم کتاب لکھ کر ہمارے کئی مسائل کو حل کر دیا۔ یہ قرآنی انسائیکلوپیڈیا نسل درنسل قیامت تک دلوں کو زندہ کرتا رہے گا۔ نگاہوں میں نور بھرتا رہے گا، ہاتھوں کو توانائی عطا کرتا رہے گا۔ میں انہیں مبارک باد پیش کرتی ہوں اور ان کی سلامتی کے لیے دعا گو ہوں۔

محترمہ صوفیہ بیدار (کالم نویس، شاعرہ):

آپ نے اس انسائیکلوپیڈیا میں خواتین کے حقوق اور عائلی زندگی کے موضوعات اور مسائل کے عنوانات کو بھی بیان کیا ہے جن کے بارے میں قرآن مجید ہمیں براہ راست رہنمائی عطا فرماتا ہے۔ مجھے ان میں سے خواتین کے کئی حقوق کا علم پہلی بار ہوا ہے، اس سے پہلے میں ان سے ناآشنا تھی۔

محترم ڈاکٹر محمد اجمل قادری

(جمعیت علمائے اسلام)

ڈاکٹر صاحب کی مبارک زندگی خود ایک مستقل قرآنی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے قادریوں کی طرف سے بہت سارے قرض اتار دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے علم، عمل اور صحت میں مزید وسعت عطا فرمائے۔

محترم خالد پرویز (صدر انجمن تاجران آل پاکستان):

شیخ الاسلام کی جملہ خدمات قابلِ تحسین ہیں اور ان کو جتنا بھی خراجِ تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ آپ نے قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی صورت میں ایسا تاریخی کام سرانجام دیا ہے جو ہماری ریاستیں اور حکومتیں بھی نہ کر سکیں۔ قرآنی انسائیکلوپیڈیا کو تمام تاجر اپنے دفاتر اور گھروں میں رکھیں۔ یہ کتاب آپ کو راہنمائی اور راستہ عطا کرے گی۔

اس کے علاوہ محترم ڈاکٹر فرید احمد پراچہ (ڈپٹی سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی)، محترم سید سلیمان گیلانی (معروف شاعر)، محترم جنرل(ر) اعجاز اعوان (دانشور، دفاعی تجزیہ کار)، محمد سید صمصام شاہ بخاری (رہنما پاکستان تحریک انصاف)، محترمہ ڈاکٹر صغریٰ صدف (شاعرہ، ادیبہ) نے شیخ الاسلام کو خراجِ تحسین پیش کیا جس کی تفصیلات ماہنامہ منہاج القرآن کے جنوری 2019ء کے شمارہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

اس دورِ پُرفتن میں اُمت مسلمہ مرکز ہدایت سے تعلق توڑ کر شتر بے مہار کی طرح ذلت و رسوائی کی زندگی بسر کر رہی تھی۔ ایسے حالات میں شیخ الاسلام نے اپنے علم وعمل اور فکر کے خدوخال قرآن سے متعین کر کے اُمت مسلمہ کا قرآن سے ٹوٹا ہوا تعلق قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے ذریعے بحال کر دیا ہے۔ ہر وہ شخص جو عربی اور عربی لغت نہیں جانتا مگر وہ مسلمان ہونے کے ناطے قرآن مجید سے راہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہے تو قرآنی انسائیکلو پیڈیا نے اسے اس طرح قرآن مجید کے علوم تک پہنچا دیا ہے جیسے انگلی پکڑ کر بچے کو ساتھ لے جایا جاتا ہے۔ لہٰذا قرآنی علوم کو عامۃ الناس تک پہنچانے اور اس کی درس و تدریس کو کلچر کا حصہ بنانے جیسے اہم ترین ہدف کا حصول قرآنی انسائیکلو پیڈیا کو گھر گھر پہنچانے کی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے۔

معزز قارئین! ضرورت اس امر کی ہے کہ تحریک کے مختلف شعبہ جات اور علاقائی تنظیمات صاحبِ ثروت افراد کے ذریعے اپنے اپنے علاقہ کے قومی اور مقامی اخبارات میں انسائیکلو پیڈیا کو متعارف کروانے کے لیے اس کا تعارف رنگین صفحہ پر چھپوائیں، اس کی تقریب رونمائی منعقد کریں، اس سے متعلقہ آرٹیکلز تحریر کریں پھر اس کی بھرپور تشہیر سوشل میڈیا، فیس بک، وٹس ایپ، یو ٹیوب، ٹویٹر اور انسٹاگرام پر کریں۔ اہل علم، اہل دانش، معروف سیاسی شخصیات، صحافی اور اینکرز تک انسائیکلو پیڈیا بطور گفٹ پہنچائیں اور ان کے تاثرات کو اخبارات کی زینت بنائیں۔ قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے ذریعے رجوع الی القرآن کی تحریک کو جس قدر فروغ دیا جائے گا، اتنا ہی قرآن کی سمجھ بوجھ اور ہدایت ربانی کے گہرے نقوش نسلِ نو کے قلوب و اذہان پر ثبت ہوں گے اور اللہ اور اس کے رسول a کے ساتھ ان کا تعلق مزید استوار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم مقصد میں حتی المقدور خلوص دل سے جدوجہد کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین بجاہ سید المرسلین)۔

☆☆☆☆☆

قرآنی انسائیکلوپیڈیا جدید موضوعات' ایک اجمالی جائزہ

قرآن مجید میں آنے والے موضوعات کی فہرست مرتب کر کے قاری کی احکامات ربانی تک رسائی کو سہل بنا دیا گیا

ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی

گر تو می خواهی مسلمان زیستن
نیست ممکن جز بقرآن زیستن

تاریخ شاہد ہے کہ جب تک مسلمانانِ عالم نے آخری الہامی کتاب قران مجید کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا تو رفعت و بلندی اور عروج وتمکنت ان کا مقدر رہا۔ جوں جوں وہ قرآنی تعلیمات سے دور ہوتے گئے ذلت و رسوائی ان کا مقدر ٹھہری۔ یہ امر نہایت قابلِ افسوس ہے کہ وہ کتابِ ہدایت جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر خشک وتر کا علم رکھ دیا ہے، ہم صرف گھروں، مجلسوں اور قبرستانوں میں خوش الحانی کے ساتھ اس کی تلاوت کرنے پر قانع ہوگئے ہیں یا حصول برکت و تقدس کے لیے قرآن مجید کو گھروں میں زینتِ طاقِ نسیاں بنا کر رکھا ہوا ہے۔ ہمیں اِس اَمر کا اِحساس ہی نہیں کہ قرآن مجید کی حقیقی منفعت اس میں فہم و تدبر اور اس کے بیان کردہ اوامر ونواہی اور آداب و اطوار سے کسب فیض کرنے میں مضمر ہے۔ جب کہ ہم نے اس میں غور وفکر اور تدبر و تفکر کو یکسر ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِo (ص، ۳۸/۲۹)

یہ کتاب برکت والی ہے۔ جسے ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے تاکہ دانشمند لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور نصیحت حاصل کریںo

پھر فرمایا:

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَاo (محمد، ۴۷/۲۴)

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَo (البقرۃ، ۲/۲۱۹)

اسی طرح اللہ تمہارے لیے (اپنے) احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور وفکر کروo

اِس طرح قرآن حکیم درجنوں مقامات پر اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ (سو کیا تم غور نہیں کرتے؟)، اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا (کیا انہوں نے غور نہیں کیا) اور ان جیسے دیگر الفاظ کے ساتھ خود میں غور وفکر کی دعوت دیتا ہے۔ لہٰذا قرآن میں غور وفکر محض تلاوت سے ممکن نہیں، اور یہ تلاوت اگر کوئی ایسا شخص کرے جو عربی زبان و ادب کی سرے سے علم نہ

> **تحریک منہاج القرآن کا آغاز کیا تو اس کے بنیادی اہداف میں سے ایک تمسک بالقرآن اور رجوع الی القرآن رکھا، کیونکہ بانیِ تحریک کی تجدیدی فکر کا ایک بنیادی نقطہ یہ ہے کہ اُمت کے زوال کا بنیادی سبب قرآن سے دوری ہے۔ اپنی تحریک کا نام قرآن کے ساتھ منسلک کرنا بھی اِس فکر کی طرف واضح اشارہ ہے**

رکھتا ہو تو تدبر کا پہلو بالکل ہی معدوم ہوجاتا ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ان کے معانی و مفاہیم اور مطالب و مضامین کو بھی سمجھا جائے کیونکہ ہدایت و رہنمائی اور دین و دنیا کی فلاح اس لا ریب کتاب کی آیات میں غور وفکر اور تفکر و تدبر کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے ہی میں مضمر ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے جب تحریک منہاج القرآن کا آغاز کیا تو اس کے بنیادی اہداف میں سے ایک تمسک بالقرآن اور رجوع الی القرآن رکھا، کیونکہ بانیِ تحریک کی تجدیدی فکر کا ایک بنیادی نقطہ یہ ہے کہ اُمت کے زوال کا بنیادی سبب قرآن سے دوری ہے۔ اپنی تحریک کا نام قرآن کے ساتھ منسلک کرنا بھی اس فکر کی طرف واضح اشارہ ہے۔

شیخ الاسلام مدظلہ العالی نے دور حاضر میں اُمت کے قرآن سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو پھر سے جوڑنے کے لیے مختلف محاذوں پر کام کیا اور تاحال کر رہے ہیں تاکہ قرآن کا آفاقی پیغام گھر گھر پہنچ جائے اور اُمت مسلمہ کا اس کتاب سے ٹوٹا ہوا تعلق پھر سے بحال ہوسکے۔ اس مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ خطابت تھا۔ آپ نے سب سے پہلے اپنی بے مثال خطابت کے ذریعے قرآن کے اُلوہی پیغام کو عوام الناس کے قلوب و اَذہان میں جاگزیں کرنے کا کام کیا۔ اس کے لیے آپ نے لاہور کے علاقہ شادمان میں درسِ قرآن اور چاروں صوبائی ہیڈ کوارٹرز پر ماہانہ دروسِ قرآن کا سلسلہ شروع کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان ٹیلی ویژن پر آپ کے ہفتہ وار پروگرام 'فہم قرآن' نے پورے ملک میں دھوم مچا دی اور لوگ ہفتہ بھر آپ کے اس پروگرام کا شدت سے انتظار کرتے اور پروگرام کے لیے تمام دنیاوی مشاغل ترک کرکے اپنے قلوب و اذہان کو منور کرتے۔

ان دروس قرآن کے علاوہ آپ کے ہزارہا آڈیو، ویڈیو لیکچرز کا بنیادی مرکز و محور بھی قرآنی آیات ہی ہوتی ہیں۔ قرآنی تعلیمات کو عام کرنے اور گھر گھر پہنچانے کے لیے آپ نے تحریک منہاج القرآن کے تمام فورمز بالخصوص نظامتِ دعوت و تربیت اور منہاج القرآن ویمن لیگ کو بھی ٹاسک دیا، جو بحمدہٖ تعالیٰ کامیابی سے اس مشن کو لے کر چل رہے ہیں۔ ضلع و تحصیل اور یونین کونسل کی سطح تک ماہانہ دروس قرآن، عرفان القرآن سنٹرز اور الہدایہ کیمپس کا انعقاد بھی اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔

آپ کے ترجمہ قرآن یعنی 'عرفان القرآن' کو ہر سطح پر قبولِ عام حاصل ہوا ہے، دنیا کی متعدد زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور دنیا بھر میں پڑھا جا رہا ہے۔ تفسیر سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہیں، اور مستقبل قریب میں آپ نے پورے قرآن کی تفسیر کا بھی عندیہ دیا ہے جس کا لوگوں کو شدت سے انتظار ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ وہ بیک وقت قدیم و جدید علوم کی حامل ہے۔ آپ قدیم و روایتی علوم سے بھرپور استفادہ کرکے انہیں جدید اور عصر حاضر کے تقاضوں کے

مطابق عوام و خواص تک پہنچانے میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے تقریر و تحریر میں روایتی کلچر کو ختم کر کے انہیں عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا اور ان میں تحقیق کو فروغ دیا۔ آپ کی ساڑھے پانچ سو سے زائد مطبوعہ کتب اور چھ سات ہزار سے زائد خطابات اس کا بین ثبوت ہیں۔

اِس سلسلہ کا نقطۂ کمال آپ کا جو آٹھ جلدوں پر مشتمل الموسوعة القرآنية (Quranic Encyclopedia) ہے۔ اس میں پانچ ہزار سے زائد موضوعات ہیں جن کا تعلق تقریباً علم کی ہر نوع سے ہے۔

قرآن مجید ہر علم کا منبع و مرقع ہے، جدید سائنس کے تمام موضوعات بھی اس میں موجود ہیں، شیخ الاسلام نے قرآن مجید میں بیان کردہ ان جدید علوم و معارف کی حقیقت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے: میں نے تمام علوم کو قرآن کے علم کے سامنے سجدہ ریز پایا۔ میں نے cosmology کو قرآن کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا، میں نے astronomy، botany، biology، micro-biology، physics، astro-physics، chemisty، bio-chemistry، علم جمادات، علم حیوانات، علم معادن، انسان کی تخلیق کا علم، کائنات کا علم، فضا، خلا، سیاروں اور ستاروں کا علم، الغرض! جس علم اور سائنس کو دیکھا، میں نے ہر علم کو قرآنی علم کے سامنے سجدہ ریز پایا۔ یہ سجدہ ریز کس طرح پایا؟ اس طرح کہ خود اس علم کو حقائق کی معرفت آج ہوئی جس سے وہ developed scientific knowledge بنا مگر آج جو معرفتِ علم سائنس کو ہو رہی ہے، وہ 14 سو سال قبل قرآن مجید اور سنتِ رسول ﷺ میں بیان ہو چکی ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا بھی ان تمام جدید موضوعات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ ہم آئندہ

اس انسائیکلو پیڈیا میں اَمن و محبت، اِصلاحِ معاشرہ، انسانی زندگی کا تحفظ، فرقہ واریت کی مذمت، مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت کی ضرورت و اہمیت، غیر مسلموں سے حسنِ سلوک، اُن کے جان و مال اور عبادت گاہوں کا تحفظ، مذاہبِ عالم اور اُن کے عقائد جیسے اہم موضوعات شامل ہیں

سطور میں انہی موضوعات پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں گے۔

اِس عظیم علمی شاہکار قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں ایمانیات و اعتقادیات اور حقوق و فرائض کے علاوہ جدید موضوعات جیسے: علم کی ضرورت و اہمیت اور سائنسی حقائق پر خصوصی مضامین قائم کیے گئے ہیں۔ انسانی جسم کا کیمیائی اِرتقاء، حیاتیاتی اِرتقاء، رحمِ مادر میں بچے کی تخلیق اور پرورش، اس کے تخلیقی اور تدریجی مراحل، رحمِ مادر میں جنس کا تعین، حواسِ خمسہ، انگلیوں کے نشانات (finger prints) کی تخلیق کی حکمت، کائنات کی تخلیق کے سائنسی پہلو، زمین و آسمان کی تخلیق کے سائنسی پہلو، علم الطبیعیات، علمِ فلکیات، موسمیات، نباتات، علم الحیوانات اور ماحولیات جیسے متنوع موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ موضوعات عام قاری کے ساتھ ساتھ سائنس دانوں، انجینئرز، ڈاکٹرز اور ہر طبقے کے لیے بہت اہم ہیں۔ نیز اس انسائیکلو پیڈیا میں اَمن و محبت، اِصلاحِ معاشرہ، انسانی زندگی کا تحفظ، فرقہ واریت کی مذمت، مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت کی ضرورت و اہمیت، غیر مسلموں سے حسنِ سلوک، اُن کے جان و مال اور عبادت گاہوں کا تحفظ، مذاہبِ عالم اور اُن کے عقائد جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

انسانوں کے ایک دوسروں پر حقوق و فرائض اور مختلف طبقات کے ادب و احترام پر مشتمل موضوعات

اُجالا زندگی کا ہے وہ صبح نور کی صورت ہے
وہ ایسا رنگ ہے جو ہر گلدستہ کی ضرورت ہے
ملت کی کشتیوں کو گردابِ ابتلا میں
طیبہ کے ساحلوں کا رستہ دِکھا رہا ہے
میرا قائد خدا کی خاص رحمتوں کا سایہ ہے

ہم اپنے محبوب قائد، مجدّدِ وقت، سفیرِ امن کو ان کی **68ویں سالگرہ** کے موقع پر
صمیمِ قلب سے **مبارکباد** پیش کرتی ہیں۔

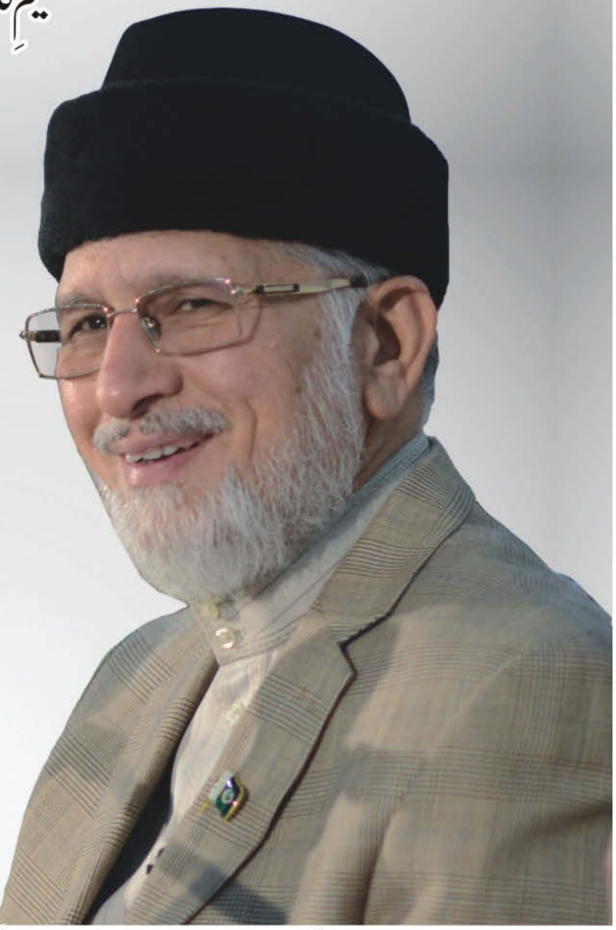

اللہ رب العزت ہمارے قائد کو
صحت وسلامتی والی عمرِ خضر عطا فرمائے
اور ان کے علمی و روحانی فیوض سے
امتِ مسلمہ کو مستفید فرمائے۔ آمین

منہاج القرآن ویمن لیگ
بارسلونا سپین

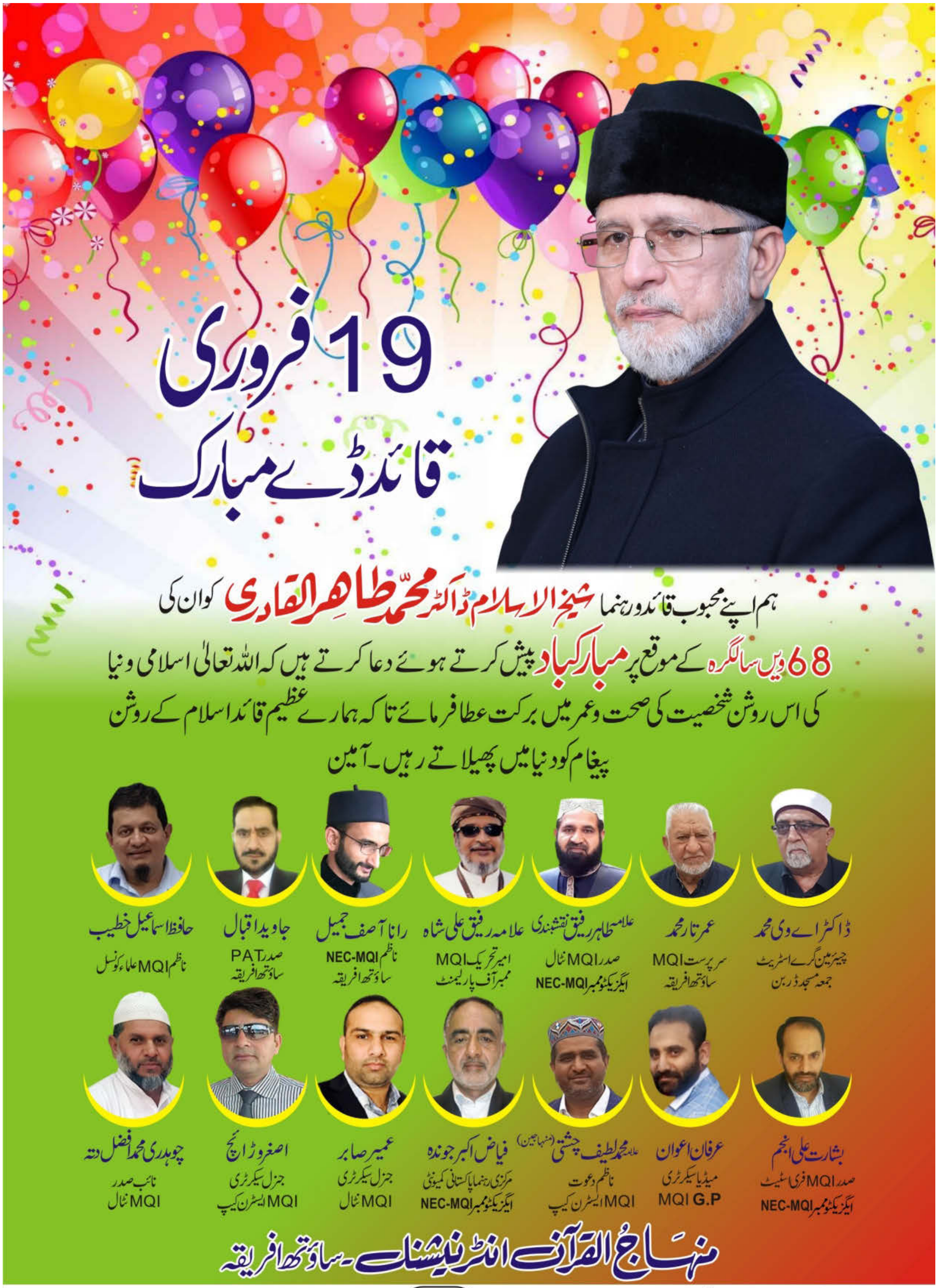
19 فروری
قائد ڈے مبارک
ہم اپنے محبوب قائد و رہنما شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ان کی
68 ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسلامی دنیا
کی اس روشن شخصیت کی صحت و عمر میں برکت عطا فرمائے تاکہ ہمارے عظیم قائد اسلام کے روشن
پیغام کو دنیا میں پھیلاتے رہیں۔ آمین
ڈاکٹر اے وی محمد
چیئرمین گرے اسٹریٹ جمعہ مسجد ڈربن
عمر تار محمد
سرپرست MQI ساؤتھ افریقہ
علامہ طاہر رفیق نقشبندی
صدر MQI نٹال
ایگزیکٹو ممبر NEC-MQI
علامہ رفیق علی شاہ
امیر تحریک MQI
ممبر آف پارلیمنٹ
رانا آصف جمیل
ناظم NEC-MQI
ساؤتھ افریقہ
جاوید اقبال
صدر PAT
ساؤتھ افریقہ
حافظ اسماعیل خطیب
ناظم MQI علماء کونسل
بشارت علی انجم
صدر MQI فری اسٹیٹ
ایگزیکٹو ممبر NEC-MQI
عرفان اعوان
میڈیا سیکرٹری
MQI G.P
علامہ محمد لطیف چشتی (منہاجین)
ناظم دعوت
MQI ایسٹرن کیپ
فیاض اکبر جونده
مرکزی رہنما پاکستانی کمیونٹی
ایگزیکٹو ممبر NEC-MQI
عمیر صابر
جنرل سیکرٹری
MQI نٹال
اصغر وڑائچ
جنرل سیکرٹری
MQI ایسٹرن کیپ
چوہدری محمد افضل دتہ
نائب صدر
MQI نٹال
منہاج القرآن انٹرنیشنل۔ ساؤتھ افریقہ

نوازش ہے تیری اے پیارے قائد
کرے پیار کیوں نہ ناز خود پر
تیرے دریا سے قطرہ مل گیا ہے
جسے تجھ سا مسیحا مل گیا ہے

ہم عالم اسلام کی عظیم علمی و روحانی شخصیت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو ان کی 68 سالہ بے مثال زندگی کے کامیاب سفر اور اُمت مسلمہ کو قرآنی انسائیکلو پیڈیا جیسا عظیم علمی سرمایہ دینے پر **هدیه تبریک** پیش کرتی ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے قائد کو عمرِ خضر عطا فرمائے اور انکا سایہ ہمارے سروں پر تا قیامت قائم رکھے۔ (آمین)

گل فردوس (گجرات)

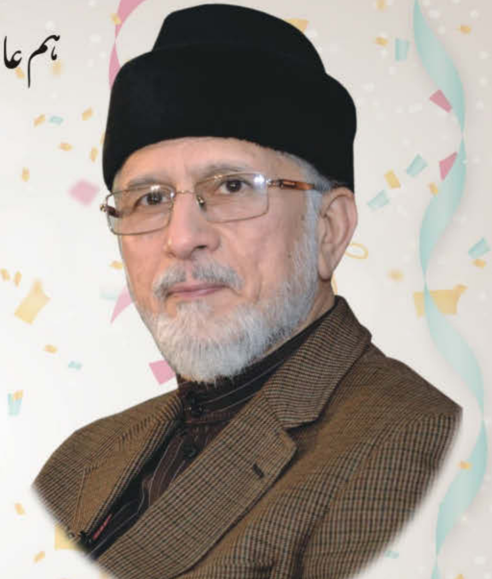

ہم عالمی امن کے قیام اور رجوع الی القرآن کیلئے کوشاں

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو

68ویں یوم پیدائش پر

هدیہ تبریک پیش کرتی ہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کی قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے حوالے سے
مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ آمین

مسز روبینہ معین (صدر منہاج القرآن ویمن لیگ پشاور)

MINHAJ
WELFARE
FOUNDATION
WORLDWIDE PROJECTS OF
MINHAJ WELFARE FOUNDATION
3000+
Clean Water Facilities
1000+
Orphan & Needy Sponsorships
AGHOSH & BAIT-UZ-ZAHRA
Orphan Care Homes
1500+
Collective Marriages
150,000+ Students and Scholarships
639+ Schools/Colleges
1 Chartered University
MILLIONS
Fed through "Help Feed" Projects
HEALTHCARE
Medical Dispencaries, Free Eye Surgery Camps, Ambulance Services, Medical Camps
MINHAJ WELFARE FOUNDATION
EMBRACE CHILL
letsREVIVE
a project of Minhaj Welfare Foundation
QURBAANI
help feed
WWW.MINHAJWELFARE.ORG | WWW.WELFARE.ORGPK | WWW.MWFUSA.ORG | WWW.MINHAJWELFARE.CA
0300 30 30 777 [UK] | +92 42 3516 8365 [PK] | 1-888-9-646425 [US/CA] | +44 203 375 4730 [INT.]
FIND US

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ان تمام جدید موضوعات کو قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں جمع فرما کر جدید تعلیم یافتہ طبقات اور طلبہ و طالبات کے لیے قرآن مجید کے ہزاروں مضامین تک براہِ راست رسائی کا دروازہ کھول دیا ہے

بھی اس عظیم کتاب کا حصہ ہیں۔ اخلاقِ حسنہ کی فضیلت کے ساتھ ساتھ اخلاقِ سیئہ کی مذمت بھی بیان کی گئی ہے؛ مثلاً جھوٹ، بہتان، فتنہ انگیزی، بے حیائی، تہمت، غیبت، کینہ، حسد، ریاکاری، خیانت اور فحاشی جیسے اخلاقِ رذیلہ کی مذمت پر مشتمل موضوعات کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے، جن کا مطالعہ ایک اچھا مسلمان اور مفید شہری بننے میں ممدّ اور معاون ہوگا۔ اس باب میں سوسائٹی میں بگاڑ اور فساد کا سبب بننے والے عناصر مثلاً مفسدین، باغی اور فتنہ پرور دہشت گردوں کے بارے میں قرآن مجید میں جو احکامات اور وعیدیں آئی ہیں، انہیں تفصیل کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

اس عظیم انسائیکلو پیڈیا کے قرآنی موضوعات میں خاص طور پر انسانی زندگی کے تحفظ اور انسانی جان کی حرمت پر احکامات سے متعلق مضامین درج کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی آزادیوں سے متعلق جملہ اَحکامات کا تفصیلی ذکر بھی اس میں موجود ہے۔

اس کے علاوہ حکومتی و سیاسی نظام، نظامِ عدل، اقتصادیات، زندگی کے معاشرتی آداب کا ذکر بھی اس انسائیکلو پیڈیا کا خاصہ ہے۔ نیز اس میں حکومت اور سیاست کے ذیل میں اِسلامی اور دیگر طرز ہائے حکومت کا تقابل، ریاست کی ذمہ داریاں، نظامِ عدل اور اُس کے تقاضے جیسے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ اقتصادی و مالی معاملات میں اصولِ تجارت و صنعت، سُود کی حرمت و مذمت، اِسلامی معیشت میں محصولات (taxes) کا تصور، علم الاعداد و الحساب جیسے کئی مضامین ماہرینِ معاشیات کی توجہ کا مرکز ہیں۔

انسانی فطرت، اس کے حوال و کیفیات، اقوامِ عالم اور اُن کے احوال، قلبِ انسانی کے مختلف اَحوال و کیفیات، دنیوی زندگی کی بے ثباتی، سیر و سیاحت سے متعلقہ موضوعات بھی اس کا حصہ ہیں۔

مذکورہ بالا تمام وہ موضوعات ہیں جو آج کے جدید ذہن کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں، اور جن پر دنیا بھر میں تحقیق ہو رہی ہے، ان تمام علوم و فنون کو قرآن پاک نے آج سے چودہ سو سال پہلے بیان کردیا تھا اور ہمارے اسلاف نے اپنے اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق ان موضوعات سے بھرپور استفادہ کر کے ترقی وعروج کے زینے طے کیے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ان تمام جدید موضوعات کو قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں جمع فرما کر جدید تعلیم یافتہ طبقات اور طلبہ و طالبات کے لیے قرآن مجید کے ہزاروں مضامین تک براہِ راست رسائی کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی تمام تر توجہ اس قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے درس ومطالعہ اور اس میں بیان کردہ قرآنی معلومات کے بحرِ معانی میں غوطہ زنی کرنے کی جانب مبذول کریں اور اس ضمن میں اپنی فطری و ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس سے بیش از بیش استفادہ کریں۔ قرآنی علوم سے اپنے مَن کی دنیا کو روشن و منور کریں۔

☆☆☆☆☆

رومیؒ، غزالیؒ، رازیؒ و سیوطیؒ کے فیوضات کا عصری پیکر

شیخ الاسلام نے اپنے عالمگیر مشن کو قرآن و سنت کی عظیم آفاقی فکر پر قائم کیا

عرفان القرآن، قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے علمی جام سے دنیا سیراب ہو رہی ہے

ڈاکٹر ابوالحسن الازہری

اسلام کا آفتاب جب سے طلوع ہوا ہے تب سے قرآن لوگوں کو ھدیً للناس کا پیکر بن کر ہدایت سرمدی سے مستنیر اور مستفید کررہا ہے۔ یہ قرآنی ہدایت ہی انسانوں کے لیے راہ نجات ہے۔ اس ہدایتِ قرآنی کی اتباع اور پیروی ایک مسلمان کے لیے تقاضا ایمان بھی ہے اور اطاعتِ رسول بھی، رسول اللہ ﷺ کا اپنی ظاہری حیات میں امت میں موجود ہونا، ہدایت ربانی کا باعث تھا اور آج آپ کی تعلیمات پر عمل ہی الوہی ہدایت سے متمسک ہونے کی ضمانت ہے۔ صحابہ کرامؓ کا وجود ہمارے لیے باعث رشک ہے کہ انہوں نے رسول اللہ کی حیات ظاہری کا زمانہ پایا اور آپ کی زیارت حالت ایمان میں کی اور آپ کی تعلیمات کو آپ کے سامنے اختیار کیا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کے قابل فخر اعزاز کے مستحق ٹھہرے۔

عصرِ حاضر اور ہدایت ربانی:

عصر حاضر کا مسلمان آج اگر یہ سوچے کہ رسول اللہ کی بعثت کا مقصد تو انسانیت کو ہدایت سے ہمکنار تھا۔ آج یہ ہدایت کا تسلسل ہمارے لیے کیسے ہے کہ ہم بھی فیضان رسالتمآب سے مستفید ہونے والے بنیں۔ اس حوالے سے رسول اللہ نے امت کو راہنمائی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

ترکت فیکم امرین لن تضلوا ماتمسکتم بهما کتاب الله وسنة نبيه.

ارشاد فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں کہ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری تمہارے نبی کی سنت، اگر تم ان کے ساتھ مضبوط تعلق قائم رکھو گے تو کبھی بھی گمراہ نہ ہوگے۔

رسول اللہ کا پیغام اپنی امت کے نام ہر دور میں یہی رہا ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس پیغام محمدی ﷺ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا کر رکھے گی۔ دنیوی و اخروی کامیابی و کامرانی اس کا مقدر رہے گی، اس حدیث مبارکہ نے جہاں عامۃ الناس کو صراط مستقیم کی راہ دکھائی ہے وہیں خواص اور اہل علم کو اس جانب متوجہ کیا ہے کہ امت کی اصلاح اور فلاح قرآن و سنت سے وابستگی میں ہی ہے۔ اس لیے ان کی ہر اصلاحی و تجدیدی کاوش کا مرکز و محور قرآن اور سنت رسول ہو۔

عصر حاضر میں اسی نبوی فکر کو اپنی دعوت و تبلیغ، تصنیف و تالیف، تزکیہ و تقریر اور اپنی جملہ دینی مساعی کی اساس اور بنیاد بنانا ہی تمسک بالکتاب والسنہ کی عملی شکل ہے۔ تحریک منہاج القرآن اور اس کے قائد شیخ الاسلام کو یہ اعزاز ہے کہ انہوں نے اپنے عالمگیر مشن کو قرآن و سنت کی عظیم آفاقی فکر پر قائم کیا ہے۔ قرآنی خدمات کے حوالے سے ان کا تعارف عصر حاضر میں ایک حوالہ بن چکا

ہے اور اسی طرح حدیث نبوی پر ان کا کام رہتی نسلوں کے لیے ایک یادگار اور تاریخ ساز ہے۔ اس مضمون کے موضوع کی مناسبت سے شیخ الاسلام دامت برکاتہم العالیہ کی قرآنی خدمات کا اجمالی تذکرہ مقصود ہے۔

قرآن کا منہاج ہی تحریک کا تعارف ہے:

اس تحریک کے روز اول سے ہی اس کا تعارف یہ کرایا گیا کہ اس تحریک کے قیام کا مقصد قرآن و سنت کی عظیم فکر پر مبنی ایک انفرادی اور اجتماعی اصلاح کے نظام کا بپا کیا جانا ہے جس سے انسان کے زاویہ ہائے نگاہ اور فکر و سوچ کے پیمانے بدل جائیں اور انسان اپنے معاشرے کے لیے خیر و فلاح کا پیغامبر بن جائے اور اس تحریک کی دعوت کا عملی آغاز دروس قرآن سے شروع ہوا ملک کے چاروں صوبوں کو قرآنی دعوت کا مرکز بنایا گیا اور ملک کے کونے کونے تک قرآنی فکر کے ابلاغ کے لیے پاکستان ٹیلی ویژن کے ذریعے ''فہم القرآن'' کے ہفتہ وار پروگرام کو اپنایا گیا، شیخ الاسلام کا پاکستانی قوم کے ساتھ پہلا تعارف ہی دروس قرآن اور فہم القرآن کے نام سے ہوا، یہ تعارف وقتی اور معروضی نہ تھا بلکہ اس کے پیچھے 1980ء میں اس زمین پر قائم ہونے والی تحریک، منہاج القرآن کی فکر کارفرما تھی، ملک گیر دروس القرآن اور قومی سطح کے فہم القرآن کو جب تحریری شکل میں ڈھالا گیا تو ان کو تفسیر منہاج القرآن کا نام دیا گیا، تفسیر منہاج القرآن نے تحریک کو دعوت قرآن کے ایک محض دعوی سے نکال کر عمل کی دنیا میں ایک شہادت اور ثبوت کے طور پر متعارف کرایا۔

دعوت قرآن کی غیر معمولی قبولیت:

شیخ الاسلام کی دعوت قرآن پر لوگوں نے کس قدر لبیک کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں اس کی کوئی مثال میسر نہیں آتی، ہزاروں لوگ ان کے رفیق و رفقاء بن گئے اور لاکھوں لوگ ان کے محبّ و وابستگان بن گئے، یہ جہاں گئے شہروں کے شہر اور دیہاتوں کے دیہات ان کی طرف امڈ آئے گویا وہ ایک بہت بڑی مقناطیسی قوت ہیں جو ہر کسی کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے ہر جگہ یہی منظر ہے حتی کہ فہم القرآن کا پروگرام ہو تب یہ منظر ہے۔ منہاج القرآن کانفرنس کی ہو تب یہ روح پرور نظارہ ہے۔ دروس قرآن کتابی صورت میں ڈھلے تو پندرہ روزہ دروس قرآن کے کتابچے کی صورت میں ظاہر ہوئے، دروس قرآن مسلسل اور بڑی پائیدی کے ساتھ چلتے رہے اور ادھر دروس قرآن کے کتابچے مسلسل تقریری و تحریری افادات کے ساتھ چھپتے رہے حتی کہ ان کو جب ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا گیا تو وہ 787 صفحات پر مشتمل تفسیر منہاج القرآن کی پہلی جلد بنی اور یہ پہلی جلد صرف اور صرف 4 آیات کی تفسیر تھی، جن کو سورہ فاتحہ کہتے ہیں، یہ تفسیر بھی آدھی سورہ فاتحہ کی ہے ایاک نعبد وایاک نستعین تک ہے۔

عصر حاضر کا رازی وغزالی:

پندرہ روزہ دروس قرآن اور فہم القرآن سننے والے تو پہلے سے ہی حیران تھے مگر اب پڑھنے والے بھی حیرت و استعجاب کی کیفیت میں آئے، یہ اس دور کا رازی وغزالی کون بن کر آیا ہے۔ اگر کسی مخالف کو خواہ مخواہ اس پر اعتراض ہو تو وہ تفسیر منہاج القرآن سورۃ الفاتحہ جز اول اشاعت پنجم 2005ء کھول کر دیکھ لے، استفادہ کی شرعی حیثیت پڑھے، تعوذ کے ایک ایک معنی پڑھے، لفظ شیطان کے اطلاقات جانے، استفادہ کی حکمتوں کو پڑھے اور پھر تسمیہ کی برسات اور شرعی حیثیت پڑھے اور اس کی حکمتوں کو جانے، پھر حرف بار کے معانی معلوم کرنے، لفظ اسم کے معانی کا ادراک کرنے اسم جلالت لفظ اللہ کی اہمیت اور اس کے استقاقات، الرحمٰن الرحیم کے تفسیری معارف اور ان دونو ں لفظوں کے معنوی اطلاقات رحمت الٰہیہ کے بحر رحمت کو جانے، تسمیہ کی عملی حکمت و افادیت کو پڑھے، سورۃ فاتحہ کے دیگر 23 اسماء کا مطالعہ کرنے، نزول سورۃ فاتحہ اور حقیقت اولیت کا مطالعہ کرنے، سورۃ فاتحہ اور حیات انسانی کے مختلف پہلوؤں کو

پڑھے اس کے اعتقادی پہلو، عملی پہلو اور انسانی نظام فکر و عمل کو پڑھے، سورۃ فاتحہ کے مضامین کی منطقی اور عقلی ترتیب و ربط کو دیکھے، سورۃ فاتحہ اور صفات باری تعالیٰ کا مطالعہ کرنے، سورۃ فاتحہ کو بطور صفحات عبدیت پڑھے، اللہ اور بندے کا پنج جہتی تعلق سورۃ فاتحہ کے ذریعے جانیں، سورۃ فاتحہ سے پانچ بنیادی ضابطے معلوم کریں، سورۃ فاتحہ کو بطور اجمال قرآن پڑھیں، سورۃ فاتحہ سے ارکان ایمان کا استدلال پڑھیں۔ سورۃ فاتحہ سے تشکیل سیرت کے سات مراحل جانیں، سورۃ فاتحہ اور تعلیمات طریقت معلوم کریں۔ سورۃ فاتحہ اور فرائض نبوت کی تکمیل کی معرفت حاصل کریں، سورۃ فاتحہ اور تصور وحدت معلوم کریں۔ الحمدللہ کے ہر ہر کلمے کے معانی کو پڑھیں۔ رب العالمین میں لفظ رب اور لفظ العلمین کے اطلاقات جانیں، نظام ربوبیت اور انسانی زندگی کا کیمیائی ارتقاء پڑھیں، نظام ربوبیت اور انسانی زندگی کا حیاتیاتی ارتقاء معلوم کریں، نظام ربوبیت اور انسانی زندگی کے شعوری ارتقاء کو پڑھیں، العالمین کا معنی و مفہوم کیا ہے۔ العالمین کتنی کائناتوں کو محیط ہے۔ انسانی زندگی میں فساد کے الباب کتنے ہیں، تخلیق کائنات کا قرآنی نظریہ کیا ہے۔ عالمین اور سات جہانوں کی حقیقت کیا ہے، سات آسمانوں کی سائنسی تعبیر العالمین کی وسعت اور اجرام فلکی، العلمین اور ارتقائے کائنات کے چھ ادوار، کرہ ارضی پر ارتقائے حیات، پھیلتی ہوئی کائنات کا قرآنی نظریہ Black Hole کا نظریہ اور قرآنی صداقت، رحمت رحمٰن اور رحیم، مالک یوم الدین کے معانی و معارف، مکان اور زمان کا قرآنی نظریہ، کائنات کا تجاذبی انہدام اور انعقاد قیامت، یوم الدین کے متعلق قرآنی اصطلاحات، لفظ والدین کے معانی و اطلاقات، ایاک نعبد و ایاک نستعین میں عبادت و استعانت کے معانی و معارف۔

بحر قرآن کا غواص عصر حاضر:

اسی طرح اگر آپ لفظ قرآن پر شیخ الاسلام کے تفسیری کام کو دیکھیں تو پھر بھی حیرت و استعجاب کی کیفیات کا انسانی ذہن پر تغلب ہوجاتا ہے۔ صرف لفظ قرآن کے معانی و معارف کو بیان کرتے ہوئے شیخ الاسلام کا قلم تفسیر توجیہات توضیحات اور تفسیرات و تشریحات کے باب میں پھیلتا ہوا 150 صفحات کتاب کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے۔ احساسات حیرت کو ساعت کے بعد جب مشاہدہ دی تو دیکھا آپ نے اس موضوع کو بڑی جلی عنوانات میں پھیلایا ہے کہ اصطلاح قرآن الہامی ہے، لفظ قرآن کے لغوی معانی، لفظ قرآن کے مادبہائے اشتقاقات، قرآن کی جامعیت اور اس کی عملی شہادات واقعہ تسخیر ماہتاب اور قرآن کی تصدیق، جامعیت قرآن کی اندرونی شہادات، فلسفہ اور قرآن، سائنس اور قرآن، قرآن تمام نقلی علوم وفنون کا ماخذ، قرآن اور ہدایت کا دائرہ اثر، انفرادی زندگی اور قرآنی ہدایت، ہدایت کے مدارج و مراتب، قرآن سے ہدایت پانے کا حتمی طریقہ، راہ ہدایت کا قرآنی تشخص، تیسرے اور چوتھے مادہ اشتقاق کے معانی و معارف، قرآنی دعوی اور اس کی دلیل، قرآنی صداقت کے داخلی قرائن، عدم مثلیت، حفاظت و کاملیت و تمامیت، عدم اختلاف و تناقض، ندرت اسلوب و نظم کلام، فصاحت و بلاغت صوتی ترنم و تغنم، احوال غیب کا بیان، امم سابقہ کے احوال، مستقبل کی پیشین گوئی غلبہ روم کی پیشین گوئی، فتح مکہ، فتح خیبر اور غلبہ اسلام کی پیشین گوئی، نتیجہ خیزی کی ضمانت، امیت صاحب قرآن وغیرہ۔

شیخ الاسلام کی تفسیری قلم اور اتمام حجت:

شیخ الاسلام کے تفسیری قلم کے صرف دو شاہکار قارئین کے سامنے پیش کئے گئے ہیں۔ دل و ذہن سے جاننے اور ماننے کے لیے یہ تمام تفصیلات درج کی ہیں تا کہ شیخ الاسلام کا تفسیری مقام و مرتبہ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین کے درجے پر مستقر ہوجائے، دور بیٹھے ہوئے شخص کو اور آپ کے مخالفین سے آپ کے بارے میں سن کر حقیقت سمجھ نہیں آسکتی، حقیقت حال اگر خواہ مخواہ کی

مخالفت کا شاہکار ہوجائے اور اس پر تعصبات کے حجابات چھا جائیں اور مخفی عداوت اس پر حملہ آور ہوجائے اور کسی کی اپنی ذہنی اسفلیت روگ بن کر حاسدیت کا لبادہ پہن لے تو پھر روشن دن بھی ظلمت شب میں بدل جاتا ہے پھر آفتاب پر تھوکنا بھی اپنے منہ کو آتا ہے۔

آفتاب تو پھر آفتاب ہے اس کو اسفل زمین سے اچھالا ہوا گند معیوب نہیں کرسکتا، وہ جب طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی سے اصل کائنات کی روشنی میسر آتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اکیسویں صدی کے اس تفسیری آفتاب نے فلک تفسیر پر چمکنے والوں کتنے آفتابوں سے اپنے فضائل اور خصائل تفسیر کو آراستہ کیا ہے اور کس کس کا فیض ان میں دکھائی دیتا ہے اور کس کس صفات کا پرتو ان میں نظر آتا ہے اور کس کس کے تفسیری قلم کی جھلکیاں ان کی تفسیری قلم میں موجزن دکھائی دیتی ہیں، جب تفسیری تاریخ کی جھروکوں میں بنظر غائر جھانکا گیا تو یہ مناظر ذہن کی سطح پر ابھرے اور جو یوں بتسلسل سپرد قرطاس ابیض ہوگئے۔

قلم تفسیر کے تاریخی نقوش اور کہاوت ارتقاء:

قرآن حکیم کی تفسیر کی دنیا تو خلفائے راشدین، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور دیگر شخصیات سے جگمگا رہی ہے۔ یہی اس میدان کے اولین امام ہیں اور سلسلہ تفسیر کے تمام افراد کے پیشوا ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عباس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یوں دعا کی:

اللهم فقهه فی الدین وعلمه التاویل.

اے اللہ اسے دین کا فہم عطا فرما اور اسے قرآن کی تفسیر سکھادے۔ (حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر و مفسرین، ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد، ص103)

دوسری روایت میں اس دعا کے کلمات یوں آئے ہیں:

اللهم علمه الکتاب والحکمة.

اے اللہ اسے کتاب وحکمت سکھادے۔

(حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر ومفسرین ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد، ص104)

اور اس دعا کی قبولیت کی عملی شہادت دیتے ہوئے حضرت عبداللہ بن عمر یوں اعتراف کرتے ہیں:

ابن عباس اعلم امة محمد بما نزل علی محمد.

(اسدالغابہ، ج۵، ص192)

جو کچھ رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا ہے ابن عباس ساری امت میں سے سب سے بڑھ کر اس کے عالم تھے۔

غرضیکہ صحابہ کرام سے یہ سلسلہ تفسیر چلتا چلتا تابعین تک پہنچا پھر تابعین جن کو علم تفسیر میں شہرت دوام ملی ان میں مجاہد، عطا بن ابی رباح، عکرمہ مولی ابن عباس، طاؤس، ابوالعالیہ، محمد بن کعب القرظی، زید بن اسلم، علقمہ بن قیس، مسروق، اسود بن یزید، مرہ ہمدانی، عامر شعبی حسن بصری، قتادہ بن دعامہ مردہی کے نام آتے ہیں۔ اس کے اتباع التابعین مفسرین کے نام آتے ہیں۔

(تاریخ تفسیر ومفسرین، ص139)

تفسیر بالماثور سے تفسیر منہاج القرآن کی مشابہت:

اگر ہم تفسیر منہاج القرآن کو تفسیر بالماثور کے حوالے سے دیکھیں تو اس میں من وجہ جامع البیان فی تفسیر القرآن از ابن جریر طبری کی کچھ خاصیات بھی دکھائی دیتی ہیں، ابن جریر طبری علم وفضل میں یکتائے روزگار تھے۔ معاصرین میں سے کوئی بھی آپ کا ہمسر نہ تھا قرآن حکیم کے عظیم مفسر تھے اور حدیث میں ثقہ محدث تھے اور ان صفحات کا فیض صاحب تفسیر منہاج میں بھی واضح اور بین جھلکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ تفسیر ابن جریر طبری اپنی ضخامت کے اعتبار سے 30 جلدوں پر مشتمل ہے۔ تفسیر منہاج القرآن کی بھی موجودہ روش یہی رہے تو کچھ بعید نہیں یہ اپنے تفسیری عدد میں اس کے مشابہ ہوجائے۔ (حریری، پروفیسر غلام احمد، تاریخ

تفسیر ومفسرون، ملک سنز پبلشرز فیصل آباد، ص236)

علوم وفنون میں مابرت کا تسلسل:

اسی طرح تفسیر منہاج القرآن کی کچھ مناسبات تفسیر بغوی (معالم التنزیل) سے بھی ہیں۔ امام ابومحمد حسین بن مسعود الفراء شہر بلغ، خراسان سے تعلق رکھتے تھے شافعی المسلک عظیم مفسر جلیل القدر محدث اور بے مثل فقیہ تھے، عابد اور زاہد بھی تھے علم وعمل کے جامع تھے، طریق سلف پر گامزن تھے ان ہی صفات میں باری تعالیٰ نے شیخ الاسلام کو اپنے اسلاف کا امین بنایا ہے۔ اسی طرح آپ کو المحر رالوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز کے مفسر ابن عطیہ سے بھی صفاتی تناسب و مناسبت حاصل ہے۔ ابن عطیہ اپنے زمانے کے بڑے ذہین وفطین فرد تھے اور حسن فہم میں عدیم النظیر تھے اور بہت بڑی خاص شخصیت تھے۔ اپنی تفسیر میں انہوں نے اپنے قلم سے علم تفسیر میں کمال فن اور علم کا مظاہرہ کیا ہے اور وہ اپنے زمانے میں علوم وفنون میں درجہ امامت پر فائز تھے۔

(البحرالمحیط، ج۱، ص10) (مقدمہ ابن خلدون، ص491)

نابغہ عصر ہونے کی مناسبت اور مشابہت:

تفسیر منہاج القرآن اور اس کے مفسر کو تفسیر القرآن العظیم ابن کثیر سے بھی کچھ معنوی مناسبت درج ذیل اوصاف میں حاصل ہے کہ ابن کثیر اپنے عصر وعہد کے یکتائے روزگار فاضل تھے اور حافظ حدیث کے لقب سے یاد کیے جاتے، ابن کثیر کا علمی پایہ نہایت ہی بلند تھا ان کے زمانے کے علماء بھی ان کے علم وفضل کے معترف تھے، تفسیر اور حدیث میں خصوصی مہارت رکھتے تھے، حافظے میں نہایت قوی تھے اور گفتگو میں بڑے ہی شیریں مقال تھے۔ آپ کی زندگی میں آپ کی تصانیف کا چرچا ہوگیا۔ اپنوں اور غیروں نے ان کی تصانیف سے خوب فائدہ اٹھایا ابن کثیر محدثین اور فقہا میں بھی شمار ہوتے تھے اور صاحب تصانیف کثیرہ کے مالک تھے اور صاحب فہم وفراست تھے، ابن کثیر مفسرین کے سرخیل تھے، آپ کے فتاویٰ کو بھی بہت بڑی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔ تفسیر اور حدیث کی سیادت آپ کی ذات پر ختم ہوجاتی ہے۔ ابن کثیر دائرہ اعتدال سے خود کو دور نہیں جانے دیتے تھے۔ (تاریخ تفسیر ومفسرون ملک سنز پبلشرز فیصل آباد، ص 270)

(الدررالکامنہ، ج 1، ص 3 7 3) (شذرات الذہب، ج6 ص231)

تفسیر منہاج القرآن اور اس کے مفسر کو الجواہر الحسان فی تفسیر القرآن از ابو زید عبدالرحمٰن بن محمد بن مخلوف ثوابی بھی کے ساتھ مناسبت حاصل ہے۔ آپ کی ذات میں یہ وصف پایا جاتا ہے۔ جسے وہ خود بیان کرتے ہیں۔ جب میں تیونس پہنچا تو ان دنوں تیونس میں کوئی شخص بھی ایسا نہ تھا جو علم حدیث میں مجھ پر فائق ہو میں جب بولنے لگتا تو اہل زمانہ خاموش ہوکر میری بات کو سنتے اور حق کا ساتھ دیتے ہیں۔

سیوطیؒ فیوضات کا عصری پیکر:

شیخ الاسلام اپنے روحانی اکتسابات میں امام جلال الدین سیوطی سے بھی ایک فیض کثیر سمیٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ امام جلال الدین سیوطی سرعت تصنیف میں عدیم النظیر تھے آپ پانچ سو زائد کتب کے مصنف ومولف تھے آپ کی کتب شرق تا غرب پھیل گئی تھیں، عامۃ الناس میں ان کی ذات و خدمات کو بے پناہ مقبولیت حاصل تھی۔ امام جلال الدین سیوطی علم حدیث اور اس کے متعلقہ علوم و فنون متون و اسانید، رواۃ و رجال اور استنباط احکام میں یکتائے روزگار تھے۔ آپ کے بہت زیادہ مناقب اور کثیر کرامات ہیں۔ (شذرات الذہب، ج8، ص51)

امام جلال الدین سیوطی الاتقان میں بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک ایسی ہمہ گیر تفسیر تحریر کرنے کا ارادہ کیا ہے جو تفسیر سے متعلق ہر قسم کے ضروری مواد کی جامع ہوگی۔ اس میں عقلی اقوال، بلاغی نکات، صنائع و

بدائع، اعراب ولغات اور استنباطات و اشارات سبھی امور شامل ہوں گے اور وہ تفسیر ایسی جامع ہوگی کہ جو قارئین کو دیگر تفاسیر سے بالکل بے نیاز کردے گی۔ اس کا نام میں نے مجمع البحرین ومطلع البدرین، تجویز کیا ہے۔ میری کتاب الاتقان اسی تفسیر کا مقدمہ ہے۔ (الاتقان، ج2،ص190)

معلوم تاریخ میں پتہ نہیں چل سکا کہ امام جلال الدین سیوطی اس کی تکمیل کرسکے یا نہ کرسکے۔

(تاریخ تفسیر ومفسرین،ص279)

عصر حاضر میں صفات رازی کا پیکر مجسم:

علم تفسیر کے میدان میں روحانی اکتسابات کے سلسلوں میں شیخ الاسلام کو اپنی تفسیر میں امام فخرالدین رازی اور ان کی تفسیر مفاتیح الغیب سے فیوضات علمیہ کا ایک تسلسل ملا ہے۔ امام رازی اپنے زمانے کے یگانہ روزگار نابغہ عصر، متکلم زماں اور جامع العلوم الفنون تھے، علم تفسیر، علم الکلام، علوم عقلیہ میں درجہ امامت پر فائز تھے۔ امام رازی کو علم الافلاک علم الریاضی، علم الفلسفہ، علوم الطبیعہ اور علوم جدیدہ میں ایک خاص ملکہ حاصل تھا۔ ان کی تفسیر میں ان کے علوم کے حوالے سے بھی مباحث کا ذکر ملتا ہے۔ ان کی تفسیر میں ربط بین الآیات کی خوبی بھی نظر آتی ہے۔ ایک سورت کے نقطہ اختتام کو دوسری سورت کے نقطہ آغاز کے ساتھ مناسبت بھی بیان کرتے ہیں۔ بعض سورتوں میں ایک سے زیادہ مناسبات کا ذکر کرتے ہیں۔ ابن خلکان کہتے ہیں امام رازی نے اپنی تفسیر میں ہر انوکھی بات کو جمع کردیا ہے۔

(وفیات الاعیان، ج2،ص267)

(حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر ومفسرین،ص316)

امام رازی کی تفسیر علم الکلام اور علوم کونیہ وطبیعہ کے باب میں ایک انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ امام رازی نے اپنی تفسیر کو گنجینہ معلومات بنایا ہے ایک مرتبہ انہوں نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ سورہ فاتحہ کے فوائد ونکات اور معارف و مضامین سے دس ہزار مسائل کو نکالا جاسکتا ہے۔ امام رازی کے اس قول کی عملی مثال عصر حاضر میں شیخ الاسلام کی سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے جو دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس تفسیر سے اس حقیقت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ باری تعالیٰ جس کو اپنے کلام کا فہم اور شرح صدر عطا کرتا ہے۔ اس کے لیے سورۃ فاتحہ سے ہی بے شمار مسائل کا استنباط ممکن ہے۔

شیخ الاسلام جملہ علوم وفنون میں امام بیضاوی کی بھی پیروی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، امام بیضاوی کے فضائل و مناقب کے باب میں بیان کیا گیا کہ امام بیضاوی نے جملہ علوم وفنون میں اپنی شہسواری کے جوہر دکھائے ہیں وہ کہیں تو حسین وجمیل اشارات و استعارات کو بے نقاب کرتے ہیں اور کہیں معقولات کے اسرار و رموز کی پردہ دری کرتے ہیں۔ (حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر ومفسرین، ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد،ص323)

تفسیر منہاج القرآن اور اس کے مصنف کو لباب التاویل فی معانی التنزیل از امام خازن سے بھی مناسبت اور تعلق خاص حاصل ہے۔ امام خازن دمشق کی ایک خانقاہ کی لائبریری کے انچارج تھے۔ اس لیے خازن الکتب معروف ہوئے، صوفی منش، خوش مزاج اور ہنس مکھ شخصیت کے مالک تھے۔

پیچیدہ عصری مسائل کے افتاء اورحل میں مماثلت:

تفسیر منہاج القرآن اور اس کے مفسر شیخ الاسلام کو ایک گونہ موافقت و مناسبت شیخ ابوالسعود کی تفسیر سے بھی ہے جو ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم کے نام سے جانی جاتی ہے، شیخ ابوالسعود محمد بن محمد بن معطفی حنفی المسلک تھے۔ آپ علم وفضل کی گود میں پلے بڑھے اور پروان چڑھے زندگی بھر علوم وفنون کی خدمت میں مشغول رہے، اپنے والد گرامی سے اکثر درسی وعلمی کتب پڑھیں اور پھر اپنے زمانے

کے جید علماء سے بھی علمی اکتساب فیض کیا۔ آپ سے جیسا کوئی سائل سوال کرتا۔ ویسا ہی جواب اس کی زبان میں دیا کرتے، سوال منظوم ہوتا تو جواب بھی منظوم ہوتا۔ سوال اگر مسجع نثر میں ہوتا تو جواب بھی ویسا ہوتا۔ اسی طرح جواب میں زبان کو بھی ملحوظ خاطر رکھتے تدریس، افتاء اور قضا کے مشاغل میں مصروف رہتے۔ (حریری، غلام احمد، تفسیرو مفسرین، ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد، ص۳۵۴)

آپ کی تفسیر، علم تفسیر میں ایک عدیم النظیر ہے حسن تعبیر اور طریق ادا میں کوئی تفسیر اس کا حریف نہیں ہوسکتی۔ صاحب تفسیر نے قرآن کے ابلاغی اسرار و رموز پر اس طرح قلم اٹھایا ہے کہ آج تک کوئی مفسر اس طرح بیان کرسکا، مولانا عبدالحی لکھنوی بیان کرتے ہیں۔ یہ بہترین تفسیر ہے نہ اتنی طویل کے بیزار کردے اور نہ اس قدر مختصر کہ معنی و مفہوم ہی سمجھ نہ آسکے۔ یہ تفسیر ان گنت لطائف و نکات اور فوائد و اشارات کی جامع ہے۔ اس تفسیر کے نسخے اکناف عالم میں پھیل گئے۔ اکابر علماء نے اس کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھا اور یہ تفسیر اپنے اسلوب بیان میں ''حسن تعبیر'' سے متصف ہے۔ اس بناء پر اس کے مفسر ابوالسعود کو خطیب المفسرین کا لقب دیا جاتا ہے۔
(الفوائد البهیہ، ص82)

جامع المنقول والمعقول ذات وشخصیت:

شیخ الاسلام کو اپنے تفسیری اسلوب میں تفسیر روح المعانی از سید محمود آفندی آلوسی سے بھی خاص مناسبت اور موافقت حاصل ہے، آپ کی صفات کو بھی وہ اپنی ذات میں مرتکز کئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ علامہ آلوسی اپنے عصر وعہد کے علمائے عراق کے سرخیل تھے اور منقولات اور معقولات کے جامع تھے اور اپنے وقت کے عدیم المثال مفسر اور عظیم محدث تھے، اکابر علماء سے اکتساب فیض کیا، جن میں آپ کے والد گرامی شیخ خالد نقشبندی اور شیخ علی سویدی کے نام بھی آتے ہیں، آپ پر ہر وقت یہ دھن سوار رہتی کہ اپنے اور دوسروں کے علم میں اضافہ کرتے جائیں، اسی وجہ سے یہ شعر آپ کی زبان پر اکثر و بیشتر رہتا۔

سهری لتنقيح العلوم الذلی
من فصل غانية وطيب عناق

(تاریخ تفسیر و مفسرین، ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد، ص355)

علوم کی نوک پلک سنوارنے کے لیے میری بیداری مجھے دنیا کی حسین وجمیل چیزوں کے ملنے سے بڑھ کر ہے۔

نثر نویسی اور قوت تحریر میں آپ منفرد حیثیت رکھتے تھے اور آپ عجیب وغریب حافظے کے مالک تھے۔ اپنے حافظے کے کرشماتی قوت کے متعلق فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے ذہن کو کوئی ایسی امانت سپرد نہیں کی جس میں اس نے کبھی خیانت سے کام لیا ہو اور نہ ہی اپنی قوت فکر و تدبر کو کسی مشکل کے لیے بلایا ہو اور اس نے میری عقدہ کشائی نہ کی ہو۔ (تاریخ تفسیر ومفسرین، ص356)

گویا ان کا حافظہ ہر موقع ومحل پر قوت استحضار کے ساتھ ان کے سامنے حاضر رہا اور ان کی قوت فکر و تدبر بھی ان کو زندگی کی صعوبات اور مشکلات سے نکالتی رہی، غرضیکہ ان مذکورہ بالا اوصاف میں شیخ الاسلام اپنے اسلاف کی جملہ صفات کے امین نظر آتے ہیں۔ امام آلوسی نے روح المعانی کو روایۃً اور درایۃً اقوال سلف اور خلف کا جامع بنایا تھا، آپ ابن عطیہ ابوحیان، کشاف، ابوالسعود، بیضاوی اور رازی سے اکتساب فیض کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ آپ ابوالسعود کو شیخ الاسلام اور مفسر کے لقب سے یاد کرتے۔ امام بیضاوی کو قاضی کے لقب سے ذکر کرتے اور فخرالدین رازی کو امام کے لقب اعزاز سے پکارتے۔
(تاریخ تفسیر ومفسرون، ص 357)

علامہ آلوسی اپنی تفسیر میں آیت کے ظاہری معنی ومفہوم کو بیان کرتے ہیں، اس کے ساتھ آیات کے باطنی

معانی کا بھی ذکر کرتے ہیں، روح المعانی اپنی جملہ صفات کے اعتبار سے ایک جامع تفسیر ہے۔

آیات سے معنی احسان وسلوک اخذ کرنے میں مماثلت:

تفسیر منہاج القرآن اور اس کے مفسر شیخ الاسلام مدظلہ العالی کو تفسیر القرآن از عبداللہ تستری سے آیات قرآنی سے معنی احسان و سلوک اخذ کرنے میں بھی مناسبت و موافقت حاصل ہے۔ شیخ عبداللہ تستری ایک عظیم عارف باللہ، زہد وتقویٰ میں امام اور ایک عدیم المثال شخصیت کے مالک تھے۔ آپ نے مکہ میں معروف ومشہور عارف باللہ حضرت ذوالنون مصری سے ملاقات کی ہوئی تھی، آپ نے باقاعدہ تفسیر لکھی ہیں البتہ منتخب آیات کی تفسیر بیان کی تھی۔ جسے آپ کے شاگردِ رشید ابوبکر محمد بن احمد بلدی نے ترتیب و تدوین کے مراحل سے گذار کر آپ کی طرف منسوب کردیا ہے۔ آپ کی تفسیر کا اسلوب کچھ یوں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وفديناه بذبح عظيم. (الصافات:۱۰۷)

اور اس (حضرت اسماعیلؑ) کے عوض ہم نے ایک بڑا جانور دے دیا۔

اس آیت کی تفسیر میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بتقاضائے بشریت اپنے بیٹے سے محبت کرتے تھے۔ اس لیے آزمائش کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اس کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔ منشائے خداوندی درحقیقت یہ نہ تھا کہ ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو ذبح کردیں بلکہ مقصد یہ تھا کہ ان کے دل سے غیر اللہ کی محبت کو نکال دیا جائے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ارادہ ذبح کا عزم مصمم ظاہر ہوگیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کی محبت کامل اور فنا فی حبہ کی کیفیت و عادت کی طرف لوٹ آئے تو آپ اسماعیل علیہ السلام کے بدلے ذبح عظیم کا سلسلہ عطا ہوا۔ (تفسیر تستری، ص120)

قرآنی انسائیکلو پیڈیا عصر حاضر کا ایک مثالی تفسیری کام:

عصر حاضر میں ایک جامع تفسیر اسلوب، علم تفسیر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ آج علوم وفنون کا تنوع ہے ہر شخص اپنے اپنے ایک مخصوص شعبے کا تعین کرچکا ہے اور اس کی زندگی کے شب و روز اسی شعبے میں تخصص کے حصول میں صرف ہورہے ہیں اور اسی شعبے میں عروج وکمالات سے ہمکنار ہونا چاہتا ہے، دوسری جانب قرآن کا قاری ہر شخص ہے اور ہر کوئی یہ بھی چاہتا ہے کہ قرآن حکیم کے اس اعلان **هدىً للناس** اور **هدىً للمتقين** کے چشمہ ہدایت سے وہ مستفید ہو اور وہ قرآن حکیم کی ان آیات کی تلاوت بھی کرتا ہے۔

ما فرطنا في الكتب من شئي. (الانعام:۳۸)

اے رسول اللہ ﷺ ہم نے اپنی تخلیق کردہ کوئی چیز اسی نہیں چھوڑی جس کی تفصیل قرآن میں نہ ہو۔

اسی طرح قرآن بیان کرتا ہے:

ونزلنا عليك الكتاب تبيانا لكل شئي.

ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو ہر شے کا تفصیلی بیان کرنے والی ہے۔ (النحل: ۸۹)

مزید برآں فرمایا:

وتفصيل كل شئي. (يوسف: ۱۱۱)

قرآن ہر شے کی تفصیل بیان کرتا ہے۔

اسی طرح سورہ انعام میں اس حقیقت کو مزید واضح کرتے ہوئے فرمایا:

ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين.

اس کائنات میں کوئی خشک و تر چیز ایسی نہیں ہے جس کا بیان کلام پاک میں موجود نہ ہو۔ (الانعام:۵۹)

سورہ بنی اسرائیل میں اس مضمون کو یوں بیان کیا:

و کل شئی فصلناہ تفصیلا.

اور ہم نے قرآن میں ہر چیز کا الگ الگ مفصل بیان کیا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۲۰)

مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں علامہ ابن برہان نے بطور مفسر قرآن تفسیر کے اسلوب اور منہج کو یوں واضح کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

مامن شئی فھو فی القرآن او فیه اصله.

کائنات کی کوئی شے ایسی نہیں جس کا ذکر یا اس کی اصل قرآن سے ثابت نہ ہو۔ (الاتقان،۲:۱۲۶)

تفسیر قرآن کے اس اسلوب کو آگے بڑھاتے ہوئے امام جلال الدین سیوطی رقمطراز ہوئے:

مامن شئی الایمکن استخراجه من القرآن لمن فھمه الله. (الاتقان، ج۲، س 126)

کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں جس کا استخراج و استنباط آپ قرآن سے نہ کرسکیں لیکن یہ قرآنی علوم و معارف اسی پر آشکار ہوتے ہیں جس کو رب ذوالجلال نے خصوصی فہم سے بہرہ ور کیا ہو۔

قرآن حکیم کے جامع العلوم ہونے کی عملی گواہی و شہادت ہمیں صحابہ کرامؓ، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ تفسیر کے ہاں میسر آتی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس جامعیت قرآن کی شہادت یوں دیتے ہیں:

لو ضاع لی عقال بعیر لوجدته فی کتاب الله. (الاتقان، ج۲، ص 126)

اگر میرے اونٹ کی رسی بھی گم ہوجائے تو قرآن حکیم کے ذریعے اسے تلاش کرسکتا ہوں۔

امام شافعی نے اسی جامعیت قرآن کے تصور کو اپنے زمانے کے لوگوں کو چیلنج دیتے ہوئے یوں بیان کیا:

سلونی عما شئتم اخبرکم عنه فی کتاب الله.

(الاتقان، ج۲،ص 126)

جس چیز کی نسبت چاہو مجھ سے پوچھ لو میں تمہیں اس کا جواب قرآن سے دوں گا۔

جبکہ ابن ابی الفضل المرسی نے اس ساری بحث کو سمیٹتے ہوئے قرآن حکیم کو علوم الاولین اور علوم الاخرین کا سرچشمہ قرار دیا ہے۔

جمع القرآن علوم الاولین والاخرین. بحیث لم یحط بھا علما حقیقة الا المتکلم ثم رسول اللهﷺ (الاتقان، ج۲، ص126)

اس قرآن نے اول سے آخر تک ابتداء سے انتہا تک قرآن کے تمام علوم معارف کو اپنے اندر اس طرح جمع کرلیا ہے کہ فی الحقیقت اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی بھی قرآنی علوم کا احاطہ آج تک کرسکا ہے اور نہ کرسکے گا۔

قاضی ابوبکر بن العربی اپنی کتاب قانون التاویل میں بیان کرتے ہیں کہ قرآنی علوم کی تعداد ۷۷۴۵۰ ہے اور یہی تعداد قرآن حکیم کے کلمات کی بھی ہے۔ ان کے اس قول کی وضاحت کرتے ہوئے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اپنی کتاب مناہج العرفان فی لفظ القرآن میں بیان کرتے ہیں کہ قرآن حکیم میں الحمد سے والناس تک استعمال ہونے والا ہر کلمہ یقیناً کسی نہ کسی علم اورفن کی بنیاد ہے۔ گویا ہر قرآنی حرف سے کوئی نہ کوئی علم اورفن جنم لے رہا ہے۔ یہاں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی یہ حدیث بھی پیش نظر رہے کہ قرآن کے ہر حرف کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے اور ہر ظاہر و باطن کے لیے ایک حد آغاز ہے اور ایک حد اختتام ہے۔ اس لحاظ سے ہر قرآنی حرف کے چار پہلو ہوئے۔ قاضی ابوبکر اپنی کتاب قانون التاویل میں اسی حوالے سے مزید بیان کرتے کہ قرآنی علوم کی مذکورہ تعداد پھر چار سے ضرب دیں تو قرآنی علوم کی تعداد 3,09,800 بنتی ہے۔ (طاہرالقادری، ڈاکٹر، شیخ الاسلام، مناہج العرفان فی لفظ القرآن، منہاج پبلی کیشنز، لاہور،ص15)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری دامت برکاتہم العالیہ نے امام فخرالدین رازی، امام غزالی، ابوالفضل المرسی، امام جلال الدین سیوطی کی پیروی میں قرآن کی حکیم تفسیر اور قرآن کے مضامین کو جامعیت قرآن کے تناظر میں دیکھا ہے۔ ائمہ سلف و خلف کے ان اقوال کو عملی شہادت کی صورت میں ثابت کیا ہے کہ قرآن علوم اولین اور علوم آخرین کا منبع و سرچشمہ ہے۔

شیخ الاسلام نے عصر حاضر میں اس کی واقعی اور عملی شہادت دیتے ہوئے قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی صورت میں 8 ضخیم جلدوں پر مشتمل قرآنی خدمت کا ایک تاریخی تسلسل قائم کیا ہے۔ قرآنی انسائیکلو پیڈیا مضامین قرآن کا ایک جامع مجموعہ ہے جو رہتی نسلوں تک ان کی علمی، فکری، اخلاقی، روحانی، سیاسی، معاشی اور معاشی ضرورتوں کے حوالے سے الوہی ہدایات فراہم کرتا رہے گا۔ یہ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے جسمیں تقریباً 5 ہزار موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کی موضوعاتی فہرست ہی صرف 400 صفحات پر مشتمل ہے اور آٹھ جلدوں کے مشمولات کا خلاصہ پیش کرتی ہے اور بطور خاص قرآنی اصطلاحات اور مشکل الفاظ کے معانی و مطالب کو آخری تین جلدوں میں بیان کیا گیا ہے۔ جلد اول عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ جلد دوم شرک اور اس کے بطلان، ایمان بالرسالت، بالکتب، بالملائکہ، بالقدر اور بالآخرہ کو بیان کرتی ہے جبکہ جلد سوم میں احوال قیامت، عبادات، معاملات، حقوق و فرائض اور عصری علوم کی ضرورت اور علم جدید سائنس و ٹیکنالوجی کا ذکر کیا گیا ہے۔ جلد چہارم میں امن عالم اور محبت و احترام انسانیت، عدم تشدد، غیر مسلموں سے حسن سلوک اور قصص الانبیاء اخلاق حسنہ اور سیئہ کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ جلد پنجم میں نظام حکومت و سیاست، نظام عدل و انصاف نظام معاشیات و اقتصادیات اور اسلام کے تصور جہاد کو بیان کیا گیا ہے جبکہ جلد ششم تا ہشتم ابجدی اشاریہ ہے جس کے ذریعے ایک قاری قرآن کے ہر لفظ تک بآسانی پہنچ جاتا ہے۔ جیسے اس نے تخلیق انسان اور کائنات کا مطالعہ کرنا ہو تو صرف تا کو دیکھے گا وہاں اسے لفظ تخلیق قرآن میں جہاں جہاں استعمال ہوا ہے وہ مل جائے گا۔

شیخ الاسلام نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اس علم کے سمندروں کی غواصی کرکے موتی و ہیرے اپنی قوم کے سامنے اسلاف کے طریق پر پیش کئے ہیں، اپنے موقف کو فتوی اور اپنی رائے کو قطعی فیصلہ نہیں بنایا ہے۔ اہل علم کو خلاف سے نکل کر اختلاف کی طرف لائے ہیں اور علمی اختلاف کو اسلام کی علمی و تحقیقی وراثت قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ اپنے بڑے سے بڑے مخالف کا بھی بدزبانی اور گالی گلوچ سے تذکرہ نہ کیا جائے۔ حتی کہ وہ ایسے کسی فرد کا ذکر اپنی زبان پر لانے کے بھی روا دار نہیں ہیں چہ جائیکہ اس کے لیے فحش بیانی کریں۔ انسان کی نظر اگر مخالفت پر ہی مرتکز ہو تو وہ دنیا کی ہر چیز میں عیب نکال لیتا ہے۔ اگر عقل و ذہن اور قلب و دل سلیم الفطرت ہوں تو وہ حق کو جان لیتا ہے اور اسے جلد اور فوری قبول کرلیتا ہے۔ شیخ الاسلام کا قرآنی انسائیکلو پیڈیا بلاشبہ عصر حاضر کا قرآنی خدمت کے باب میں ایک بے مثال، عدیم النظیر اور تاریخ ساز کام ہے۔ قرآنی ہدایت کو عام کرنے کے حوالے سے ائمہ ومفسرین کی خدمات کا منہ بولتا تسلسل ہے اور ائمہ کے تفسیری قلم کے ارتقاء کا عصر حاضر میں ایک شاندار، جاندار اور قابل افتخار نمونہ عمل ہے۔ قرآن کے معانی ومعارف اور اس کے ترجمہ وتفسیر اور اس قرآن کے جامع علوم الاولین و الاخرین ہونے کے اعتبار سے اس کے ایک قاری ایک عالم، ایک مترجم اور ایک مفسر کے لیے اتنا کہا جاسکتا ہے اور یہی اس باب میں متائب فکر ہے۔

؎ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

☆☆☆☆☆

صد جہانِ تازہ در آیاتِ اوست......عصر ہا پیچیدہ در آناتِ اوست

قرآنی انسائیکلو پیڈیا ریسرچ سکالرز کیلئے بیش قدر تالیف

قرآن مجید وہ واحد الہامی کتاب ہے جس پر اپنوں اور اغیار نے بے پناہ لکھا

پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا (استاد شعبہ اردو، اسلامیہ کالج برائے خواتین)

صد جہانِ تازہ در آیاتِ اوست
عصر ہا پیچیدہ در آناتِ اوست
بندہ مومن ز آیاتِ اوست
ہر جہاں اندر برِ او چوں قبا ست!
چوں کہن گردد جہانے در برش
می دہد قرآں جہانے دیگرش

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، جاوید نامہ، کلیات اقبال فارسی، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، طبع ہشتم، 1990ء، ص66-654)

ترجمہ: اس کی آیات میں کئی تازہ جہاں موجود ہیں۔ اس کے زمان میں بہت سے ادوار مضمر ہیں۔ بندہ مومن اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک ہے۔ اس کی اقامت پر ہر جہاں قبا کی طرح سج جاتا ہے۔ جب اس کی ایک قبا پرانی ہو جاتی ہے تو قرآن پاک اسے نیا جہان عطا کر دیتا ہے۔

قرآن حکیم بنی نوع انسان کی رشد و ہدایت اور رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ وہ ابدی دستورِ حیات ہے جس کے قوانین اور ضابطے ایسے ہی ہمہ جہت اور متنوع ہیں۔ جیسے کہ حیاتِ انسانی۔

یہ بھی ایک اٹل حقیقت ہے کہ آج اس خطہ ارضی میں قرآنِ حکیم وہ واحد کتاب ہے جس پر اس کے ماننے والوں اور نہ ماننے والوں نے بھی کام کیا ہے۔ تقریباً دنیا کی تمام زبانوں میں اس کے تراجم ہو چکے ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں ہزار ہا صفحات پر مشتمل تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ قرآن حکیم کے علوم، عقائد احکام، قرأت و تجوید، فصاحت و بلاغت، اخلاق و آداب، لغات، الفاظ کی تشریح گویا کے صوری و معنوی ہر ہر پہلو پر انتہائی محنت سے اور مکمل ذمہ داری سے کام کیا گیا ہے۔

قرآن حکیم کی انہی خدمات میں سے ایک خدمت مسلم اور غیر مسلم اہلِ علم صاحبان نے یہ بھی کی ہے کہ انھوں نے قرآن حکیم کی فھارس (Indux) تیار کر دیں اور قرآن حکیم کی آیات کو موضوعات میں بھی تقسیم کر دیا۔ ان فھارس کی موجودہ تیز رفتار زندگی میں بڑی افادیت ہے۔ ملکی سطح پر قرآن حکیم کے مضامین کو یکجا کرنے کا کچھ کام ہو چکا ہے۔ زاہد ملک کی کتاب ''مضامینِ قرآن حکیم''، کو مثال کے لیے پیش کیا جا سکتا ہے لیکن مؤلف نے دیباچہ میں خود ہی اعتراف کیا ہے کہ انھوں نے ایک موضوع پر کہی گئی آیات مکمل یکجا نہیں کیں بلکہ کچھ جمع کی ہیں اور کچھ کو چھوڑ دیا ہے۔ ایسے ہی غلام

احمد پرویز نے ''تبویب القرآن'' کے نام سے قرآن حکیم کا انڈکس تیار کیا ہے جو تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ مرتب نے صرف آیاتِ کریمہ کے تراجم پیش کرنے پر اکتفا کیا ہے اور آیات نمبر وسورت نمبر درج کر دیا ہے۔ محقق اور قاری کو آیت تک رسائی کے لیے قرآن حکیم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ ایسے ہی ملا مصطفیٰ بن محمد سعید کی کتاب ''جواہر القرآن''، میر محمد حسین کی ''مضامین قرآن'' اور خواجہ عبد الوحید کی کتاب ''موضوعاتِ قرآن'' اور انسانی زندگی وغیرہ میں صرف تراجم کو یکجا کیا گیا ہے۔ لہٰذا اشد ضرورت تھی کہ قرآنی موضوعات کو عربی اور ترجمہ کے ساتھ یکجا کیا جائے۔ اس لیے کہ قرآن حکیم کا اسلوب عام انسانی کتب کی طرح نہیں۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ اس میں ایک حقیقت اگر ایک مقام پر بیان کی گئی ہے تو اس کی مزید وضاحت یا تفصیل دوسرے مقام پر آتی ہے۔ ان میں اضافہ کہیں اور کیا گیا ہے اور استثنا کہیں اور۔ احکاماتِ الٰہی کی مکمل تفہیم کے لیے موضوعات کے حوالے سے آیات کو یکجا کرنا اہم ہے۔ اس اہم ضرورت کی تکمیل کی سعادت تحریکِ منہاج القرآن کے نصیب میں ہوئی ہے۔ ذیل میں اس انسائیکلوپیڈیا کا تعارف و تجزیہ پیش کیا جا رہا ہے۔

الموسوعۃ القرآنیہ، قرآنی انسائیکلو پیڈیا، مجموعہ مضامین قرآن کو شیخ الاسلام جناب ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے تالیف کیا ہے۔ اس انسائیکلوپیڈیا کا سرورق سیاہ رنگ کی جلد پر گولڈن، سلور اور لال روشنائی سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کی تیاری میں محمد تاج الدین کالامی، محمد افضل قادری اور ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی نے معاونت کی ہے۔ یہ فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ اہتمام منہاج القرآن پبلیکیشنز 365، ایم بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور نے نومبر 2018ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے۔

جلد اول کا آغاز تسمیہ سے کیا گیا ہے۔ ابتدائی آٹھ صفحات پر صفحہ نمبر درج نہیں کیے گئے۔ صفحہ 9 تا صفحہ نمبر 21 ڈائریکٹر ''فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' محمد فاروق رانا نے مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے۔ ابتدا میں قرآن حکیم کی اہمیت جامع انداز میں بیان کی گئی ہے۔ انھوں نے مقدمہ کو آیاتِ قرآنی سے مزین کیا ہے اور عصرِ حاضر میں قرآن فہمی کی ضرورت پر زور دیا ہے، وہ لکھتے ہیں:

"آج مادی سوچ اور دینوی حرص و ہوس نے لوگوں کو قرآن مجید پر غور و فکر رغبت اور خیال سے محروم کر دیا ہے۔ عمومی فکر و نظر میں اس حد تک تغیر رونما ہو چکا ہے کہ وہ صحیفۂ ہدایت جو ہماری سوچ اور احوال زندگی میں انقلاب برپا کرنے کے لیے آیا تھا، ہم نے اسے محض کتابِ ثواب بنا رکھا ہے نتیجتاً ہم نے خود کو قرآنِ مجید کے بجائے دیگر ضوابط، مراسم اور نفسانی خواہشات کے تابع کر رکھا ہے۔ ان حالات میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ عوام الناس کو بالعموم اور پڑھے لکھے طبقے کو بالخصوص قرآن فہمی کی طرف راغب کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے آیاتِ قرآنیہ میں موجود مضامین و مطالب کو جدید اور آسان پیرائے میں اس طرح نظم کر دیا جائے کہ غیر عربی دان طبقہ بھی ان تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکے اور امورِ حیات میں ان سے بھرپور رہنمائی لے سکے۔ نیز نوجوان نسل جو عربی زبان سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے قرآنی تعلمات سے دور ہوتی جا رہی ہے، انہیں قرآن مجید کے حیات آفرین پیغام سے جوڑا جا سکے۔"

(الدکتور محمد طاہر القادری، قرآنی انسائیکلو پیڈیا، المجلد الاول، فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، لاہور، 2018ء، ص:11)

بعد ازاں مقدمہ نگار نے مؤلف سے عقیدت کا اظہار کیا ہے اور ان کی علمی خدمات کا احاطہ کرنے کی

کوشش کی ہے۔ پھر انسائیکلو پیڈیا کی تمام جلدوں کا اجمالی تعارف و خصائص بیان کیے ہیں۔ آخر پر اپنا نام، عہدہ، شعبہ اور مقدمہ کی تحریر کی اسلامی تاریخ یکم ربیع الاول ۱۴۴۰ھ درج کی ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا 8 جلدوں پر مشتمل ہے۔

جلد اول 811 صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحہ 25 تا 404 تمام جلدوں کے مضامین کی فہرست "فہرس الموضوعات" کے عنوان سے عربی زبان میں مع اردو ترجمہ دی گئی ہے جو عربی زبان سے ناآشنا قاری کے لیے سہولت کا باعث ہے۔ یہ فہرست درج ذیل خصائل کی حامل ہے۔

1۔ آغاز میں جلد نمبر اور باب نمبر عربی زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔

2۔ باب کا عنوان عربی زبان میں مع ترجمہ جلی حروف میں صفحہ کے عین وسط میں تحریر کیا گیا ہے۔

3۔ موضوعات سے قبل موضوع کا ترتیب میں نمبر اور عین سامنے صفحہ نمبر عربی زبان میں درج ہے۔

4۔ ذیلی موضوعات بھی نمایاں ہیں اور ان سے قبل ستارے کا نشان بنایا گیا ہے۔

5۔ فہرست پڑھ کر موضوعات میں منطقی ربط کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

6۔ ذیلی موضوعات میں کہیں عربی عبارت کا ترجمہ قوسین میں اور کہیں قوسین کے بغیر دیا گیا ہے۔

7۔ موضوعات واضح ہیں۔

8۔ فہرست میں کئی مقامات پر انگریزی الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔

9۔ موضوعات پر اعراب کا التزام نہیں کیا گیا۔

10۔ ہر جلد کی فہرست کا آغاز نئے صفحہ سے کیا گیا ہے۔

جلد اول 811 صفحات پر مشتمل ہے جس میں 21 صفحات مقدمہ کے لیے اور 379 صفحات 8 جلدوں کی فہرست کے لیے مختص ہیں۔ جلد اول کا آغاز سورۃ النحل کی آیت نمبر 89 وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا ترجمہ: "اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے۔" سے کیا گیا ہے۔ اس جلد میں الباب بعنوان: الایمان باللہ تعالیٰ (ایمان باللہ ہے) اس باب کی ذیل میں وجودِ باری تعالیٰ، توحید ایمان باللہ کا مفصل ذکر ملتا ہے۔ کائنات کے آغاز اور مقصدِ تخلیق اور کائنات کی موجودات سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا اثبات اور توحید انتہائی ضرورت کے تحت کیا گیا ہے۔ اسمائے ذاتِ الہیہ کی عظمت، صفات و افعال باری تعالیٰ، ایمان کی ضرورت و اہمیت پر مشتمل آیات اس جلد کا حصہ ہیں۔ علاوہ ازیں اس جلد میں کل 9 مقامات پر حواشی و تعلیقات درج کیے گئے ہیں۔

جلد دوم صفحہ 811-1643 کل 830 صفحات پر محیط ہے۔ اس جلد میں ایمانیات کے تسلسل میں اسی موضوع کے متعلق مضامین کی حامل آیات یکجا کی گئی ہیں۔ توحید کے بعد شرک کے عوامل و مضمرات اور اس سے متعلقہ موضوع قائم کیے گئے ہیں۔ اس جلد میں اللہ اور بندے کی عبودیت، تعلق باللہ میں صدق و اخلاص، ذکرِ الٰہی کی اہمیت، مجالس ذکر کی فضیلت، انسان کی ایمانی زندگی کو درپیش خطرات، نیز نفاق اور اس پر وارد شدہ کیفات کا ذکر ہے۔ اس کے بعد نبوت، نبوتِ محمدیؐ پر ایمان اور اوصاف اسوۂ حسنہ حضرت محمد ﷺ پر آیات ہیں۔ بعد ازاں اسی جلد میں ایمان بالکتب، ایمان بالملائکہ، ایمان بالاخرت اور تقدیر کے متعلق آیات یکجا کر دی گئی ہیں۔ یہ جلد خاص اہمیت کی حامل ہے۔ مفہوم کی وضاحت کے لیے بضرورت اس جلد میں 35 مقامات پر حواشی و

تعلیقات مع حوالہ جات درج کیے گئے ہیں۔

جلد سوم صفحہ 2465-1651 کل 814 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں قیامت کے احوال، جنتوں اور دوزخیوں کے احوال اور ثواب و عذاب کے ذکر والی آیات یکجا کی گئی ہیں۔ اس میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ کے موضوع پر مفصل موضوعات قائم کر کے آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ اسی جلد میں خاندانی نظام، انسانی حقوق و فرائض، برتھ کنٹرول، علم کی ضرورت و اہمیت اور سائنسی حقائق کے موضوعات والی آیات یکجا کی گئی ہیں۔ یہ جلد عصرِ حاضر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا علم حاصل کرنے والوں کے لئے خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اس جلد میں 3 1 مقامات پر حواشی و تعلیمات مع حوالہ جات درج کیے گئے ہیں۔

جلد چہارم صفحہ 3290-2477 کل 813 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ جلد اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں امن ومحبت، اصلاح معاشرہ، انسانی زندگی کا تحفظ، فرقہ واریت کی مذمت، اتحاد بین المسلمین کی ضرورت و اہمیت منکرین و مشرکین سے اچھا سلوک، مذاہب عالم کے پیروکار اور ان کے عقائد، قصص النبیین، سابقہ امتوں کے واقعات پر آیات یکجا کر دی گئی ہیں۔ اسی جلد میں صحابۃ الرسول حضرت محمد ﷺ، اہلِ بیت اطہار، اولیا و صالحین کے ادب و احترام اور اخلاق حسنہ و اخلاقِ سیہ پر مشتمل موضوعات والی آیات کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس جلد کا خاصہ یہ بھی ہے کہ اس جلد میں انسانی جان کی حرمت و تحفظ اور بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی آزادیوں سے متعلق جملہ احکامات پر مشتمل آیات کو موضوعات کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس جلد میں 19 مقامات پر حواشی و تعلیقات مع حوالہ جات درج کیے گئے ہیں۔

جلد پنجم 4117-3307 کل 810 صفحات پر محیط ہے۔ اس جلد میں زندگی کے معاشرتی آداب، حکومت اور سیاست، اسلامی اور دیگر طرز ہائے حکومت، ریاستی ذمہ داریوں، نظامِ عدل، اقتصادی معاملات کے موضوعات پر آیات یکجا کی گئی ہیں۔ یہ حصہ ماہرینِ معاشیات کو قرآنی علم و احکامات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ انسانی فطرت، اس کے احوال و کیفیات، اقوامِ عالم اور ان کے احوال، انسانی دل کے احوال و کیفیات، حیاتِ انسانی، سیر و سیاحت، دعوت و تبلیغ، قوموں کے عروج و زوال کے اسباب و محرکات، امن و صلح اور غزوات کے موضوعات پر آیات یکجا کر دی گئی ہیں۔ اس جلد کے آخر میں 191 صفحات پر اردو زبان میں ابجدی اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔ یہ اشاریہ انسائیکلو پیڈیا میں بیان کردہ ہر موضوع کی لفظی فہرست ہے جو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دی گئی ہے۔

قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی ایک اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ اس میں "الفھرس الجامع الاالفاظ القرآن" (الفاظ قرآن کا جامع اشاریہ) کے عنوان سے تین جلدوں میں قرآن حکیم کے الفاظ کا اشاریہ دیا گیا ہے۔ اسے انسائیکلوپیڈیا کا دوسرا حصہ قرار دیاجا سکتا ہے۔ یہ اشاریہ جلد ششم کے صفحہ 4138 سے شروع ہوتا ہے اور صفحہ 6603 پر ختم ہوتا ہے۔ اشاریہ کے آغاز میں استفادہ کے لیے ضروری وضاحت دے دی گئی ہے۔ جلد ششم میں حرف الف تا ج، جلد ہفتم میں حرف الجیم تا حرف القاف اور جلد ہشتم میں حرف القاف تا حرف الیاالفاظ کا اشاریہ دیا گیا ہے۔ اس اشاریہ کی تیاری میں قرآن حکیم کے عربی زبان کے 10 مستند اشاریوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس اشاریہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں قرآن مجید کے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے درج کیا گیا ہے۔ قاری

کو کسی بھی لفظ کے مادہ اشتقاق (Root Word) کو جاننے کی چنداں ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ جس بھی قرآنی لفظ کو دیکھنا چاہتا ہے اس کے پہلے حرف کے ذریعے مطلوبہ لفظ تک پہنچ جاتا ہے۔ یوں عربی زبان سے ناآشنا شخص بھی بآسانی مطلوبہ آیت تلاش کر لیتا ہے اور اسے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ لفظ قرآنِ حکیم میں کتنی مرتبہ آیا ہے اور کس کس آیت میں آیا ہے، اس کا حوالہ بھی معلوم ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اشاریہ کی ایک خاص بات جو اسے دیگر اشاریوں سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ دیئے گئے لفظ کا معنی بھی درج کر دیا گیا ہے۔ الفاظ قرآنِ حکیم میں موجود صورت ہی میں درج کیے گئے ہیں۔ پھر ان الفاظ کی یکجا تجمیع سے نئے نئے موضوعات کا فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے مثلاً قاری کو اگر علم کے متعلق آیت معلوم کرنا ہے تو اسے ایسی ساری آیات اس اشاریے میں یکجا میسر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ مذہب اسلام کے محققین، ریسرچ سکالرز، علماء، مشائخ، اساتذہ، بین المذاہب کے طلبا اور عوام الناس کے ہر طبقہ کے افراد کے لیے یہ انسائیکلو پیڈیا یکساں مفید ہے۔ کوئی بھی شخص بآسانی قرآنی احکامات و تعلیمات سے آگاہی و کامل رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے جائزہ کے بعد ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ مؤلف نے تمام قرآنی تعلیمات کی تبویب (Classification) اور اشاریہ سازی بڑی کاوش و عرق ریزی سے کی ہے اور ایک ہی موضوع پر مختلف آیات کو اس ربط سے یکجا کیا گیا ہے کہ کم پڑھا لکھا شخص بھی قرآنی احکامات بآسانی جان سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اردو ترجمہ میں بھی جہاں معلوم ہوا کہ قاری کو لفظ کا تلفظ جاننے میں مشکل پیش آئے گی، الفاظ پر اعراب کا التزام برتا گیا ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیا کی یہ انفرادیت اسے دیگر ما قبل شائع شدہ مضامین قرآن کی کتب سے ممتاز کرتی ہے۔ فاضل مؤلف نے اس انسائیکلو پیڈیا کو انتہائی احتیاط سے مرتب کیا ہے۔ حوالوں میں صحت کے لحاظ سے کوئی سقم نہیں ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مسلسل خارہ شگافی کا عمل ہے۔ عام انسان کے لیے ایسے کام کی ہمت کرنا ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ مؤلف نے اس کام کو پورا کرنے کا بیڑا اٹھایا اور خوب پورا کیا۔ بقول اقبال:

جب اس انگارہ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا
تو کرلیتا ہے یہ بال و پر روح الامیں پیدا

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، بانگِ درا، کلیات اقبال اردو، اقبال اکادمی پاکستان لاہور، 2011ء، ص:301)

اس انسائیکلو پیڈیا کے جائزہ کے بعد ہم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ:

1۔ یہ انسائیکلو پیڈیا قرآن فہمی میں مدد دے گا۔
2۔ قرآن کی رغبت زیادہ ہوگی۔
3۔ وقت، محنت اور توانائی کی بچت ہو گی۔ کم وقت میں کسی بھی موضوع سے متعلق مواد میسر ہوگا۔
4۔ نئے نئے حقائق و معارف کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔
5۔ قرآن کی تعلیمات عام ہوں گی۔

المختصر یہ کہ انسائیکلو پیڈیا کی موضوعاتی اہمیت اس امر کی متقاضی ہے کہ اس کا دنیا کی تمام اہم زبانوں میں ترجمہ کیا جائے اور اسی طرز پر موضوعاتی تفسیر اور فقہی مسائل بھی مرتب کر دیے جائیں۔ امید واثق ہے کہ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اس عظیم کام کا بیڑہ بھی اٹھا کر اسے جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ اسی انسائیکلو پیڈیا سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے پاکستان کی جامعات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ☆☆☆☆☆

HAPPY 68th BRITHDAY

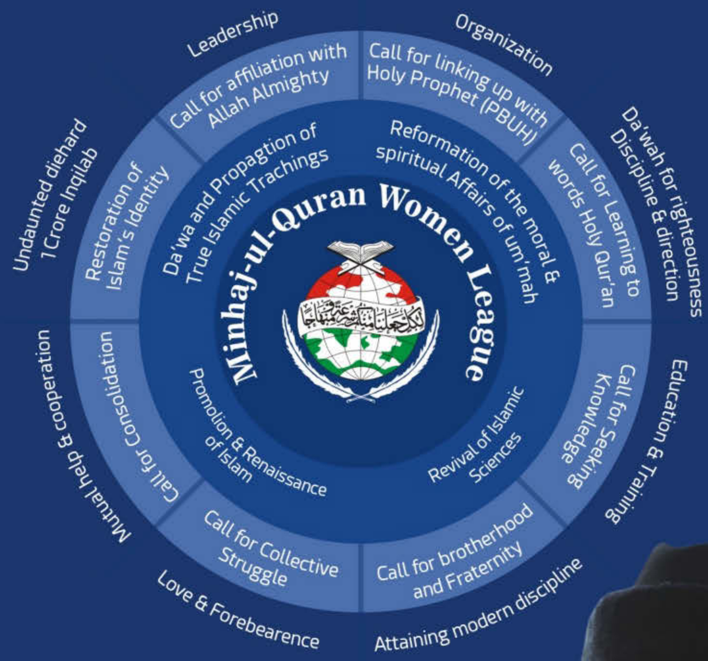

فیضانِ مصطفیٰ ﷺ سے لبریز، دینِ مصطفوی ﷺ کی معرفت و محبت کا عظیم پیکر
دنیائے اسلام میں علمی و فکری، اخلاقی و روحانی انقلاب کے سپہ سالار
ہمارے مربی، استاد، رہنما اور عزیز از جان قائد

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کو 68ویں سالگرہ مبارک ہو

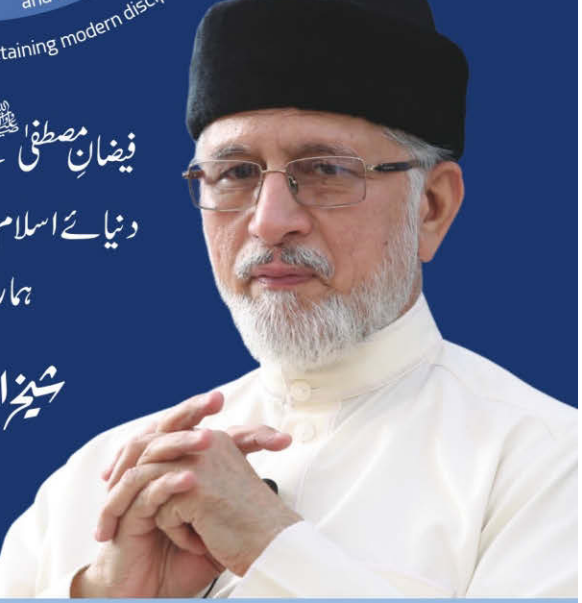

دعا گو منہاج القرآن ویمن لیگ سینٹرل پنجاب

گوجرانوالہ، جھنگ، سیالکوٹ، ننکانہ، چنیوٹ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شیخوپورہ، اوکاڑہ، ساہیوال
گجرات، پاکپتن، نارووال، حافظ آباد، منڈی بہاؤالدین، گجرات، قصور، سمندری، جڑانوالہ

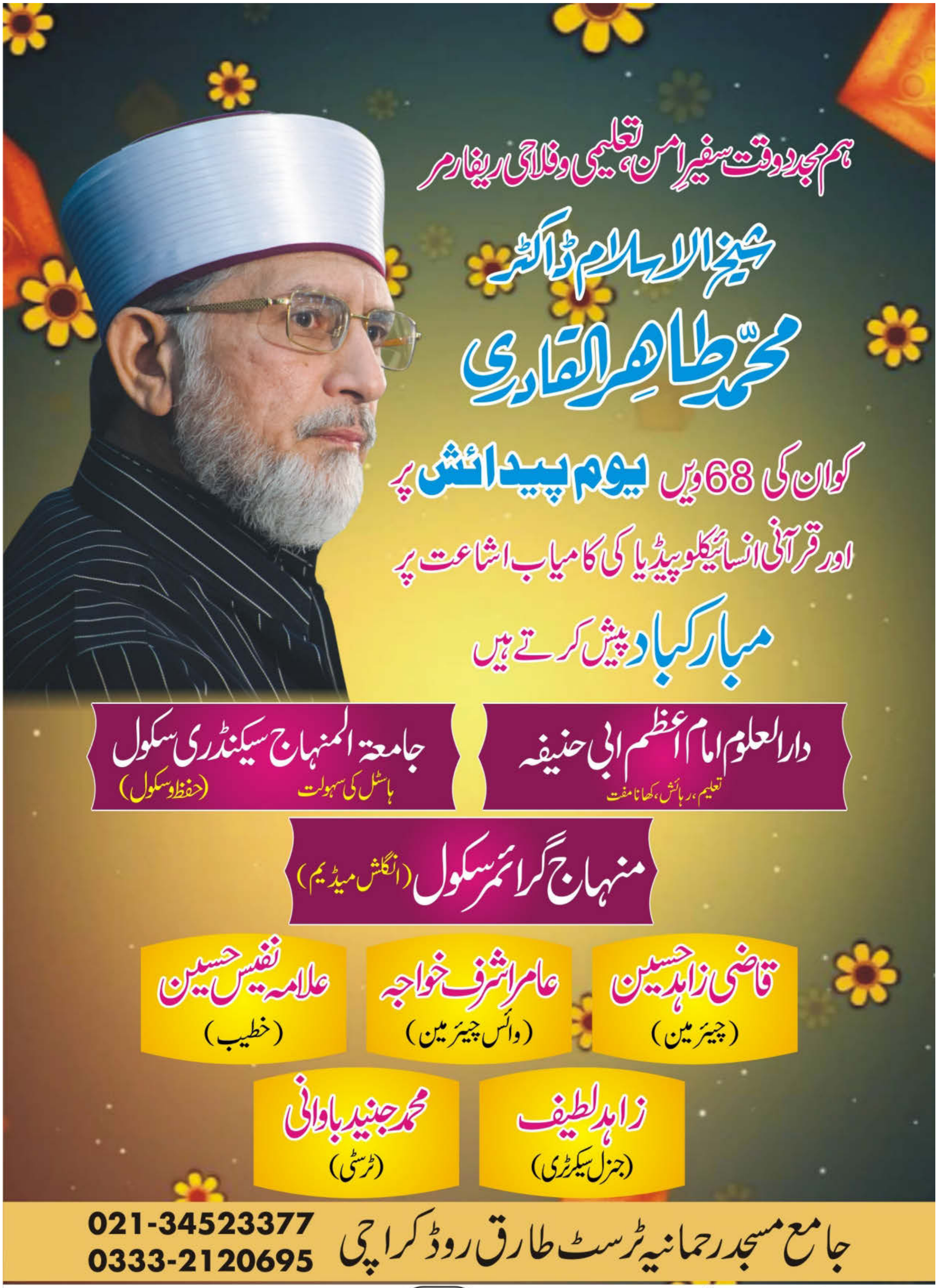

ہم مجددِ وقت سفیرِ امن تعلیمی و فلاحی ریفارمر
شیخ الاسلام ڈاکٹر
محمدؐ طاہر القادری
کو ان کی 68 ویں یوم پیدائش پر
اور قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی کامیاب اشاعت پر
مبارکباد پیش کرتے ہیں
دار العلوم امام اعظم ابی حنیفہ
تعلیم، رہائش، کھانا مفت
جامعۃ المنہاج سیکنڈری سکول
ہاسٹل کی سہولت
(حفظ و سکول)
منہاج گرائمر سکول (انگلش میڈیم)
قاضی زاہد حسین
(چیئرمین)
عامر اشرف خواجہ
(وائس چیئرمین)
علامہ نفیس حسین
(خطیب)
زاہد لطیف
(جنرل سیکرٹری)
محمد جنید باوانی
(ٹرسٹی)
جامع مسجد رحمانیہ ٹرسٹ طارق روڈ کراچی
021-34523377
0333-2120695

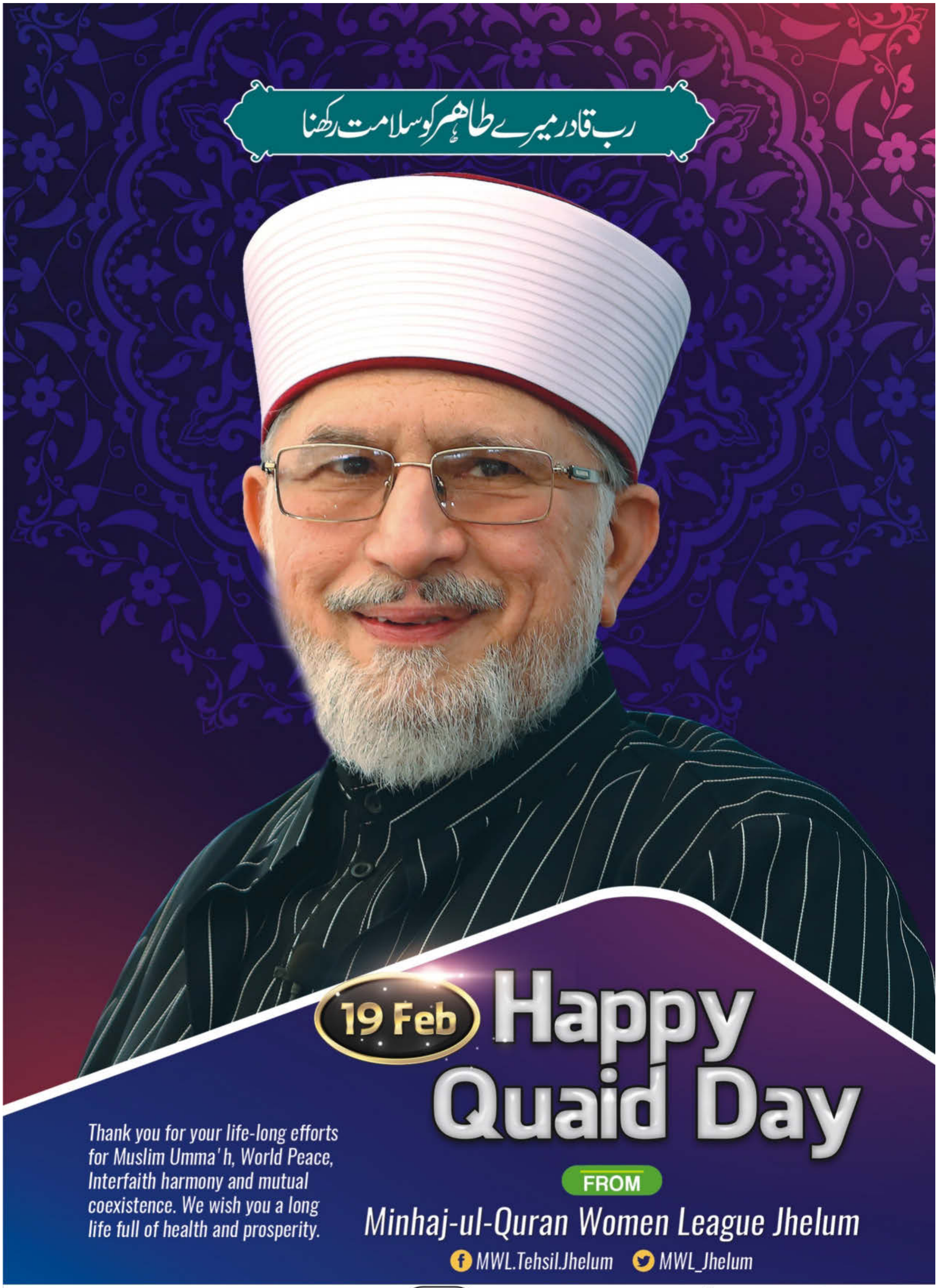
رب قادر میرے طاہر کو سلامت رکھنا
19 Feb
Happy Quaid Day
Thank you for your life-long efforts for Muslim Umma'h, World Peace, Interfaith harmony and mutual coexistence. We wish you a long life full of health and prosperity.
FROM
Minhaj-ul-Quran Women League Jhelum
MWL.Tehsil.Jhelum
MWL_Jhelum

بوحنیفاں کا تفقہ بھی میرے قائد میں — حیدری علم کا نگہت بھی میرے قائد میں
غوث الاعظم کا تفرد بھی میرے قائد میں — کملی والے کی محبت بھی میرے قائد میں

ہم احیائے اسلام اور تجدید دین کے عظیم مشن کے عظیم سالار
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ان کی
68 ویں سالگرہ کے موقع پر **قرآنی انسائیکلوپیڈیا،**
عرفان القرآن، المنہاج السوی اور تمام علمی و تحقیقی
کاوشوں پر سلام پیش کرتے ہیں۔
اور دُعا گو ہیں کہ اُمت مسلمہ یونہی آپ کے علم وفکر سے مستفید ہوتی رہے

منہاج القرآن ویمن لیگ گوجرانوالہ

ہر لمحہ رکھتے ہیں نگاہوں میں تجھے کو — آلِ اطہار محمد ﷺ کے گھرانے والے
خدا نے بخشی ہے ایسی سرفرازی تجھے — تیری مسکان پہ مرتے ہیں زمانے والے

ہم **شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری** مدظلہ العالی کو ان کے **یوم پیدائش**
پر دل کی عمیق گہرائیوں سے **مبارکباد** پیش کرتی ہیں

ہم اپنے عظیم و بے مثال قائد کا تاریخ ساز علمی و تحقیقی شاہکار
قرآنی انسائیکلوپیڈیا
امتِ مسلمہ کو ایک عظیم تحفہ دینے پر سلام پیش کرتی ہیں۔
جس سے قیامت تک آنے والی نسلیں استفادہ کریں گی۔

منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور زون تنظیم

قرآن قیامت تک کے لیے ذریعہ ہدایت ونجات ہے

قرآنی انسائیکلوپیڈیا سے نسلِ نو میں مطالعہ قرآن کا ذوق پیدا ہوا

ڈاکٹر شفاقت علی البغدادی الازہری

تعلم وتعلیمِ قرآن وہ عظیم شرف ہے جو اللہ رب العزت اپنے چنیدہ اور منتخب بندوں کو عطا فرماتا ہے۔خاص بات یہ ہے کہ یہ شرف و سعادت بہت عظیم و بالا ہے مگر ہر فرد کو یہ نصیب حاصل نہیں ہے۔قرآن کریم کے ساتھ تعلق ایسی رفعتوں ،عظمتوں اور برکات و خیرات لازوال کا ذریعہ ہے جو انسان کو دونوں جہانوں میں غیر متوقع فوائد و فیوضات عطا کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایسے شخص کو جو قرآن کریم کی تعلیمات کی افہام وتفہیم ،درس وتدریس کا اہتمام کرتا ہے اسے انسانی معاشرہ کا بہترین فرد قرار دیا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:

خیر کم من تعلم القرآن وعلمه. (صحیح بخاری)

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو (کماحقہ) سیکھتا ہے اور اسے سیکھاتا ہے۔

یعنی بہترین انسان وہ ہے جو قرآن کے ظاہری احکام اور مفاہیم کے ساتھ ساتھ باطنی اسرارومعارف میں غوطہ زن ہوتا ہے۔اس کے غیر محدود معانی و مطالب کے سمندر سے اپنے دامن کی آبیاری کرتا ہے ۔اس کا باطن اس کے الوہی نور سے منور و روشن ہوجاتا ہے بلکہ وہ منبع نور بن جاتا ہے ۔اس کا ظاہر باطنی نور کا دلپذیر پرتو اور مظہر بن جاتا ہے ۔یعنی اس کے احکام کی معرفت کے بعد اور اس کے صحیح اطلاقات کی کاوش کرتا ہے ۔بگڑی راہوں کو سیدھا کرتا ہے ۔غلط مفاہیم کو درست کرتا ہے ۔یہاں تک کہ وہ معاشرے کی ضرورت سے آگاہ ہوکر اس کے تقاضوں کا نباض و شناس ہو جاتا ہے ۔

اصلاح معاشرہ اور احیاء دین کے لیے ضروری ہے کہ چاہے مصلح ہو یا مفکر وعالم وہ افراد معاشرہ کی ضرورتوں کو جانتا ہو۔وقت کے تقاضوں سے شناسا ہو اور پھر اس کے اندر یہ صلاحیت و استعداد بھی ہو کہ وہ اس معاشرہ کی ضرورت و احتیاج کے مطابق علمی وعملی کارنامے سرانجام دے سکے۔اسی تناظر میں دور حاضر کی شخصیات کا جائزہ لیں تو ہمیں علم ہوتا ہے کہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا شمار بھی ایسی عظیم ہستیوں میں ہوتا ہے جو نہ صرف آیات قرآنیہ سے استنباط و استدلال کا ملکہ رکھتی ہیں بلکہ لاتعداد قرآنی موضوعات سے معاشرتی مسائل کے تدارک کا فن بھی جانتی ہیں۔ بلاشبہ شیخ الاسلام ایک نبض

شناس شخصیت ہیں جو حالات حاضرہ اور تغیرات زمانہ سے بخوبی واقف ہیں۔ جدیدیت کی تیز چلتی لہر اور مغربی فکری موشگافیوں پر عقابی نظر رکھتے ہیں ۔تیز رفتار ترقی، ٹیکنالوجی اور سائنسی ایجادات سے اسلامی معاشرے پر مرتب ہونے والے اثرات سے بخوبی آگاہ ہیں۔

ان منطقی حالات میں اسلامی معاشرے کی بقاء کیسے ممکن ہے ؟ نوجوان نسل کو کیسے تیار کرنا ہے ؟ انہیں کونسے چیلنجز کا سامنا ہے اور کون کونسے علوم وفنون سے انہیں مزین کرنے کی ضرورت ہے ؟ جیسے اٹھنے والے سوالات کے حل کے لیے شیخ الاسلام کی شخصیت اعلیٰ صلاحیتوں کی مالک ہے۔ چنانچہ ان تمام جہتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنی تمام تر علمی زندگی میں قرآنی آیات کے گہرائی سے مطالعہ کرنے کے بعد ان میں موجود ہزارہا موضوعات کو قرآنی آیات کی روشنی میں ترتیب دیا ۔ آٹھ جلدوں پر مشتمل 5ہزار سے زائد موضوعات کو قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے نام سے موسوم کیا گیا۔

بلاشبہ قرآنی انسائیکلو پیڈیا بے شمار جہتوں کا حامل ہے۔ معاشرے کے مختلف طبقات کو ان کی ضرورت کے مطابق راہنمائی دینے والی صلاحیتوں سے مالامال ہے۔ اگر اسے علماء ومفکرین، خطبا ومبلغین، اساتذہ و مدرسین کے علاوہ بے شمار طبقات معاشرہ کے لیے ذریعہ ہدایت وروا ہنمائی قرار دیا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔

اسی طرح نوجوان نسل ایک اہم طبقہ ہے جو قوموں کی ترقی کا حتمی ذریعہ ہوتی ہے، قوموں کی بقاء اور روشن مستقبل کا انحصار انہی کے کندھوں پر ہوتا ہے۔ نوجوان نسل ہر قوم کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے۔ جو قوم کو اپنی نئی نسل کو مستقبل کے چیلنجز وتحدیات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار نہیں کرتا تو زوال اس کا مقدر بن جاتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے نسل نو کی اخلاقی ،علمی وعملی،سیاسی وفکری اور نظریاتی واعتقادی تربیت کے حوالہ سے بے شمار مضامین کو نصوص قرآنیہ سے اخذ کیا ہے ۔مشکل نصوص اور دقیق عبارتوں سے براہ راست راہنمائی لینے کا موقع فراہم کیا ہے اور مشکل و پیچیدہ امر کو قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے ذریعہ آسان وسہل بنادیا ہے۔

دور حاضر کا نوجوان قرآن حکیم کی تعلیمات سے دور ہو رہا تھا۔ترقی کے جدید دور میں اس کا رجحان سائنس اور ٹیکنالوجی کے علوم کی طرف بڑھ رہا تھا۔مطالعہ قرآن کا ذوق وشوق یکسر ختم ہو رہا تھا اس صورت حال کے تناظر میں اور ان مسائل کے حل کے لیے کوئی مسیحا درکار تھا۔جو قرآن حکیم سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو جوڑ دے ۔ان کے علمی رجحان کو سائنسی اور دینی امتزاج سے ہمکنار کردے ۔اور قرآن سے راہنمائی کا آسان راستہ دے دے ۔تو اللہ کے فضل کی بدولت ایسے انسانوں کے لیے قرآنی انسائیکلوپیڈیا سائبان رحمت بن کر ظہور پذیر ہوا۔جس نے ہر سطح و جہت سے متعلق راہنمائی کا بیش بہا اور قابل قدر سامان مہیا کیا۔

یوں تو یہ نسل نو کی کردار سازی کے حوالے سے بے شمار موضوعات و مضامین پر مشتمل ہے مگر درج ذیل موضوعات اور پہلو ایک مسلم نوجوان اور نسل نو کی کردار سازی میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں ۔

۔ایمان وعقائد میں پختگی

۔عبادات وتقویٰ میں ذوق
۔حقوق وفرائض کی ادائیگی
۔سائنس اورٹیکنالوجی
۔ باہمی رواداری وتحمل کی ترویج
۔ایمان وعقائد میں پختگی

نسل نو کے مضبوط کردار کی تشکیل کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ ان میں ایمانی ونظریاتی پختگی پیدا کی جائے جب ان کا ایمان پختہ ہو جائے گا تو وہ ایک مضبوط افراد معاشرہ میں کردار ادا کریں گے ۔قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی پہلی دو جلدیں اس پہلو کی بہت گہرائی سے وضاحت کرتی ہیں ۔درحقیقت قوت ایمانی وہ اسلحہ اور ہتھیار ہے کہ اگر بندہ مؤمن اس سے لیس ہو جائے تو مد مقابل چاہے کثرت میں بھی ہو اہل ایمان کو شکست نہیں دے سکتا۔کامیابی و فتح پختہ ایمان والے لوگوں کا مقدر بن جاتی ہے ۔قرآن حکیم میں اللہ رب العزت نے طالوت کے لشکر اور جالوت کے لشکر کا واقعہ سورۃ بقرۃ میں بیان کرتے ہوئے ایمانی طاقت کا امتیاز یوں بیان فرمایا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ.
(البقرۃ،۲: ۲۴۹)

پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر شہر سے نکلا، تو اس نے کہا :بیشک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے، پس جس نے اس میں سے پانی پیا سو وہ میرے (ساتھیوں میں) سے نہیں ہوگا، اور جو اس کو نہیں پیے گا پس وہی میری (جماعت) سے ہوگا مگر جو شخص ایک چلّو (کی حد تک) اپنے ہاتھ سے پی لے (اس پر کوئی حرج نہیں)، سو ان میں سے چندلوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا، پس جب طالوت اور ان کے ایمان والے ساتھی نہر کے پار چلے گئے،تو کہنے لگے :آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں سے مقابلے کی طاقت نہیں، جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ (شہید ہو کر یا مرنے کے بعد) اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں، کہنے لگے: کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت (خاصی) بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے، اور اللہ صبر کرنے والوں کو اپنی معیّت سے نوازتا ہے۔

اس آیت میں حضرت طالوت کے لشکر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا لشکر چھوٹا تھا اور مد مقابل دشمن جالوت کا لشکر بہت بڑا تھا ۔حضرت طالوت کے لشکر میں اہل ایمان شریک تھے ۔بعض کا ایمان مضبوط تھا اور قوت ایمانی سے مالامال تھے جبکہ کچھ کمزور ایمان والے تھے ان کے مابین مکالمہ ہوا ۔کمزور ایمان والوں نے جالوت کے لشکر کی کثرت دیکھی تو مرعوب ہو گئے اور کہنے لگے آج ہم ہلاک کردیے جائیں گے۔ہم میں ان کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے ۔پختہ ایمان والوں نے انہیں جواب دیا کہ بات کثرت وقلت کی نہیں فتح ونصرت کا انحصار ایمان ونظریہ پر ہے ۔اور کہا كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تاریخ مثالوں سے بھری پڑی ہے کہ چھوٹے

گروہوں نے اپنے ایمان اور سچے نظریہ کی بدولت بڑی بڑی جماعتوں اور لشکروں کو اللہ کے اذن سے شکست دی ہے۔

قرآن حکیم نے قدیم اقوام کے واقعات میں سے ایک واقعہ بیان فرمایا اور قوت ایمانی کی شان کو بیان فرمایا ہے۔ جبکہ میدان بدر میں اللہ رب العزت نے امت مسلمہ کو بھی قوت ایمانی کے فقید المثال اور روح پرو رمظاہر سے روشناس فرمایا ۔اس کی طرف اللہ رب العزت نے سورۃ آل عمران میں ارشاد فرمایا:

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ (آل عمران،۳:۱۳)

بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں ایک نشانی ہے (جو میدانِ بدر میں) آپس میں مقابل ہوئیں، ایک جماعت نے اللہ کی راہ میں جنگ کی اور دوسری کافرتھی وہ انہیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے، اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے تقویت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں آنکھ والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے۔

جنگ بدر میں مسلمان قلت میں تھے دوسری طرف دشمن اسلحہ و سپاہ اور ظاہری طور پر طاقت ور اورقوی نظر آرہا تھا لیکن مسلمان قلت میں ہونے کے باجودایمان کی دولت سے مالال مال ہونے کی وجہ سے ان پر غالب رہے فتح و نصرت سے ہمکنار ہوئے۔قوت ایمانی ہی تھی جس سے کامیابی ملی ۔قوت ایمانی اللہ کی مدد و نصرت کا سبب بنتی ہے اگر آج ہماری نسل نو وہی جذبہ اور ایمان کی کیفیت پیدا کرلیں تو ان سے ٹکرانے کی جسارت روئے زمین پر کوئی نہ کرسکے گا ۔افسوس صد افسوس ہم اس سیرت و اسوہ کو بھلا بیٹھے ۔ اس راہ کو چھوڑ چکے ۔نام کے مؤمن رہ گئے۔حقیقت سے دور ہو گئے۔جس بنا پر آج ہم زوال پذیر ہیں اور عزت و شرف سے محروم ہیں ۔اس بات کی غمازی علامہ کے اس شعر سے بخوبی ہوتی ہے۔

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

نسل نو میں قوت ایمانی بیدار کرنے اور اسے مضبوط و پختہ کرنے کے حوالے سے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں سینکڑوں مضامین باندھے ہیں۔جن میں سے بطور نمونہ چندایک درج ذیل ہیں:

قوت ایمانی کے باعث چھوٹے لشکر کی بڑے لشکر پر فتح
اخروی کامیابی کے لیے ایمان وعمل شرط
عدم ایمان کے باعث کفار کے سارے اعمال رائیگاں
اللہ تعالیٰ حقیقی حاجت روا اور حقیقی مشکل کشا ہے
اللہ تعالیٰ مخلوقات سے بے نیاز ہے

عبادات وتقوی میں ذوق:

عبادت وتقوی قرب خداوندی کا ذریعہ ہے۔
اعلیٰ شخصیت اور پرامن و پر وقار نوجوان کی تشکیل کے لیے تقوی کا اختیار کرنا اور عبادت الٰہی میں ذوق پیدا کرنا انتہائی اہم امور میں سے ہے۔ اس سلسلے میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں لاتعداد موضوعات کوقرآنی آیات کے تحت ترتیب دیا ہے۔جن میں چندایک درج ذیل ہیں۔

تمام انبیاء ورسل نے لوگوں کوتقوی کی تعلیم دی
اللہ متقین سے پیار کرتا ہے
تقوی اللہ کی رحمت کا موجب ہے

نظام صلوۃ قیام اخوت اسلامی کی بنیادی شرط ہے

نماز جسمانی وقلبی طہارت کا سبب ہے

حقوق وفرائض کی ادائیگی:

اگر نوجوان نسل اپنے حقوق و فرائض سے آگاہی حاصل کر لے تو ان کی بجاآوری احسن انداز میں ہوسکتی ہے۔ یہ ایسا عمل ہے کہ جس کی وجہ سے انسانی معاشرے میں مثبت رویے جنم لیتے ہیں ۔جبکہ حقوق و فرائض کی ادائیگی میں عدم توازن سے پورے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسلام نے ہرطبقہ کے لیے حقوق و فرائض متعین کر دیے ہیں۔ جن میں بالخصوص نوجوان نسل کے حقوق وفرائض قابل ذکر ہیں۔ اس مقصد کے لیے قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں حضور شیخ الاسلام نے کثیرتعداد میں مضامین کا احاطہ کیا ہے ۔جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

اسلام میں مرد وعورت کے مساوی حقوق

عورتوں کے حقوق

مردوں کے حقوق

بندوں کے حقوق

والدین کے حقوق

رشتہ داروں کے حقوق

یتیموں کے حقوق

فقراء کے حقوق

ہمسایوں کے حقوق

ملازموں اور کا خادموں کے حقوق

سائنس اورٹیکنالوجی :

سائنس اورٹیکنالوجی دور حاضر کا اہم اور لازمی مضمون ہے جس کے نتیجے میں نت نئی ایجادات وتحقیقات سامنے آرہی ہیں۔بعض تحقیقات انسان کی تخلیق سے متعلق ہیں ،بعض کائناتی حقائق سے متعلق ہیں ۔الغرض سائنس اورٹیکنالوجی نے انسان کے لیے بے شمار نئے آفاق اور راستے کھولیں ہیں ۔دور حاضر میں ان مضامین سے صرف نظر کر کے کر زندگی گزارنا ناممکن ہے ۔قوموں کی بقاء اور غلبہ کے لیے یہ اشدضروری ہے کہ وہ قومیں تمام جدید علوم میں مہارت اور ثقاہت حاصل کریں ۔چنانچہ قرآنی انسائیکلو پیڈیا نے نوجوان نسل کو اسلام سے قریب لانے اور اس کی تعلیمات کو جاننے کے لیے سائنسی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بے شمار مضامین پیش خدمت کیے ہیں ۔ان میں سے بعض انسانی جسم کے کیمیائی ارتقاء اور بعض حیاتیاتی ارتقاء سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سارے مضامین جن میں علم طبیعیات، جغرافیہ، علم ارضیات، دھاتوں کی مصنوعات، دریاؤں اور سمندروں کے علم، موسمیات، پانی کے علم اور نباتات وحیوانات وحشرات شامل ہیں قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں پیش کیے گئے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرکے ایک نوجوان اپنی شخصیت کے اندر تخلیقی جذبہ پیدا کرسکتا ہے اور اپنی قوم وملت کا سرفخر سے بلند کرنے کا ذخیرہ جمع کرسکتا ہے۔

باہمی رواداری وتحمل کی ترویج :

انسانی معاشرہ چونکہ مختلف اقسام کے افراد کا مجموعہ ہوتا ہے جن کے خیالات و افکار کو متحد کرنا ایک ناممکن امر ہے ۔مگر یہ تمام افراد ایک ہی معاشرے میں اکٹھے زندگی گزارتے ہیں ۔اگر برداشت ،رواداری اورتحمل کا عنصر نہ ہوتو وہ انسانی معاشرہ مثالی قرارنہیں دیا جاسکتا کیونکہ آئے دن وہاں پر لڑائی جھگڑے ،رسہ کشی ،باہمی نفرتیں دیکھنے کوملیں گی۔

انسانی معاشرے کو ایک مثالی ،پرامن معاشرہ بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ افراد معاشرہ کے مابین رواداری کو رواج دیا جائے ۔ایک دوسرے کے نقطہ ہائے نظر کو سننے اور اسے برداشت کرنے کی کیفیات پیدا کی جائیں۔ اختلافاتِ افکار کو لڑائی اور جھگڑے کا سبب نہ بنے دیا جائے۔ بلکہ خندہ پیشانی ،وسعت نظری اور وسیع قلبی جیسے عالی مرتبت مظاہر کو معاشرے کے ہر طبقات ِافراد میں راسخ کیا جائے ۔بالخصوص نوجوان نسل کو ان اخلاق حسنہ اور صفات عالیہ سے ظاہراً اور باطن روشناس کیا جائے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں اس فکر کے زیر نظر ہزارہا مضامین درج کیے گئے ہیں ۔جس میں عدم تشدداور انتہا پسندی کے خاتمے کا درس ہے اور آداب معاشرت یا سماجی زندگی کےعظیم الشان آداب کو بیان کیا گیا ہے۔ چندایک مضامین درج ذیل ہیں ۔

☆ دین اسلام کا سب سے اہم اور بنیادی مقصد معاشرتی فلاح و بہبود ہے۔
☆ انتقام کی طاقت کے باوجود درگزر کرنے کا درس
☆ ظالم شخص کسی بھی ہمدردی کا مستحق نہیں
☆ انسانی قتل شرک کی طرح ظلم عظیم ہے
☆ ایک انسانی جان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے
☆ باہمی جھگڑوں سے وقار اور شان وشوکت ختم ہو جاتی ہے۔
☆ باہم متحارب فریقین میں صلح کروانے کا حکم
☆ بین المذاہب رواداری کا حکم

اسی طرح آداب معاشرت کے حوالے سے پانچویں جلد میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے سینکڑوں معاشرتی مسائل کے حل پیش کیے ہیں اور نوجوان نسل کو زندگی گزارنے کے لیے اسلامی راہنما اصول و ضوابط عطا کیے ہیں ۔جو ایک نوجوان کے لیے آداب معاشرت سے آگاہی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں ۔جن میں سے چندایک پیش خدمت ہیں:

معاشرتی زندگی میں باہمی تعاون و ہمدردی
دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب
مہمان نوازی
تحائف کا تبادلہ
حصول رزق کے لیےمحنت کی تلقین
اعمال صالح فراخی رزق کا سبب
ذخیرہ اندوزی کی ممانعت
سود کی حرمت و مذمت

جیسے کثیر دوسرے مضامین نمایاں اور پروقار زندگی گزارنے ،معاشرے کو استقرار اور ترقی کی راہ پر ڈالنے میں نسل نو کی راہنمائی کا ذریعہ ہیں ۔اگر نوجوان نسل قرآنی انسائیکلو پیڈیا کو زیر مطالعہ لائے تو یہ ان کے لیےمشعل راہ ہوگا اور کسی مرحلہ میں بھی انہیں مایوس نہیں ہونے دے گا۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہماری نوجوان نسل کو مثالی کردار عطا فرمائے اور انہیں حضور نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی اپنی بارگاہ ایزدی سے توفیق خاص عطا فرمائے ۔آمین بجاہ سید المرسلین

☆☆☆☆☆

انسدادِ دہشتگردی اور فروغ امن، قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے تناظر میں

قرآنی انسائیکلوپیڈیا امت مسلمہ کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے

شیخ الاسلام نے اسلام کے بارے اغیار میں پائی جانیوالی غلط فہمیوں کو دور کیا

مصباح عثمان

بلاشبہ قرآن مجید فصاحت و بلاغت، قواعد و معانی اور علوم و معارف کا لازوال خزینہ ہے اور اس کے ایک ایک لفظ میں کئی کئی معانی و معارف پنہاں ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ اس عظیم تحفہ خداوندی کی طرف رجوع کرنے اور اس سے تمسک اختیار کرنے والوں کو علم و حکمت کے وہ نادر و نایاب گوہر عطا ہوئے جن سے زمانے مستفید و مستفیض ہوئے۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے بھی عظیم اسلاف کی اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے احیاء اسلام، تجدیدِ دین کی جدوجہد اور ملتِ اسلامیہ کے زوال سے نجات کا نسخہ کیمیا قرآن مجید کو قرار دیا اور اپنی جد و جہد کو تحریکِ منہاج القرآن سے موسوم کیا، جس کا مطلب ہے: قرآن مجید کے راستے کی تحریک۔ تحریک کے عنوان کو عملی سانچے میں ڈھالنے کے لیے آپ نے اپنی تقاریر و تحاریر میں مصادر اصلیہ یعنی قرآن و سنت سے طریقہ استنباط و استخراج کو فروغ دیا اور اس حقیقت کو عیاں کیا کہ قدیم علوم ہوں یا جدید علوم، تمام علوم کا منبع و سرچشمہ صحیفہ رشد و ہدایت قرآن مجید ہے جس کی تشریح و تعبیر تعلیماتِ نبوی ﷺ فراہم کرتی ہیں۔ گویا دنیائے عرب و عجم کے جتنے بھی قدیم و جدید علوم ہیں، ان کے سوتے اسی الہامی کتاب سے پھوٹتے ہیں۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اس راز سے بخوبی آگاہ ہونے کی بدولت عصرِ حاضر کے تمام مسائل کا ممکنہ حل نہ صرف قرآن مجید کی روشنی میں پیش کیا بلکہ عملی طور پر بھی اس کا نمونہ دنیا کو دیا۔

اس وقت عصرِ حاضر کے مسائل میں سے ایک سب سے بڑا مسئلہ انسدادِ انتہا پسندی و دہشت گردی اور قیامِ امن ہے جس نے عالمی سطح پر تمام انسانیت کو بالعموم اور امتِ مسلمہ کو بالخصوص اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے۔ اس کے باعث ایک طرف انتہا پسندی و دہشت گردی نے پوری دنیا میں خوف و ہراس اور بد اعتمادی کی فضا قائم کی ہے اور عالمی سطح پر اقوام کے درمیان شکوک و شبہات کو جنم دیا تو دوسری طرف قیامِ امن کی آڑ میں عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز ہوا جو بذاتِ خود جنگ کی ہی ایک شکل ہے کیوں کہ اس اقدام سے جہاں دہشت گردوں کو قتل کیا گیا وہیں معصوم شہری بھی تشدد اور ظلم کا نشانہ بنے ہیں۔ عالمی معیشت بری طرح تباہ ہوئی اور عالمی برادری کی خطیر رقم جو انسانیت کی فلاح و بہبود اور غربت کے خاتمے کے لیے استعمال ہونی تھی وہ

دہشت گردی کی روک تھام کی خاطر کیے جانے والی مسلح کارروائیوں میں استعمال ہوئی۔ بغیر کسی تفریق کے ان گنت لوگوں کی جانیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ضائع ہوئیں۔

عالمی سطح پر اس چیلنج نے اسلام کی تعلیمات کو ایک سوالیہ نشان بنا دیا اور اسلام دشمن عناصر کے اس اقدام نے اسلام جیسے پرامن دین پر انگشتِ تنقید اٹھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اس عالمی تناظر میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنا فرضِ منصبی ادا کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مبسوط تاریخی فتویٰ اور نصابِ امن کی صورت میں متبادل بیانیہ امت کو پیش کیا تاکہ دہشت گردوں کے بیانیے کا مکمل رد ہونے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر اسلام اور مسلمانوں پر لگے ہوئے الزامات کا ازالہ ممکن ہو سکے اور نوجوان نسل کے عقیدے اور ایمان کا تحفظ کرتے ہوئے انہیں گمراہ اور بدعقیدہ ہونے سے بچایا جا سکے۔

زیرِ نظر تحریر میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی دہشت گردی کے خاتمے اور قیامِ امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کا آپ کی معرکہ آراء تصنیف قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے تناظر میں جائزہ لیا جائے گا کہ آپ نے اس عالمی ناسور سے نبرد آزما ہونے اور اس کے خاتمے کے لیے جو بھی اقدامات کیے ہیں وہ تمام قرآن مجید کی آیات اور تعلیمات کی روشنی میں ہیں۔

یہ عظیم قرآنی انسائیکلو پیڈیا آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی چوتھی جلد کا آغاز ہی امن و محبت اور عدمِ تشدد و ارہاب کے باب سے ہوتا ہے۔ اس عنوان کے تحت قرآن مجید کی ان آیات کو شامل کیا گیا ہے جو معاشرے میں قیامِ امن اور انتہا پسندی و دہشت گردی کے خاتمے کی راہ بتلاتی ہیں۔ شیخ الاسلام نے امن و محبت، اصلاحِ معاشرہ، انسانی زندگی کا تحفظ، فرقہ واریت کی مذمت، مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت کی ضرورت و اہمیت، غیر مسلموں سے حسنِ سلوک، ان کے جان و مال اور عبادت گاہوں کا تحفظ، مذاہبِ عالم اور ان کے عقائد وغیرہ جیسے کئی موضوعات کو قرآنی آیات کی روشنی میں ترتیب دیا ہے۔ جن کا مطالعہ ایک اچھا مسلمان اور مفید شہری بننے میں ممدّ و معاون ہوسکتا ہے۔ اس باب میں معاشرے میں بگاڑ اور فساد کا سبب بننے والے عناصر مثلاً مفسدین، باغی اور فتنہ پرور دہشت گردوں کے بارے میں قرآن مجید میں جو احکامات اور وعیدیں آئی ہیں، انہیں بالتفصیل شامل کیا گیا ہے۔ اس جلد میں زیرِ بحث آنے والے قرآنی موضوعات میں خاص طور پر انسانی زندگی کے تحفظ اور انسانی جان کی حرمت پر احکامات سے متعلق مضامین درج کیے گئے ہیں۔ چوتھی جلد کی اہمیت اس اعتبار سے بھی دوچند ہو جاتی ہے کہ اس میں بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی آزادیوں سے متعلق جملہ احکامات کا تفصیلی ذکر ہے۔

قرآن مجید میں مفسدین اور باغیوں کی علامات کا مختلف مقامات پر تذکرہ کیا گیا ہے جسے شیخ الاسلام نے قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں ایک باب کے تحت مختلف عنوانات کے ساتھ جمع فرمایا ہے۔ بلاشبہ قرآن مجید کا علم قیامت تک کی انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اب یہ امتِ مسلمہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ہر دور میں تعلیماتِ اسلامی کا اس انداز سے گہرائی اور گیرائی کے ساتھ مطالعہ کرے کہ تمام پیش آمدہ مسائل کا حل اسے مل جائے۔ اسی حقیقت کو جانتے ہوئے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے انتہائی باریک بینی اور محنتِ شاقہ سے

قرآن مجید کی آیات اور احکامات کی روشنی میں فتنہ خوارج اور دہشت گردوں کی شناخت کرواتے ہوئے انسدادِ دہشت گردی کے اصول وضع کیے اور آج سے تقریباً دس سال قبل سال مارچ 2009ء میں دہشت گردی کے خلاف جاری کیے گئے مبسوط تاریخی فتویٰ میں ان باغیوں اور مفسدین کی علامات کا نہ صرف بالصراحت تذکرہ کیا بلکہ ان کی بیخ کنی کے اقدامات بھی پیش کیے۔ان تجاویز پر اگر سنجیدگی سے عمل کیا جائے تو اکیسویں صدی کے اس چیلنج سے نبٹنا ممکن ہوسکتا ہے۔آپ کا یہ تاریخی فتویٰ اس وقت دنیا کی مختلف زبانوں اردو، عربی، انگریزی، ہندی، سندھی، فرانسیسی اور انڈونیشین زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔

قرآن مجید کی آیاتِ بینات کی روشنی میں یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ اسلام جارحیت اور فتنہ وفساد کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔شیخ الاسلام نے اسی عنوان کے تحت قرآنی انسائیکلوپیڈیا میں نہ صرف ان آیات کو جمع کیا بلکہ اپنی جدوجہد کے ذریعے شرق تا غرب عملی صورت میں ان کا پرچار بھی کر رہے ہیں۔ آپ کی اندرونِ ملک و بیرونِ ممالک کانفرنسز اور اجتماعات کا بنیادی مقصد ہی اسلام کے پرامن چہرے کو عالمی سطح پر واضح کرنا ہے۔

فتنہ خوارج اور دہشت گردی کے خلاف تاریخی فتویٰ دینے کے بعد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنی کاوشوں کو اسی ایک عمل تک محدود نہیں رکھا بلکہ آپ نے حالات کی ضرورت و اہمیت کو بھانپتے ہوئے اس عفریت سے نبٹنے کے اقدامات کو مزید تیز تر کر دیا۔ آپ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ معاشرے سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ ان انتہا پسندانہ نظریات و افکار کو ختم کیا جائے جو دہشت گردی کا سبب بنتے ہیں۔اس کے لیے ضروری ہے کہ ہر طبقہ فکر کو ذہنی اور فکری طور پر دہشت گردی کی فکر اور انتہا پسندانہ نظریات کے خلاف بین الاقوامی سطح پر تیار کیا جائے اور معاشرے سے انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ دہشت گردوں کی فکری و نظریاتی سرچشموں کا بھی ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو جائے۔مزید براں انتہا پسندانہ افکار و نظریات کے خلاف مدلل مواد ہر طبقہ زندگی کو اس کی ضروریات کے مطابق فراہم دیا جائے تاکہ معاشرے سے اس تنگ نظری اور انتہا پسندی کا خاتمہ ہو سکے جہاں سے اس دہشت گردی کو فکری غذا حاصل ہوتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے آپ نے فروغِ امن اور انسدادِ دہشت گردی کا اسلامی نصاب ترتیب دیا۔

عصرِ حاضر میں دہشت گردی کے علاوہ دوسرا بڑا چیلنج جو پوری دنیا کو بالعموم اور امتِ مسلمہ کو بالخصوص درپیش ہے وہ امنِ عامہ کی بحالی ہے۔ ہر طرف انتہا پسندی اور دہشت گردی کے باعث فتنہ وفساد، ظلم وستم، قتل و غارت گری اور خوں ریزی کا بازار گرم ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ انسانیت کو امن آشنا کیا جائے۔ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جو دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دیں۔ جہاں محبت و آشتی کے پھول کھلیں، کوئی آنکھ نم نہ ہو، کسی بے گناہ کا خون نہ بہے، قتل و غارت گری کے باعث کس کے گھر میں صفِ ماتم نہ بچھے۔

امنِ عامہ کی بحالی اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی روشنی میں ضروری نکات

امنِ عامہ کی بحالی اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی روشنی میں درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں۔

اخلاقِ حسنہ کی ترغیب و ترویج (الاحزاب، 33/21؛ القلم، 68/4)

محبت و مودت اور رحم دلی کا فروغ (آل عمران، 3/134؛ التوبہ، 9/128؛ الانبیاء، 21/107؛ البروج، 85/14؛)

دین میں غلو یعنی حد سے تجاوز کرنے اور انتہا پسندی کی ممانعت (النساء، 4/171)

مسلمانوں میں باہم محبت و اخوت کو فروغ دینا (الانبیاء، 21/92؛ الحجرات، 23/52)

بین المسالک جھگڑوں اور فرقہ واریت کو ختم کرنا (آل عمران، 3/103، 105)

بین المذاہب رواداری کے ذریعے اسلام کی تعلیماتِ امن کو فروغ دینا (الانعام، 6/108)

بین المذاہب مکالمہ کا حکم (النحل، 16/125، العنکبوت، 29/46)

فروغِ امن میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا کردار: قرآنی انسائیکلوپیڈیا کے تناظر میں

فروغِ امن کے حوالے سے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کاوشیں بلاشبہ آب زر سے لکھی جانے کے قابل ہیں۔ امنِ عامہ کی بحالی کے لیے مذکورہ بالا نکات میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے نہ کیا ہو۔آپ نے ہر سطح پر امن کے فروغ کے لیے کاوشیں کیں اور تاحال جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ کی کاوشوں کے چند گوشے ذیل میں پیشِ خدمت ہیں:

اتحاد بین المسلمین کی کاوشیں

فرقہ واریت اور تفرقہ پروری نے جسدِ امت کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔ امت کو اتحاد و یگانگت کی لڑی میں پرونے کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے جو اقدام کیے وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ اگر ان قدامات پر عمل کیا جائے مثلاً اتحادِ امت کے جو بارہ نکات آپ نے پیش کیے ان پر عمل درآمد کے ذریعے تمام مسالک کے مابین ایک عظیم الشان اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی طرح شیعہ سنی اتحاد کے لیے آپ کی جانب سے پیش کردہ اعلامیہ وحدت شیعہ سنی اتحاد کی نایاب کنجی ہے۔ اگر اس اعلامیہ کی قدر و منزلت کا اندازہ لگاتے ہوئے عملی طور پر اسے نافذ کیا جائے تو وطنِ عزیز سے تمام مسلکی و گروہی جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں اور تمام مسالک کے مابین اتحاد اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوسکتی ہے۔ تمام مسالک کے مابین اتحاد کے ذریعے اسلام کا دفاع مضبوط بنیادوں پر ممکن بنایا جا سکتا ہے کیوں کہ جب سب مسلمان متحد ہو کر اسلام دشمن عناصر کا مقابلہ کریں گے تو کسی میں یہ جرات پیدا نہیں ہوگی کہ وہ اسلام کو کسی قسم کا کوئی گزند پہنچا سکے۔

اتحاد اور باہمی یگانگت کے فروغ سے امتِ مسلمہ ترقی کی منازل کی جانب رواں دواں ہو سکے گی۔

اسلام کی اقدار کو فروغ ملے گا۔

اسلام کی امن و محبت پر مبنی تصویر اغیار کے سامنے پیش ہو گی۔

فرقہ واریت، تنگ نظری، انتہا پسندی اور ایک دوسرے کو کافر و مشرک قرار دینے کی قبیح روش کا خاتمہ ممکن ہوگا۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا قائم کردہ انٹرنیشنل تنظیمی نیٹ ورک اور فروغِ امن

ڈاکٹر طاہر القادری نے منہاج القرآن انٹرنیشنل کو کسی ایک مخصوص مسلک کے لیے قائم نہیں کیا بلکہ اسے امتِ مسلمہ کی نمائندہ تحریک قرار دیتے ہوئے عالمی سطح پر دینِ اسلام کی سر بلندی کی تحریک ڈیکلئر کیا۔

یہی وجہ کے آپ کے اس اقدام کے باعث اس تحریک کے پلیٹ فارم پرہمیں بیک وقت اسلام کے تمام مسالک نظر آتے ہیں۔ اسے کسی ایک خاص طبقہ فکر کے لیے مخصوص نہیں کیا گیا۔

آپ کے قائم کردہ تعلیمی ادارہ جات کا ایک وسیع نیٹ ورک ملکِ پاکستان میں پھیلا ہوا ہے جہاں دین و دنیا کی تعلیم بیک وقت طلباء کو دی جاتی ہے اور ان میں اعتدال پسندی کو فروغ دینے کے لیے اسلام دینِ امن و محبت کو بطور ایک اہم مضمون کے سمجھایا اور پڑھایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کے تعلیمی ادارہ جات سے فارغ التحصیل ہونے والے افرادِ معاشرہ کو اعتدال اور امن پسندی کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

آپ کے قائم کردہ تعلیمی ادارے طلباء کی مثبت بنیادوں پر کردار سازی اور شخصیت سازی میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں اگر دیگر انسٹی ٹیوٹ میں بھی اسی طرز کے اقدام کیے جائیں تو نوجوان نسل کی مثبت بنیادوں پر کردار سازی کے عمل کے ذریعے معاشرے میں امن و آشتی اور اعتدال پسندی کو فروغ ملے گا اور انتہا پسندی، فرقہ واریت، تنگ نظری اور دہشت گردی کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔آپ کی قائم کردہ تحریک منہاج القرآن کے دنیا کے سوممالک میں مراکز ہیں، جو تارکین وطن کی نئی نسل کو اسلام پر کار بند رکھنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔

تصنیفات و تالیفات اور خطبات کے ذریعے انسدادِ دہشت گردی اور فروغِ امن

ڈاکٹر طاہر القادری کی امن و محبت پر مبنی تعلیمات کا نتیجہ ہے کہ ان سے اکتساب فیض کرنے والے معاشرے کے پر امن اور معتدل افراد ہیں۔ اس وقت تک آپ کے کئی ہزار خطبات ہیں جو الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے پوری دنیا میں سنے جاتے ہیں ان خطبات میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جو انتہا پسندی یا تنگ نظری کو فروغ دیتا ہو بلکہ ہر لیکچر اپنی جگہ اسلام کی حقانیت کو اقوامِ عالم کے سامنے شاندار انداز میں پیش کرنے کی مثال آپ ہے۔

بین المذاہب مکالمہ اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری:

بین المذاہب رواداری کے فروغ کے تناظر میں آج اگر ہم اسلام اور عیسائیت کے مابین مکالمہ پر نگاہ دوڑائیں تو ہمیں دونوں اطراف میں شدت نظر آتی ہے۔ نتیجتاً اس طرزِ عمل سے انسانیت محبت و امن کے بجائے نفرت و تعصب کی بھینٹ چڑھ جاتی ہے۔ایسے حالات میں آپ نے اقوامِ عالم کے سامنے اسلام کی بہترین انداز میں وکالت کی۔ اسلام کے حقیقی پیغام کو پھیلانے میں کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا۔

نوجوانوں کی اخلاقی و اصلاحی تربیت

آپ کی تمام تر تگ و دو کا مقصود امتِ مسلمہ کے نوجوانوں کی اخلاقی و روحانی تربیت کرنا ہے تا کہ مسلمانوں کے شاندار ماضی کی روح پھر سے تازہ ہو اور عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے نوجوان اخلاقِ حسنہ سے مزین سائنس وٹیکنالوجی کے ہر میدان میں اپنے اسلاف کی طرح شاندار کارہائے نمایاں سرانجام دے سکیں۔آپ نوجوانوں کی اس نہج پر تربیت کرنے کے خواہاں ہیں کہ ان میں انتہا پسندی اور شدت پسندی کی بجائے امن پسندی فروغ پائے اور ان کے ہاتھوں میں اسلحہ و بندوق کی بجائے قلم اور کردار وتقویٰ کی طاقت ہو۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے 2004ء سے عالمی سطح پر آپ کی زیرِ

نگرانی الہدایہ کیمپس منعقد کیے جاتے ہیں جہاں نوجوانوں کے اخلاق و احوال اور کردار کو سنوارنے کا فریضہ سرانجام دیا جاتا ہے۔ سال **2017**ء میں منعقدہ الہدایہ کیمپ اسی سلسلہ کی کڑی ہے جس میں آپ نے نہ صرف نسلِ نو کی اخلاقی و روحانی تربیت کو الہدایہ کیمپ کا لازمی حصہ بنایا بلکہ عالمی سطح پر نوجوانوں کو دہشت گردوں کے بیانیے کے خلاف اسلامی تعلیمات کی روشنی میں متبادل بیانیہ بھی دیا۔

شرکائے کیمپ کو درپیش مسائل مثلاً اسلام کا تصورِ جہاد، اسلام کا تصورِ خلافت و ریاست، اسلام کا تصورِ امن کو اسلام کی حقیقی تعلیمات کی روشنی میں واضح کیا۔ مزید برآں دارالحرب، دارالامن، دارالسلام جیسی اسلامی اصطلاحات کی غلط تعبیر و تشریح جو دہشت گردوں نے اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے کر رکھی ہیں ان کا درست فہم و ادراک نوجوانوں کو فراہم کیا۔ گزشتہ سال جولائی **2018**ء میں شیخ الاسلام کا دورہ یورپ بھی انہی مقاصد کے حصول کی تگ و دو ہے۔ آپ کی زیرِ قیادت منعقد ہونے والے یہ کیمپس اور دورہ جات بلاشبہ بین الاقوامی سطح پر نسلِ نو میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

جہاد کے بارے میں مغربی ابہامات کا ازالہ

دہشت گردوں اور اسلام دشمن عناصر نے بدقسمتی سے اسلام کے تصور جہاد کو اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کے لیے استعمال کر کے اسے بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جس کے نتیجے میں عالمی سطح پر جہاد کا نام سنتے ہی قتل و غارت گری اور ظلم و بربریت کی تصویر سامنے آتی ہے۔ آپ نے اپنی انتھک محنت اور کاوشوں کے ذریعے اسلام کی درست تعلیماتِ جہاد کو پوری دنیا کے سامنے رکھا اور مدلل انداز میں کتاب اور لیکچرز کی صورت میں اسلام کے تصورِ جہاد کو اقوامِ عالم تک پہنچایا۔ جس کا یہ نتیجہ نکلا کہ عالمِ مغرب کے جہاد سے متعلق ابہامات کا ازالہ ممکن ہوا۔ آپ نے بین الاقوامی سطح پر انسدادِ دہشت گردی اور فروغِ امن کا کانفرنسز میں شرکت کر کے جرات اور بہادری کے ساتھ اسلام کا دفاع کیا۔ اسلام کے نام کو سربلند کیا۔

حاصلِ بحث

معزز قارئین! شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا قرآنی انسائیکلوپیڈیا آپ کے نصف صدی سے زائد مطالعہ قرآن کا نچوڑ ہے جو جدید عصری، سائنسی اور فکری موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ہر وہ شخص جو قرآن مجید سے اپنا تعلق بحال کرنا چاہتا ہے اور اس کے علوم و معارف تک رسائی چاہتا ہے اس کے لیے یہ بہترین رہنما کا فریضہ سر انجام دے گا۔ اسی نادر ونایاب علمی خزینے کی روشنی میں یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی احیائے اسلام اور عصرِ حاضر کے مسائل بالخصوص دہشت گردی کے ناسور سے نبٹنے کے تمام اقدامات اور فروغِ امن کے لیے ساری کاوشیں قرآن مجید کی تعلیمات کی عکاس ہیں۔ الغرض قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی روشنی میں ایک عظیم تحفہ امتِ مسلمہ کو دے کر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنے حصے کا کام اور فریضہ ادا کر کے امت کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اب امتِ مسلمہ کے وہ افراد اور نوجوانانِ ملت جو قرآن مجید سے اکتسابِ فیض کرنا چاہتے ہیں اور امت اور انسانیت کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان کے کیے گئے کام سے استفادہ کرتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھائیں اور عملی طور پر اسے نافذ کرنے کے ایسے اقدام کریں جن کے ذریعے تمام معاشرہ امن و آشتی اور پیار و محبت کا گہوارہ بن جائے۔ ☆☆☆☆☆

منہاج القرآن، تعلق باللہ، ربطِ رسالت اور رجوع الی القرآن کی عالمگیر تحریک

قرآنی انسائیکلوپیڈیا شیخ الاسلام کی تجدیدی خدمت کا عظیم شاہکار ہے

انسائیکلوپیڈیا کے ذریعے انسانیت کو قرآن کے پیغام سے جوڑ دیا گیا

طیبہ کوثر، ریسرچ اسکالر(FMRI)

یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ اللہ تعالیٰ علمی دنیا کی تاریخ میں بعض نابغہ روزگار شخصیات کو ایسی خوبیاں، کمالات، صفاتِ حسنہ اور کردار کی پاکیزگی عطا کرتا ہے کہ جن کی بدولت وہ دنیا میں اپنی عارضی زندگی کو ابدیت کا رنگ دیتے ہوئے تاابد روشن اور درخشاں نظر آتے ہیں۔ علماء اسلام کے تاج میں بیش بہا موتیوں میں مرصع لعل کی طرح ہوتے ہیں۔ بلاشبہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا شمار بھی ایسی ہی شخصیات میں ہوتا ہے۔ آپ جیسی ہستیاں چمنستانِ حیات میں ایک صدی بعد پھول کی طرح کھلتی ہیں اور ہر طرف فیضانِ نبوت کی کرنیں بکھیر دیتی ہیں۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی ظاہری زندگی لاجواب اور بے مثال ہے۔ آپ کے باطنی اور روحانی وجود کی وسعتوں کا عالم یہ ہے کہ آپ کی روح ایک فکر اور شعور بن کر پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ آپ نے ابتداء سے ہی اپنی دعوت کی بنیاد تعلق باللہ، ربط رسالت، رجوع الی القرآن، اتفاق و اتحاد امت اور فروغ علم و امن پر رکھی ہے۔ آپ کی شخصیت ہر لحہ اپنی مختلف جہات سے ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو مستفید کر رہی ہے۔ آپ نے دین کے ہمہ جہتی زوال کو عروج میں بدلنے کے لیے بہت قلیل عرصہ میں دعوتی، تنظیمی، تحریکی، فلاحی، علمی، تحقیقی اور تعلیمی میادین میں دنیائے اسلام کی معتبر ترین علمی شخصیت کے طور پر اپنا لوہا منوایا ہے، بالخصوص علمی اور تحقیقی خدمات میں ایسے ہمہ جہت کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں، جن کے لیے صدیاں درکار ہوتی ہیں۔

آپ بیک وقت خطابت کی دنیا کے بدر منیر بھی ہیں اور کتابت کی دنیا کے شہسوار بھی۔ یہی وجہ ہے کہ لسانی زورِ بیان کی طرح آپ کا اشہبِ قلم بھی تیز رفتاری سے گامزن ہے اور آج تک کوئی غیر بھی آپ کی تحقیق کا رد کر سکا ہے نہ ہی اس پر کلام کی جرات کر سکا ہے۔ علمی اور تحقیقی میادین میں علوم القرآن ہو یا علوم الحدیث، ایمانیات و عبادات ہوں، سیرت و فضائلِ نبوی ہوں، فقہیات ہو یا اَخلاق و تصوف، اقتصادیات ہو یا فکریات، دستوریات ہو یا قانونیات، سائنس ہو یا حقوق اِنسانی، شخصیات ہوں یا سوانح۔ الغرض! ہر موضوع پر شیخ الاسلام کی نادر تالیفات اور تصنیفات نظر آتی ہیں۔ گزشتہ صدی میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ کسی اسکالر نے اِتنی کثیر تعداد میں علمی کام کیا ہو۔ آپ کے بارے میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ

؎ فکر و فن سب جمع ہیں اس شخص میں
خوبیوں کا اک حسیں شاہکار ہے

تحقیقی خدمات میں خدمتِ قرآن کے باب میں شیخ الاسلام نے عرفان القرآن (اردو، انگریزی ترجمہ قرآنِ حکیم)، تفسیر منہاج القرآن (سورۃ الفاتحہ، جزو اول)، تفسیر منہاج القرآن (سورۃ البقرۃ)، حروفِ مقطعات کا قرآنی فلسفہ، سورہ فاتحہ اور تعمیرِ شخصیت، حکمت استعاذہ، تسمیۃ القرآن، معارف آیۃ الکرسی، معارف الکوثر، **العرفان فی فضائل و آداب القرآن** (قرآن حکیم اور تلاوت قرآن کے فضائل)، **التبیان فی فضل بعض سور القرآن** (قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کے فضائل) اور اس کے علاوہ قرآن کے موضوع پر بیسیوں کتب مرتب فرمائی ہیں۔ ان میں سرِ فہرست عرفان القرآن کے نام سے قرآن مجید کا سلیس اردو اور انگریزی زبان میں ترجمہ ہے۔ یہ تفسیری شان کا حامل ترجمہ عام قاری کو تفاسیر سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

اس میدان میں حال ہی میں زیورِ طبع سے آراستہ ہونے والا قرآنی انسائیکلو پیڈیا تاریخی اثاثہ کا حامل ایک ایسا عظیم شاہکار ہے جو آپ کی عظیم تجدیدی کاوشوں کا نہ صرف منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ اس نے جید اور مستند اکابرین سے لے کر کم فہم طبقے تک سب کو قرآن کی دہلیزِ ہدایت سے جوڑ دیا ہے۔ مورخ جب تاریخ لکھے گا تو وہ خدمت قرآن کے باب میں اس کارنامے کو آپ کی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ قرار دے گا۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا وقت کی اہم ضرورت اس لیے بھی ہے کہ علمی حوالے سے زوال پذیر دور حاضر اور مادیت پرستی نے عامۃ الناس بالخصوص نوجوان نسل کو قرآن سے دور کر کے ذہنی طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ ان کا تصور بس اس حد تک رہ گیا ہے کہ یہ ایک الہامی اور آخری کتاب ہے جو طاق پر سجا کر محض تلاوتِ ثواب اور برکت کا ذریعہ ہے۔ اس وجہ سے وہ ایک مذہبی اکائی کی حیثیت سے نہ صرف خارجی بلکہ داخلی طور پر بھی ذلت و پسپائی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ ایسے حالات میں دورِ زوال کو پھر سے عروج آشنا کرنے اور امت مسلمہ کو رجوع الی القرآن کی دعوت دینے کے لیے کسی ایسے مربی و رہنما اور عظیم قائد کی ضرورت تھی جو بیک وقت دین اسلام کے تمام پہلوؤں کو اپنی جدوجہد کے احاطے میں لے کر قول و عمل میں صبح خنداں کا اجالا بنے، جس کی فکر سے اہل دل راہنمائی حاصل کر کے قرآنی تعلیمات کی طرف راغب ہوں۔ جو قارئین کے ذوق کے مطابق اسلوبِ قرآن سے ہم آہنگ ایسی کتاب سامنے لائے جس سے وہ محسوس کریں کہ انہوں نے قرآنی تعلیمات کی تہہ کو پا لیا ہے۔

یہ اتنی اہم ذمہ داری نبھانا کسی صاحبِ بصیرت اور اہلِ نظر کے حامل انسان کے بس میں ہی تھا۔ جس کی صلاحیتوں کو اللہ تعالیٰ نے انفرادیت عطا کی ہو، روحانی نسبت نے جسے عزم اور پختہ ارادہ عطا کیا ہو، تائید غیبی نے جس کے پایہ استقلال میں استقامت عطا کی ہو، توحید باری، عشق رسول ﷺ، محبت صحابہ و اہل بیت، اور صحبتِ اولیاء کی دولت کے موتی جسے عطا کیے گئے ہوں، جو امن و سلامتی، محبت و آشتی، ایثار و قربانی اور نیکی و پرہیزگاری کی صدا بلند کرے۔ جو عصرِ حاضر کے تقاضوں، ضروریات اور اُمت مسلمہ کی نفسیات کے مطابق راہنمائی کا فریضہ سرانجام دے کر انہیں منزل سے ہم کنار کر سکے، جو مقامی سطح سے لے کر عالمی افق تک تمام چیلنجز سے نبرد آزما ہونے والا مرد قلندر ہو۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت اور اعزاز شیخ الاسلام جیسے صاحبِ علم و دانش اور مردِ حق کو بخشا جو قرآن کے لیے ادب و لغت میں مہارت، قوانین بلاغت میں مجتہدانہ بصیرت، ناسخ منسوخ، توجیہ و تطبیق، فقہی مسائل، تفسیری قوانین و ضوابط سے آگہی اور تدبر کے علاوہ عربی زبان سے خاص لگاؤ اور اس کے مزاج آشنا ہیں۔ آپ امت کے لیے مسیحا بن کر ضرورت کے مطابق، زبان کے نشیب و فراز اور وقت کے بدلتے

تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے خدمتِ قرآن کے باب میں قرآنی انسائیکلو پیڈیا کا ایسا شاہکار منظرِ عام پر لائے جو امت مسلمہ کے لیے علمی خزانہ، سرمایہ حیات اور توشہ آخرت ہے۔

شیخ الاسلام نے خدمتِ قرآن کے باب میں قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے ذریعے ایک ایسی شمع جلائی ہے جس نے قرآن فہمی سے اُمت مسلمہ کا ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرتے ہوئے ثابت کیا کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے اس میں تدبر و تفکر ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ نے قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں قرآنی آیات کے مضامین و مطالب کو جدید اور آسان پیرائے میں اس طرح نظم دیا کہ کم فہم طبقہ بھی بآسانی اس کو سمجھ سکتا ہے اور امور حیات میں اس سے راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں حواس خمسہ کی تسکین کی طمانیت اور روحانی الطاف کا بے بہا خزانہ موجود ہے۔ یہ قلب سے تخاطب اور انسانی جذبات و احساسات میں پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔ یہ انسانیت کی رفعت، دنیوی و اخروی سعادت اور ظاہر و باطن کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ یہ فہمِ قرآن میں قاری کا معاون بننے کے ساتھ ساتھ اس کے ایقان اور روحانی حلاوت میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ اعتقادی صحت و ایمانی معارف کا مرقع ہے۔ اسے پڑھ کر اذہان میں پہلے سے موجود اَوہام کا خاتمہ ہوتا اور قرآن کے ہزاروں موضوعات اور مضامین تک براہِ راست رسائی کا دروازہ کھلتا ہے کیونکہ یہ انسائیکلوپیڈیا قرآن کے تمام اہم مضامین کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی سب سے پہلے ترتیبِ دلکش چونکا دیتی ہے اور پھر شروع سے لے کر آخر تک نگاہ تشنہ اپنی تسکین کا سامان کرتی چلی جاتی ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیا میں وجودِ باری تعالیٰ، تصور توحید، ایمان باللہ، ذات و صفات الٰہیہ کا شرح و بسیط کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، اس کے ساتھ شرک کی حقیقت، اللہ اور بندے کے مابین تعلق کی نوعیت، حقِ ربوبیت، حقِ عبدیت جملہ کتب اور صحائف پر موضوعات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ قیامت کے احوال، مبادیاتِ اسلام، عائلی احکام، حقوق و فرائض اور سائنسی موضوعات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں امن و رواداری، قصص الانبیاء، ادب و احترام، اخلاق حسنہ کا فضیلت، اخلاق سیءہ کی مذمت، انسانی جان کی حرمت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا ذکر ہے۔ اس میں معاشرتی آداب، ریاست کی ذمہ داریاں، انسانی فطرت کے احوال و کیفیات، قوموں کے عروج و زوال اور ان کے علاوہ سیکڑوں موضوعات کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

اس قرآنی انسائیکلو پیڈیا میں قارئین کے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے موضوعات کا ابجدی اشاریہ بھی دیا گیا ہے، جو کسی بھی موضوع تک رسائی کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ آخری تین جلدوں میں الفاظِ قرآن کا اپنی نوعیت کا منفرد معجم ہے جس سے علماء، طلباء اور محققین سے لے کر عام قاری بھی نسبتاً آسان انداز سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیا کی معجم کو استعمال کرنے کے لیے قاری کو کسی لفظ کے مادہ اشتقاق کو جاننے کی بالکل بھی ضرورت نہیں بلکہ وہ جس بھی لفظِ قرآنی کا معنی دیکھنا چاہتا ہے اس کے صرف پہلے حرف کے ذریعے مطلوبہ لفظ تک پہنچ سکتا ہے مثلاً اگر لفظ 'یتفکرون' کا معنی دیکھنا ہو تو اس لفظ کا اصل root word تلاش کرنے کی بجائے براہِ راست حرف 'ی' سے شروع ہونے والے الفاظ میں جا کر اس کا معنی بھی دیکھا جا سکتا ہے اور یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ لفظ قرآن مجید میں کل کتنی بار اور کن کن آیات میں آیا ہے۔

معزز قارئین! 3 دسمبر 2018ء کو ایوانِ اقبال لاہور میں منعقد ہونے والی قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی تقریب رونمائی میں ملک بھر کے جید علماء و مشائخ، اسکالرز، قانون

دان، دانشور، صحافی، کالم نگار، ادیب، شاعر، محققین و مصنفین، مذہبی و سیاسی افراد اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معزز مہمانوں نے شیخ الاسلام کی اس معرکہ آراء اور عدیم النظیر تالیف قرآنی انسائیکلو پیڈیا کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس کے ہر پہلو اور ہر جہت کو مبرہن و مدلل قرار دیا ہے۔ گویا ان سب کا اس پر اتفاق تھا کہ یہ شیخ الاسلام کی ایسی کاوش ہے جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ:

کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا ایں جا است

قارئین! ڈاکٹر محمد طاہرالقادری جیسی ہستیاں ہی اس قابل ہیں کہ اُن کی ذات و صفات کے ہر پہلو کو عام کیا جائے، ان کے ایام منائے جائیں، اُنہیں خراج تحسین پیش کیا جائے کہ اُنہوں نے اپنی زندگی کو عامۃ الناس کی بھلائی اور فلاح کے لیے وقف کر دیا۔ تحریک منہاج القرآن کے تمام کارکنان -جو اپنے قائد کے شانہ بشانہ اُن کی اس جد و جہد میں شامل ہیں- 19 فروری کو اپنے قائد کی سالگرہ کا دن اسی لیے مناتے ہیں کہ اُن کے علمی نوادرات سے عامۃ الناس کو روشناس کرواسکیں۔

معزز قارئین! بایں وجہ، محررہ بھی قائد ڈے کے موقع پر عظیم لکھاریوں کی صف میں ایک بندہ ناچیز کی حیثیت سے اپنا یہ آرٹیکل پیش کرتے ہوئے شیخ الاسلام کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتی ہے اور اُن کی عظیم علمی کاوشوں اور انتھک محنت و جد و جہد کو سلام عقیدت پیش کرتی ہے۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ کی نعلین پاک کے تصدق سے میری اِس عاجزانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، خدمتِ قرآن کے باب میں قرآنی انسائیکلو پیڈیا کو نہ صرف اُمت مسلمہ بلکہ پوری انسانیت کے لیے رشد و ہدایت، رضائے الٰہی، رضائے رسول ﷺ اور حسن آخرت کا ذریعہ بنائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)۔ ☆☆☆☆☆

طاہر کا نام پکارا دوستو!

(کلام: خطاط محمد اکرم قادری)

جب تیرگی میں طاہر کا نام پکارا دوستو!
مل گیا پھر ہر مسلماں کو سہارا دوستو!

زندگی بے سمت تھی، ویران تھی، سنسان تھی
ائے زہے قسمت مِلا روشن ستارا دوستو!

دے کے طاہر نے ہمیں شعور علم و آگہی
دل کی بنجر بستیوں کو ہے سنوارا دوستو!

درس لے کر اَمن کا، ایمان کا، قرآن کا
قلبِ عصیاں سے ہے ہمارے زنگ اتارا دوستو!

ملک پر خطرات کے بادل امنڈ آئے تھے جب
پھر انقلابی کال سے سب کچھ نثارا دوستو!

کسی بھی طمع، کسی بھی حرص اور لالچ کے بغیر
دین و ملت کے لیے ہے اپنا تن من وارا دوستو!

ریزہ ریزہ کردیا عقائد باطل کا وجود
براہین کو اذہان میں ایسا اتارا دوستو!

نور منہاج القرآن پھیلا جہاں میں ہر طرف
دیکھ لو قدرت یہ رنگیں نظارا دوستو!

آج اکرؔم فیض طاہر سے بالآخر مل گیا
ہم غریق بحر عصیاں کو کنارا دوستو

Sunday School Fall 2018 Academia Dallas

Sunday School Award Ceremony May 2018-Dallas

MYL Sisters Program 2018-Dallas

Shab e Baraat 2018-Dallas

Ladies Dars-e-Quran 2018

MQI Dallas Ladies Milad 2018

MYL Programs 2018

"Ambassador of Peace, Revivalist of the Century"

MQI Dallas, Texas(USA) congratulates its beloved Quaid on the eve of 68th birthday.

Minhaj-ul-Quran Dallas, Texas USA congratulates its beloved Quaid, the beloved of Rasool Allah ﷺ, the Ambassador of peace, the revivalist of this century, Shaykh-ul-Islam Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri, on the auspicious occasion of his 68th birthday anniversary. We also pray to Almighty Allah to bless His Divine friend a long and healthy life - Ameen.

Through the blessings of Huzoor Sayyidi Shaykh-ul-Islam, Jame' Hasan al-Basri and Minhaj-ul-Quran Community Center continued to progress in its journey of success and sublimity in the year of 2018. In addition to offering daily Naazra Quran classes, weekly Sunday Islamic school, weekly Halaqa Durood and Dhikr programs, weekly Tafseer al-Quran, monthly Dars al-Quran for sisters, and monthly Youth League programs for sisters and brothers, the Minhaj-ul-Quran center also offered exclusive programs on Lailat al-Me'raj, Lailat al-Bara'at, Lailat al-Qadr, Muharram, Youm-al-Ali, and 12 days of Mawlid al-Nabi ﷺ programs in the year 2018. These distinct programs were also telecasted live on the Minhaj-ul-Quran Dallas Facebook page (www.facebook.com/minhajdallas). This social media Facebook page has also been liked by over 9,400 people since 2014.

Furthermore, Minhaj-ul-Quran Dallas also feels honored in continuing to serve the community members during the whole month of Ramadan in 2018. Minhaj-ul-Quran Dallas has also helped the deserving members of the community, including non-Muslims, through its resources throughout the year. Additionally, a special program on Muslim Christian Dialogue Forum (MCDF) of Minhaj-ul-Quran was also arranged at Iftar and dinner on May 26, 2018, to promote interfaith harmony. A delegation from Grace Presbyterian Church was invited to attend Iftar and dinner. The most successful endeavors of Minhaj-ul-Quran Dallas Women League is the achievement and honor in supporting Sister Summar Shoaib, a Community member of Dallas Fort-worth, for the completion of her doctorate degree. Dr. Summar Shoaib is the first woman in the USA and in the world who recently completed her Ph.D. degree on October 29, 2018 from Emory University, Georgia, with the dissertation titled as: "Fulfilling the Mission: Minhaj-ul-Quran, Women's Authority and re-instilling Love for the Prophet Muhammad ﷺ". Dr. Summar moved to Dallas from Georgia state in 2016 to reside close to Minhaj-ul-Quran Center in Dallas to observe the activities of the center, in particular the role of women spreading the mission of Minhaj-ul-Quran in the USA. Minhaj-ul-Quran Dallas' Woman League President, Sister Riffat Qazi, presented the recognition shield to Dr. Summar Shoaib on the blessed occasion of the Grand Mawlid al-Nabi ﷺ program on Saturday, November 17, 2018. Certainly, we are fortunate to be a part of this noble mission working under the esteemed patronage of His Eminence, Shaykh-ul-Islam Dr. Muhammad Tahir -ul-Qadri. May Almighty Allah shower His countless blessings upon him - Ameen.

☆☆☆☆☆

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود......ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

حضور شیخ الاسلام کا حُسنِ صوت

اللہ اپنے چنیدہ بندوں کی شرحِ صدر کی نعمت سے مدد فرماتا ہے

زاہدہ اظہر

آج سے مدّتوں پہلے عالمِ بالا پہ ایک نوُرانی محفل سجی ۔عالمِ ارواح کے باسی ایک عرصے سے اِس لمحے کے مُنتظر تھے کہ کب جلوہ آرائی نصیب ہو اور اذنِ تکلّم ملے۔ بالآخر انتظار ختم ہوا اور ''حُسنِ ازل'' نے نقاب کُشائی فرمائی۔ ہر طرف ایک بھونچال سا آ گیا۔ مستی و بیخودی نے وجدانی کیفیت پیدا کر دی۔ (مگر ادب لازم تھا لہذا جلد ہی سب سنبھل کر ہمہ تن گوش ہو گئے) چند لمحات کے بعد مالکِ خلق و امر، قسامِ ازل، اور مختارِ کُن فیکُون کی مدھ بھری آواز نے ہر سامع کی سماعت کو شرفِ لمس بخشا۔

اَلَستُ بِرَبِّکُم سب نے جواب دیا

بَلٰی (تُو ہی ہمارا ربّ ہے) (الاعراف آیہ ۱۷۲)

محبوبِ حقیقی کی مدھ بھری آواز کی چاشنی، شیرینی اور تاثیر کو ہر باسی نے اپنی اپنی بساط کے مطابق اپنے اندر جذب کر لیا۔ (محفل بر خاست ہو گئی) پھر عالمِ ناسُوت میں سلسلہء آدمیّت کا ورود شُروع ہوا۔ ہر خاص و عام اپنے اپنے وقت پر آیا، دُنیا کی اس سٹیج پر اپنا کردار ادا کیا، اور دوبارہ واصل بالحق ہوا۔ مگر ایک بات مسلّم ہوئی کہ وعدہء الست میں جو جتنا اچھا سامع تھا اور اُس نے دُنیا میں اُس کلامِ اوّل کی چاشنی کو جتنا زیادہ جذب کیا اُسے اُتنی ہی زیادہ ''خُوش نوائی'' کی نعمت نصیب ہوئی۔ زمانہ خرامِ ناز کرتا کرتا دورِ نبوی ﷺ میں داخل ہوا۔ جزیرۃُ العرب اور گرد و نواح کے خوش قسمت ترین باشندوں کو ''حُسنِ مُجسّم'' ''شاہِ خُوباں''، جلوہء ذاتِ جمیل ﷺ کے حُسنِ صَوت نے اپنا گرویدہ بنا لیا حُسنِ اتم ﷺ کی روحوں میں اُتر جانے والی دِلنشیں آواز پر یقیناً بہت کچھ لکھا اور بیان کیا جا چکا ہے اور قیامت تک کیا جاتا رہے گا۔ ان شاءاللہ

مالکِ احسن الصوت ﷺ کے دِیگر فیوضات کی طرح آواز کی خُوبصُورتی کا فیض بھی اُمت کے حصے میں آیا۔ آئمہء اطہارؑ، صحابہؓ وصحابیاتؓ، اولیائے عظامؒ، علمائے حق، مُرشدین، کاملین اور مُجدّدین خصوصاً اس فیض کے امین ہوئے۔ تاکہ خدمتِ دینِ مبین کی کاوشوں میں اِس وصف سے بھی فائدہ اُٹھایا جا سکے۔

زمانہ کروٹیں بدلتا بیسویں صدی کے نصف آخر پر آن پہنچا۔ ہُو ہُو کی سَرمست ضربوں سے گُونجنے والی بستیء باہُوؒ کے قُرب و جوار میں ایک معزز زمانی سیال گھرانہ آباد تھا۔ جذب وعشق سے سَرشار رہنے والے اِس گھرانے کے مالِک صُوفیء باصفا، فریدِ ملّت حضرت ڈاکٹر فریدالدین قادری اور مالِکہ، صُوفیہ، کنیزِ زہراؓ، حضرت خورشید بیگم کو اللہ ربُّ العزت نے 19 فروری 1951 کو لباسِ بشریّت

میں ایک سعید رُوح عطا فرمائی۔ یہ خاص ''عطائے مُحمّدی، ﷺ تھی۔ نومولود کا نام ''طاہر'' بارگہِ قریبِ انفاس المؤ منین ﷺ سے پہلے ہی عطا ہو چکا تھا۔ حضرت فرید الدینؒ سراپا شُکر بن کر زیادہ تاخیر کیے بغیر آگے بڑھے تا کہ نغمہء لاہوتی پڑھا جائے۔ (مبادا نو مولود عالمِ بالا سے عالمِ ناسُوت میں آمد پر گھبرا نہ جائے)۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر کی رسیلی صدا سُن کر مُحمد طاہر کے چہرے پر دل آویز مُسکراہٹ پھیل گئی اور اُس نے تائیداً آنکھیں بھینچ لیں۔

وقت گزرتا گیا معصوم طاہر کے چہرے پر سعادت مندی کے ساتھ ساتھ عبقریّت کے آثار بھی نمودار ہونے لگے۔ البتّہ اکثر و بیشتر ایک عجیب سی اُداسی چہرے پر ہُویدا ہوتی۔ آشنائے راز حضرت فریدؒ سمجھ جاتے۔ آپ طاہر کو گود میں اُٹھا کر اپنی سوز و گداز میں ڈوبی آواز میں مولیٰ صلِ و سلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلھم کا ورد سُنانے لگتے۔ اس سے اُس کی طبیعت میں سکون آجاتا۔ دن گزرتے گئے محمّد طاہر ابھی لڑکپن میں ہی تھے کہ اپنی تعلیمی و تربیتی مصروفیات کے ساتھ روحانی تشنگی کا بھی سامان کرنے لگے۔ اکثر میلوں دُور بَن، بیلوں میں تنہا نکل جاتے۔ وہیں پر آپ نے ایک بَن باسی نیم مجذوب جو اپنی عمر کی آخری منزلیں طے کر رہے تھے کو شدّت سے اپنا مُنتظر پایا۔ وہ آپ کو کمال محبّت سے اپنی آغوشِ عاطفت میں لے لیتے رازو نیاز کی کئی باتیں ہوتیں۔ یہ وہی بزرگ تھے جو مُصحفِ پاک کی تلاوت کرتے تو دریا کا مُتموّج پانی سکوت میں آجاتا، طیّور بلندی سے اُتر کر اُنکے گرد حلقہ باندھ لیتے (حوالہ، حج کی سعادت حاصل کرنے والوں کے اعزاز میں محفل مرکز منہاج القرآن ۲۰۰۵)۔ یہ بے پناہ محبت لوٹانے والے بزرگ آنکھوں ہی آنکھوں میں فرماتے: ''اے

حضرت فرید نے بڑی ملاحت سے فرمایا: ''طاہر صاحب! گوشہ نشیں ہو کر فقط ذاتی تسکیں کا سامان کرنا بہت آسان ہے مگر یہ شیوہء مردانِ وفا نہیں، اپنے قلب و روح کی کیفّیات کے گرد ضبط کا مضبوط بند باندھ کر صحرائے حیات کی تلخیوں سے نبَرد آزما ہونا اور خلقِ خُدا کو بھی آشنائے راز کرنا ہی اصل مردانگی ہے

پیارے طاہر! میری پُر تاثیر آواز اگر متّموج دریا کو سکوت بخشتی ہے تو تیری درد و سوز کی حامل آواز پُرسکوت دریا کو تموّج بخشے گی، تیری تلاوتِ بیتاب دلوں اور روحوں کی بیتابی کو دوبالا کر دے گی تیری آواز ہی آخرش اُنکے سوز کا مرہم بنے گی، تشنگی کو سیرابی میں بدل دے گی۔ کیونکہ تیرے پاس لحنِ داؤدیؑ کے ساتھ ساتھ لحنِ محّمدی ﷺ کا بھی بے پناہ فیض موجود ہے۔ خوش رہ پیارے طاہر! خوش رہ۔'' الست برکم والی شیریں آواز من ہی من میں بے چینی کو بڑھا دیتی تو پُکار پُکار کر اثبات کرنے کو جی چاہتا لہٰذا محمد طاہر نے اسکا ایک اور حل نکالا۔ آپ گھر سے دُور دریائے چناب کے کنارے چلے جاتے محبوبِ ازلی کے ہجر و فراق کا سارا درد آواز میں دَر آتا۔ یُوں آپ کے نالہ و فریاد کو سُن کر پُرسکون دریا میں طغیانی آجاتی، آپ کی پُرسوز آواز سے آبِ حیات بھی متاثّر ہوئے بغیر نہ رہتی۔ کافی عرصے تک یہ شُغل جاری رہا۔ آپ کے رہبر والدِ گرامی بڑی لگن کے ساتھ آپ کی تربّیت فرما رہے تھے، اُن کی نظرِ کیمیا ہمیشہ آپ کو منزل تک پہنچانے میں مددگار ہوتی۔ دینی و دنیوی تعلیم بڑے زور و شور سے جاری تھی کہ یادِ محبوبِ حقیقی کی تڑپ نے بڑی شدّت سے بے چین کرنا شُروع کردیا، لمحہ بہ لمحہ بیقراری بڑھتی گئی، آنسوؤں کے سَیلِ رواں

نے مجبور کر دیا کہ والدِ بزرگوار سے مُدّعا بیان کریں گویا ہوئے ''مہربانی فرما کر مجھے معاف فرما دیں، مجھے عُزلت نشینی کا اِذن چاہیے جہاں میں ہُوں اور میرا شیوہء غم''

؎ دل ڈھونڈتا ہے پھر وہی فُرصت کے رات دِن
بیٹھیں رہیں تصورِ جاناں کیے ہوئے

حضرت فرید نے بڑی ملاحت سے فرمایا: ''طاہر صاحب! گوشہ نشیں ہو کر فقط ذاتی تسکیں کا سامان کرنا بہت آسان ہے مگر یہ شیوہء مردانِ وفا نہیں، اپنے قلب و روح کی کیفّیات کے گرد ضبط کا مضبوط بند باندھ کر صحرائے حیات کی تلخیوں سے نبرد آزما ہونا اور خلقِ خُدا کو بھی آشنائے راز کرنا ہی اصل مردانگی ہے۔ آپ کی ''تجدّدِ دیں'' کی ذمہ داری جو آپ کو عطا کر دی گئی ہے اِسکی تکمیل کے لیے عرق ریزی، جانفشانی اور جُہدِ مسلسل میں ہی وصل ہے، یہی منشائے محبوب ہے، یہی آپ کی منزل ہے''۔

(ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی زندگی کا سفر خطاب ۲۰۰۱)

باپ، بیٹے نے مل کر بارگاہِ ایزدی سے کامِل ضبط کی دُعائیں مانگنا شروع کردیں۔ تاکہ یکسُوئی کی دولت سے خدمتِ اُمتِ محمدیﷺ کا فریضہ سَر انجام دیا جاسکے۔ دھیرے دھیرے دُعائیں رنگ لائیں اور محمد طاہر صاحب کی طبیعت میں ٹھہراؤ آنا شروع ہوگیا۔ ضبط تو کامل ہوا مگر بے کلی ایک کسک کا رُوپ دھار کر مَن میں ضرور موجود رہی۔ جس کا اظہار آپ کی تقاریر و تحاریر میں بڑی شدّت سے ہونے لگا۔ اِس ضبط نے آواز کی تاثیر میں بھی بے پناہ اِضافہ کردیا۔ تاہم ماہ و سال کی آمد و رفت جاری رہی محمد طاہر بڑی تندہی سے اپنے مشن پر ڈٹ گئے۔ تا آنکہ آپ مفکّرِ اسلام، قائدِ انقلاب، مقرّرِ شعلہ بیان، نابغہء عصر، دانشِ عصرِ حاضر، عالمی سفیرِ امن، شیخ الاسلام اور مجدّدِ رواں صدی جیسے پُرعظمت القابات سے ملقب ہوئے۔

مئوقر قارئین! جب دردوغم، ہجر و فراق، اور سوز و نیاز مَن ہی مَن میں پکتا رہتا ہے تو اِسکا مثبت اثر انسان کی آواز ضرور بہ ضرور قبول کرتی ہے۔ اِس سے آواز کی نزاکت و ملائمت، دھیمے پَن، سوز و گداز اور سُر و ساز میں حد درجہ نیرنگی آجاتی ہے۔ اِسی طرح آسودگیء نفس بھی آواز میں چہک پیدا کرتی ہے۔ سُننے والا اِس کا بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے۔ یقیناً آوازیں وَہبی طور پر بھی ترّنم و تغّنم کی حامل ہوتی ہیں مگر کسبی طور پر ھّم غم اور خوشی بھی اپنی کارفرمائی ضرور کرتی ہے۔

ہمارے ممدوح شیخ الاسلام کو اللہ ربّ العزت نے وہبی اور کسبی دونوں طریق سے ''حُسنِ صوت'' کا تحفہ خُوب خُوب عطا فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ قانونِ قدرت ہے اور تاریخ بھی یہی بتاتی ہے کہ جس جس کو بھی امت کی قیادت کا شرف حاصل ہونا تھا اُسے اُس دور کے تقاضوں کے مطابق تمام ظاہری و باطنی محاسن سے آراستہ کیا گیا اور اِن مقبولانِ بارگاہ نے ان محاسن کی خوب حفاظت بھی فرمائی۔ شیخ الاسلام جب نغمہء لاہوتی کلام مجید کی تلاوت فرماتے ہیں تو لگتا ہے ایک عاشقِ سوختہ جاں اپنے محبوب کے ہجر کے نغمے الاپ رہا ہے۔ مگر یہ عاشقِ زار تلاوت کی روانی میں بڑھ کر کبھی لاڈ بھرے انداز میں محبوب سے شرف ہم کلامی بھی کرلیتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اپنے سامعین کو بھی قُربِ محبوب کی لذّت سے آشنا کر دیتا ہے۔ آپ کی خوش الحانی سامعین کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے۔ لہجے گلوگیر ہو جاتے ہیں۔ مَن کا لاوا خود بخود اشکوں کی برسات بنکر بہنے لگتا ہے۔ خاص طور پر آپ کی سورۃ مریم کی تلاوت دلوں پر گہرا اثر چھوڑتی ہے۔ حُسنِ قرأت کی آڑ میں رِندانِ میخانہء حق جام معرفت پی لیتے ہیں۔ کیونکہ آپ کا باطنی حُسن سمٹ کر حُسنِ قرأت میں آجاتا

ہے۔ کئی سال ۲۷ رمضان المُبارک (لیلۃ القدر) کو صلوۃ التسبیح کی جماعت میں خواص و عام اِس خُوب صورت، پُر کیف تجربے سے ضرور گُزرتے ھیں۔ آپ کے مُتبعین اکثر و بیشتر آپ کی طرزِ تلاوت کو اپناتے سُنائی دیتے ہیں مگر باطن کی سوختگی کی بازگشت جو پروفیسر کی صدا میں سُنائی دیتی ہے وہ ہر کسی کے نصیب میں کہاں؟ آپ کا اندازِ تلاوت بہت ہی انوکھا جُداگانہ، اور منفرد ہے۔ جِس سے کوئی بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ نہیں سکتا۔

۲۰۰۵ میں جب آپ نے موذنِ رسول حضرتِ بلالؓ کی قبرِ انور پر اذان کہی تو منظر دیدنی تھا۔ آپ کی پُر سوز آواز جونہی بلند ہوئی اللہ اکبر اللہ اکبر.........تو ایک سلسلہء آہ و بکا شروع ہوا جو آخری کلمات کی ادائیگی تک بڑھتا ہی گیا۔ ہر کوئی محسوس کر رہا تھا کہ ادائیگی کی تاثیر سے اُس کے باطن کی ظلمت چھٹ رہی ہے، اُس کے مطلعِ وجود پر ایسی سحر پیدا ہو رہی ہے جس کی سپیدی ہر سُو پھیل گئی ہے۔ اقبالؒ نے سچ فرمایا تھا۔

؎وہ سحر جِس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود
ہوتی ہے بندہء مومن کی اذاں سے پیدا

قارئین سے درخواست ہے کہ سوشل میڈیا پر ایک بار ضرور اِس ترانہء محبوب کو دل کے کانوں سے سُنیں یوں لگتا ہے انسان ماضی کے جھرونکوں سے اذانِ بلالی کی رقّت انگیزی کو محسوس کر رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے چاہنے والے اکثر اپنے نوزائیدہ بچوں کو یہی اذان سُنواتے ہیں تاکہ عشق کی تپش کلمات کی صورت اِن کے اندر منتقل ہو جائے۔

جب آپ اپنے مخصوص انداز میں **طلع البدر علینا مِن ثنیاۃِ الوداع** پڑھتے تو لگتا ہے مُشک و عنبر میں ڈُھلی ہوئی آواز بڑی مسرور ہو کر، تہنیّات کی خیرات لیکر، صدیوں کا سفر طے کرتی ہوئی دیارِ مدینہ میں حبیبِ لبیبﷺ کا اِستقبال کر رہی ہو۔ اور اِختتام پر آہستگی سے اُس نے روئے نیاز قدمینِ مُصطفےﷺ پہ رکھ دیا ہو۔ ماضی قریب میں بہت سے اہلِ دِل مثنوی مولانا رومؒ کو بڑے ذوق و شوق سے پڑھا اور سُنا کرتے تھے۔ مگر آہستہ آہستہ یہ ذوق ناپید ہوتا گیا۔ تاہم ابھی بھی خال خال یہ رِیت موجود ہے۔ شیخ الاسلام کو اپنے والدِ گرامی سے یہ ذوق بڑا وافر ملا۔ آپ نے 1990 کی دہائی میں ''دروسِ مثنوی'' کے نام سے ایک سلسلہ شروع کیا۔ علاوہ ازیں گاہے بگاہے بھی تربیّتی خطابات میں مثنوی شریف کے حوالے کو ترنُم سے ہی پیش فرماتے ہیں۔ خصوصاً سالانہ عالمی روحانی اعتکاف میں حاضرین و سامعین کو یہ پُر تاثیر کلام سننے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ قطع نظر عقیدت کے موجودہ دور میں جہاں جہاں سے بھی مثنوی شریف سُننے کو ملے ڈاکٹر صاحب سب پہ فائق نظر آتے ہیں۔ کسی بھی کلام کو جب تک فَن کے ساتھ ساتھ اُسکی ظاہری و باطنی تمام تر کیفیّات میں ڈوب کر نہ پڑھا جائے اُسکا حق ادا نہیں ہوتا۔ آپ اس حقیقت سے بخوبی آشنا ہیں مُستزاد یہ کہ آپ قُدرتی طور پر موسیقی کے اسرار و رموز سے بھی گہری واقفیّت رکھتے ہیں۔ اکثر مجالس میں اہلِ فَن آپ کی اس خُوبی کو سراہے بغیر نہیں رہتے۔ جب آپ مثنوی شریف شروع کرتے ہیں خاص طور پر یہ بَیت

؎سینہ خواہم شرحِ شرحِ از فراق
تا بگویم شرحِ دردِ اشتیاق

تو لگتا ہے سننے والے کا اپنا سینہ اس درد بھری آہ کو سُن کر پھٹ پڑے گا کیونکہ سینے میں چھپی ہوئی عشق کی چنگاری دو آتشا ہو جاتی ہے۔ مثنوی شریف پڑھتے ہوئے آپ کی مخصوص لَے دردو سوز سے جس قدر لبریز ہوتی ہے سُننے والے کو مختلف محسوسات دیتی ہے۔ کبھی آپ کی آواز میں ربّنا

ظلمنا انفسنا کا اعترافِ عبودیت موجود ہوتا ہے۔کبھی انیّ کنت من الظلمین کا عنصر غالِب ہوتا ہے۔کبھی اِس میں ربّ ارنی کی مِنّت موجود ہوتی ہے۔کبھی صدا میں عبداً شکورًا کا عجز جھلکتا ہے۔بِلا شبہ آپ کی آہ میں حضرت سیّدہ زینبؓ کی آہ کا رنگ جھلکتا ہے تو کبھی سیّدہ سکینہؓ کی ہُوک کا رنگ۔محسوسات کے ساتھ ساتھ آپ کی نَوا کُچھ تصوّرات کی حامل بھی لگتی ہے۔یوں کبھی وہ کوہِ طور کی بلندیوں سے صحرائے عرب میں پھرتی محسوس ہوتی ہے جہاں بالآخر وصلِ محبوب میں دیارِ حبیبﷺ پر سَرِ نیاز خم کر دیتی ہے۔کبھی سیّدہ فاطمۃالزّہراؓ کے بیت الحُزن کا طواف کرتی اور کبھی شبستانِ امام زین العابدینؓ کی چوکھٹ پہ کھڑی اذنِ باریابی کی منتظر نظر آتی ہے۔کبھی ریگزارِ کربلا سے سَنگریزے چُنتی محسوس ہوتی ہے۔تو کبھی بغداد کی گلیوں سے مریدی لاتخف کا مژدہء جانفزا اُٹھاتی جھومتی جھومتی دِکھتی ہے اور، کبھی دُور روہی کے بیابانوں میں ماہی، سانول، ڈھولے، اور یار کو ڈھونڈتی پھِرتی ہے۔غرض آپ کی آواز کا اُتار چڑھاؤ، گہرائی و گیرائی، گُونج، ترفع و نزول، طوالت و اختصار، زیر و بَم، اور سکوُت و پھیلاؤ کسی نہ کسی باطنی کیفیّت کا آئینہ دار لگتا ہے۔ جب آپ مُناجاتِ سیّدنا زین العابدینؓ کا ورد کرتے ہیں تو لگتا ہے کئی مترنّم جھرنے اپنے محبوب کا سراغ لگانے میں سَرگرداں ہیں۔اللہ ربّ العزت نے مظاہرِ فطرت کے سوز و ساز کا سارا حُسن سمٹا کر احسنِ تقویم حضرتِ انسان کی آواز میں رکھ دِیا ہے۔شیخ الا سلام کی آواز میں بِلا شبہ یہ وصف بدرجہ اتم موجود ہے۔ چنانچہ پہاڑوں کی اُونچائی، اشجار کی لمبائی، وادیوں کی گہرائی، دریاؤں کی طغیانی، موجوں کی روانی، سمندر کا سکوت، بادِ صرصر کی سَر سراہٹ، چاہ کی گوُنج، رات کا سنّاٹا اور بیابانوں کی وسعت بآسانی پہچانی جاسکتی ہے۔ یہ سارے حُسن آواز میں سرایت کرکے اور باطن کی کیفیّات سے ہم آہنگ ہو کر سُننے والوں کو روحانی کیف و سرور سے سَرشار کر دیتے ہیں۔آپ کے زمزمہء عشق کی تاثیر سامع کو معشوق سے ہم کلامی کا ڈھنگ سکھاتی ہے۔ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ آپکی دینی و تبلیغی کامیابیوں میں جہاں آپ کے علم و عمل، محنتِ شاقہ اور سیرت و کردار کا ہاتھ ہے۔ وہیں آپکے حسنِ صوت نے بھی بہت کمال کیا ہے۔لہذا لوگ آپ کے حُسنِ گُفتار کے بھی قائل ہیں اور حُسنِ صدا کے بھی شیدائی۔آپ نے موجودہ دَور میں جِس طرح اپنے حُسنِ خُلق سے ٹُوٹے ہوئے دِلوں کی درماندگی کو آسودگی میں بدلا ہے۔ اِسی طرح دِلوں اور روحوں کے رشتے جو ٹُوٹ چُکے تھے یا کمزور پڑ چُکے تھے انہیں دوبارہ محبوبِ حقیقی سے جوڑنے میں آپ کی پُر تاثیر خوُش نوائی نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

؎ تیری تاثیرِ آہ نے بخشی
مُردہ دِلوں کو حیات طاہر
چُوم کے رکھی سماعتوں نے
تیری ایک ایک بات طاہر

اپنے پڑھنے والوں کو بھر پور دعوت ہے کہ ایک بار ضرور حضرت شیخ الاسلام کی تلاوت، درسِ مثنوی، صوفیانہ کلام اور مناجات کو سماعت فرمائیں تا کہ اِس مضمون کی حقّانیت آشکار ہوسکے۔ یقیناً آپ ماضی کے دریچوں میں داخل ہوکر تصوّراتی طور پر بہت ساری دنیاؤں میں کھو جائیں گے۔ جب کبھی آپکی رُوح بِلا وجہ بیقرار ہونے لگے تو اِسکے درد کا درماں اسی آواز سے کیجیے اِن شااللہ! اشکوں کے چند نذرانوں کے بعد بیقراری، راحت وسکون میں بدل جائے گی۔ زمانہ چلتے چلتے **2019** میں پہنچ چُکا ہے اور **19** فروری قریب ہے شیخ الاسلام سے پیار کرنے والے یگ روح، یگ دِل، اور یگ زباں ہوکر یہی پُکار رہے ہیں:

اَے جانِ جاں اِس طرف بھی ایک نگاہِ ناز ہو
حُسن کرے ترقیّاں، عُمر تیری دراز ہو
آمین بجاہِ سیّد المُرسلینﷺ ☆☆☆

مِرا قائد

﴿انوار المصطفیٰ ہمدمی﴾

مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے
ہوئی ہوگی کرم کی خاص بارش اس جگہ لوگو!
وہ جس مٹی سے قدرت نے مرا قائد بنایا ہے
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

اُجالا زندگی کا ہے، وہ صبحِ نو کی صورت ہے
وہ ایسا رنگ ہے جو، ہر گلستاں کی ضرورت ہے
اسے خوشبو نے چاہا ہے، صبا نے گنگنایا ہے
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

وہ جس کے فکر نے تاباں کئے گوشے زمانے کے
بنے پیغام جس کے دن، نیا خورشید آنے کے
وہ جس کے رتجگوں نے ایک عالم کو جگایا ہے
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

وہ جس عنوان میں چمکے، اُسے تابندہ کرجائے!
وہ جس مضمون کو چھولے، اسی میں سانس بھر جائے
کہیں ایسا بھی دیکھا ہے؟ کہیں ایسا بھی پایا ہے؟
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

وہ اپنے وقت کا رومی ہے، رازی ہے، غزالی ہے
پرانی روشنی اس دور پر قدرت نے ڈالی ہے
وہ رنگ اسلاف کا ہم کو خدا نے پھر دکھایا ہے
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

ہم اس کے دور میں زندہ ہیں لوگو! یہ سعادت ہے
جو اس سے ہوگیا محروم وہ محرومِ قسمت ہے
بہت خوش بخت ہے جس نے اسے دل میں بسایا ہے
مرا قائد خدا کی رحمتوں کا خاص سایہ ہے

ہم شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی
اشاعت اور ان کو 68 ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتی ہیں

اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ
عالم اسلام ان کی علمی وفکری خدمات
سے تا دیر مستفید ہوتا رہے۔ آمین

منہاج القرآن ویمن لیگ و
ایم ایس ایم سسٹرز
واہ کینٹ

امت مسلمہ کی بیٹیوں کو قرآنی علوم سے
بہرہ ور کرنے پر عالم اسلام کی عظیم شخصیت
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کو ان کی 68 ویں سالگرہ کے موقع پر
مبارکباد پیش کرتی ہیں
عذرا اکبر (زونل ناظمہ کشمیر، راولپنڈی بی)
مسز زہرہ صدیق، نگارش قیوم ڈیم
منہاج القرآن ویمن لیگ گوجر خان

احیائے اسلام اور ملی وحدت و یکجہتی کیلئے مصروفِ عمل
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ان
کی 68 ویں یوم پیدائش کے
پُرمسرت موقع پر سلام پیش کرتی ہیں۔
اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ
ہمارے قائد کو عمر خضر عطا فرمائے۔ (آمین)
مسز ابن النساء عالیہ منصور
کوٹلی ستیاں راولپنڈی (بی)

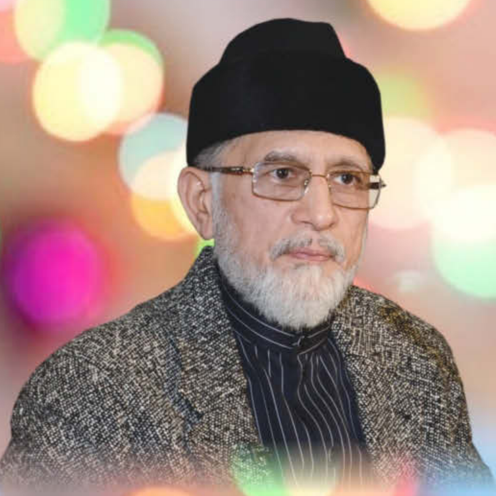

Many happy returns of the day
to my beloved leader and great
scholar who has always
inspired me.
I express my heartiest gratitude to
Shaykh-ul-Islam
Dr. Muhammad Tahir ul Qadri
on the successful completion of
Quranic Encyclopedia a
milestone of Muslim Ummah.

Dr Atika Urooj (Wah Cantt)

بدل دے گا جو ملت کا مقدر اپنی حکمت سے   ہم نے ایسے مردِ قلندر کو اپنا قائد بنایا ہے

ہم اپنے محبوب قائد، مجدّدِ وقت **شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری**
کو 68 واں یوم پیدائش پر
دل کی عمیق گہرائیوں سے **مبارکباد** پیش کرتی ہیں۔

تحصیل کلر سیداں (راولپنڈی بی)
سمیرا ارفاد صدر ویمن لیگ   **غوثیہ رحمان** ناظمہ ویمن لیگ

دنیائے انسانیت کو دہشت گردی، انتہا پسندی اور بدامنی کی سنگلاخ چٹانوں سے نکال
کر محبت و امن اور اعتدال کی حسین شاہراہ پر لے کر آنے والے عظیم قائد، عالمی سفیرِ امن
اور ملک پاکستان میں سالہا سال سے ظلم و بربریت کی چکی میں پسنے والی مظلوم و محکوم عوام میں
مصطفوی انقلاب کا شعور بیدار کرنے والے
عظیم قائد انقلاب **شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری** کو 68 ویں **سالگرہ مبارک** ہو

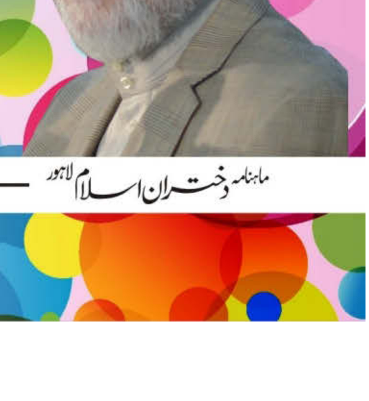

مسز کوثر امتیاز (صدر)، صائقہ (ناظمہ)، مسز زبیدہ قادری
و ٹیم منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل مری

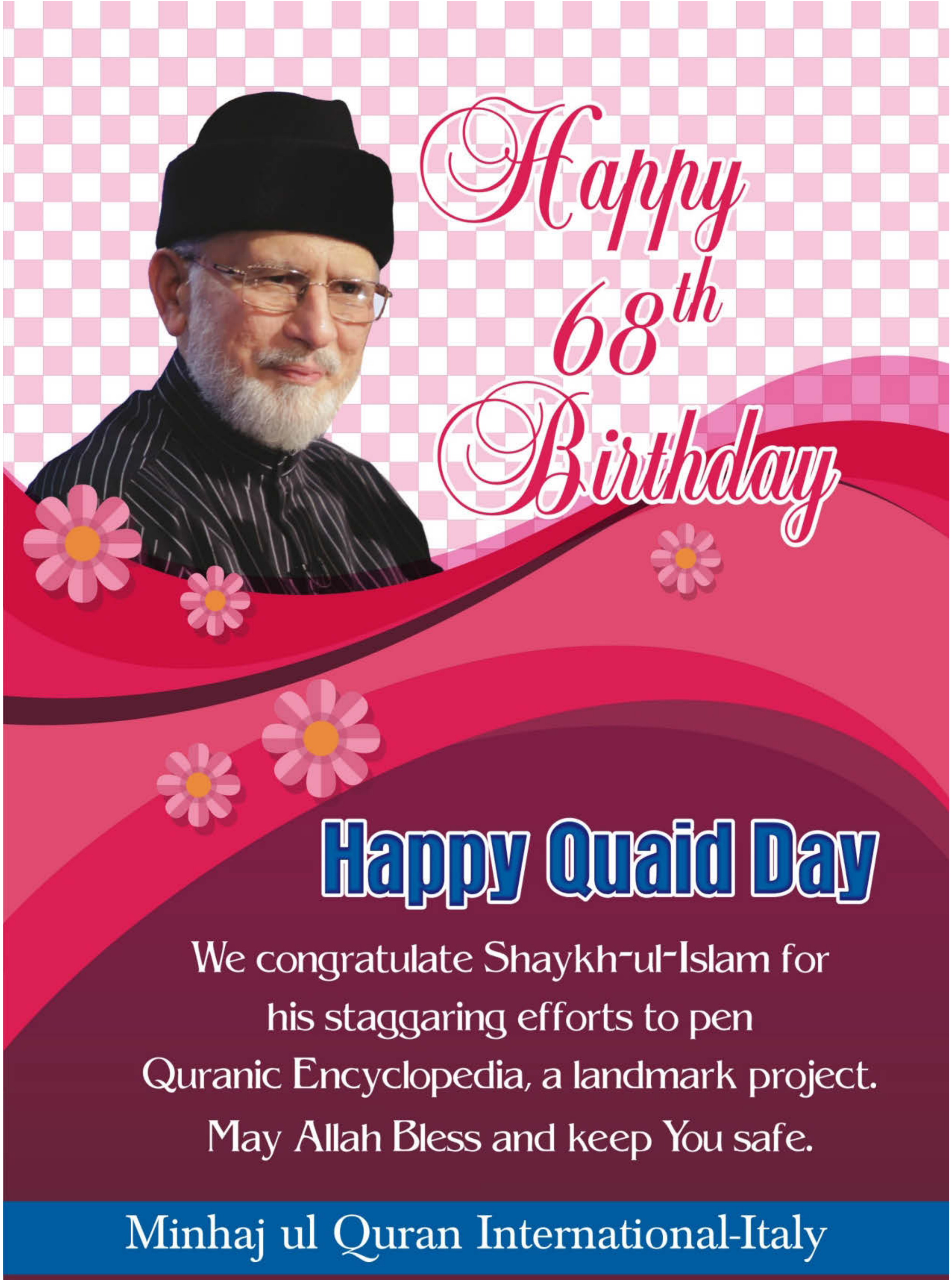
Happy
68th
Birthday
Happy Quaid Day
We congratulate Shaykh-ul-Islam for
his staggaring efforts to pen
Quranic Encyclopedia, a landmark project.
May Allah Bless and keep You safe.
Minhaj ul Quran International-Italy

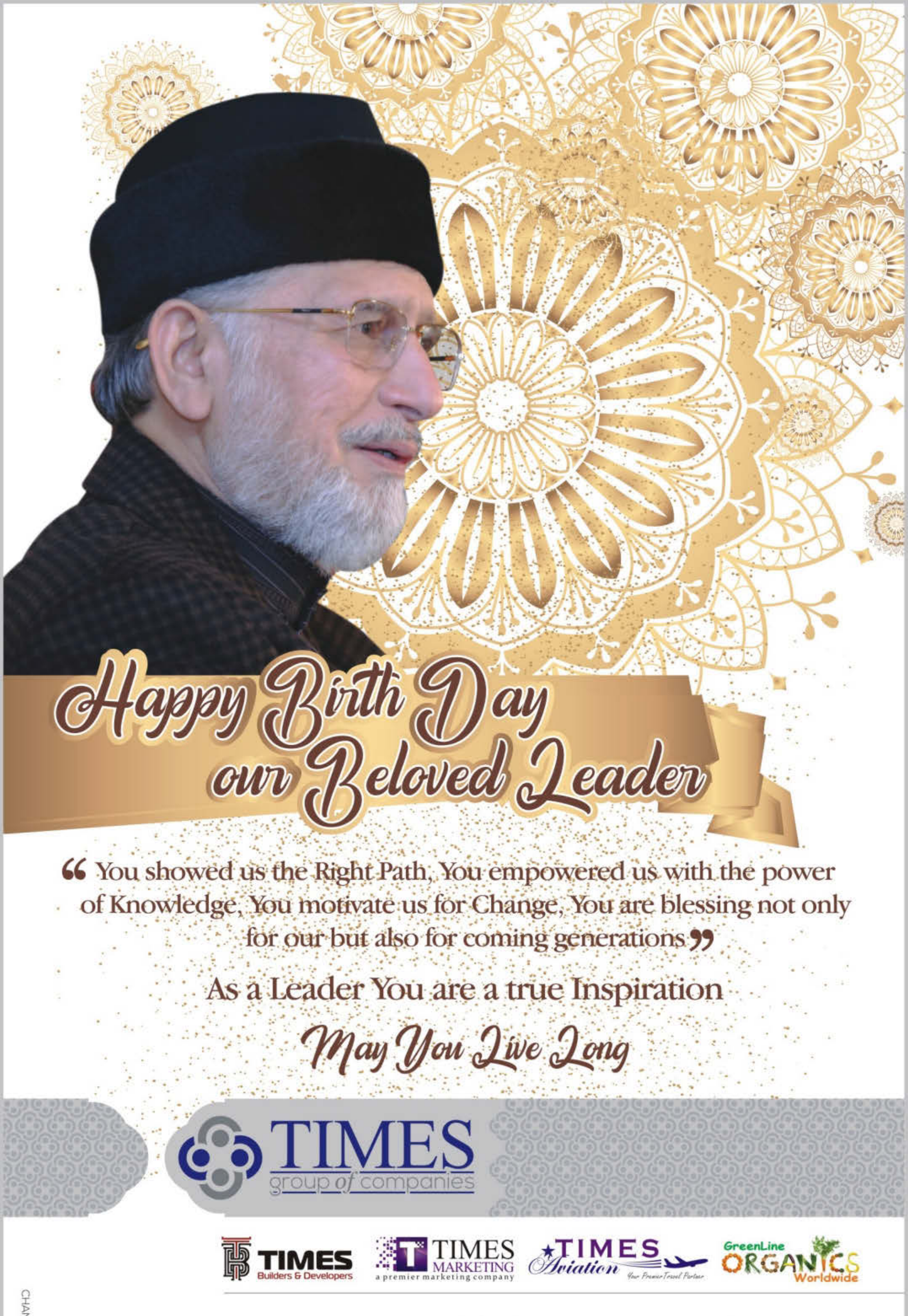
Happy Birth Day our Beloved Leader
“You showed us the Right Path, You empowered us with the power of Knowledge, You motivate us for Change, You are blessing not only for our but also for coming generations”
As a Leader You are a true Inspiration
May You Live Long
TIMES group of companies
TIMES Builders & Developers
TIMES MARKETING a premier marketing company
TIMES Aviation
GreenLine ORGANICS Worldwide
UAN: 03-111-222-784
info@timesmarketing.pk
www.timesmarketing.pk

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri addressed 38th Foundation Day ceremony of MQI (17 Oct, 2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri met the scholars of SRWR conference (20 Oct,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri addressed the 35th annual international Mawlid-un-Nabi conference (20 November,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri inaugurated Mosque bearing Islamic act of construction in MUL (24 Nov,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri presided over the MUL convocation (25 Nov,2018)

Maulana Tariq Jameel called on Shaykh-ul-Islam in Al-Qadria (09 Dec,2018)

Shaykh-ul-islam attended the Qawali gathering held to mark Foundation Day of MYL (11 Dec,2018)

Shaykh-ul-islam ended 2018 in the Court of His Beloved Prophet Muhammad (P.B.U.H) & Performed Umrah

Shaykh-ul-Islam's lecture on Moral Excellence and Spiritual Advancement in Brescia (Italy) (21 July,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri inaugurated Islamic centre in Novara Italy (22 July,2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture in Arezzon, Italy (22 July,2018)

Shaykh-ul-Islam's Lecture in Austria (24 July,2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture in Germany (27 July,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri addressed conference in Frankfort Germany (29 July,2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture in Norway (4 August, 2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture in Sweden (5 August,2018)

Shaykh-ul-Islam addressed in a conference in Malmo (8 Aug,2018)

Shaykh-ul-Islam inagurated Islamic Center Texas (8 Aug,2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture on Moral Excellence and Spiritual Advancement (9 Aug,2018)

Shaykh-ul-Islam addressed in the Scandinavia allhidayah camp 2018 in Denmark (10 Aug,2018)

The Year of Spiritual Advancement & Moral Excellence

Timeline-2K18

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri presided over the 1st world Islamic Economics and Finance Conference (WIEFC-2018) by MUL (Jan-2018)

Shaykh Abdullah Al-Haddad met Shaykh-ul-Islam Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri (May,2018)

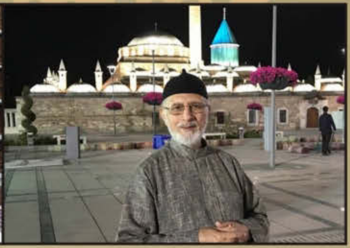

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri Visited the shrine of Maulana Jalal-ud-Din Rumi.(May,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri Payed his respects at shrine of Date Gang Bakhsh (Jan,2018)

Itikaf (June,2018)

International spiritual Gathering (June, 2018)

Fourth, Anniversary of Model Town Massacre observed.(17 June,2018)

Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri addressed the MWI North London (30,June,2018)

Brad Ford, UK (01 July, 2018)

The whole world is in need of peace: Dr Tahir-ul-Qadri in Athens, Greece (08, July,2018)

Dr Tahir-ul-Qadri reached Spain (13,July,2018)

Shaykh-ul-Islam's lecture on Moral Excellence and spiritual advancement in baveelona (15,July,2018)

The Historical Landmark

Launching Ceremony of Qur'ānic Encyclopedia

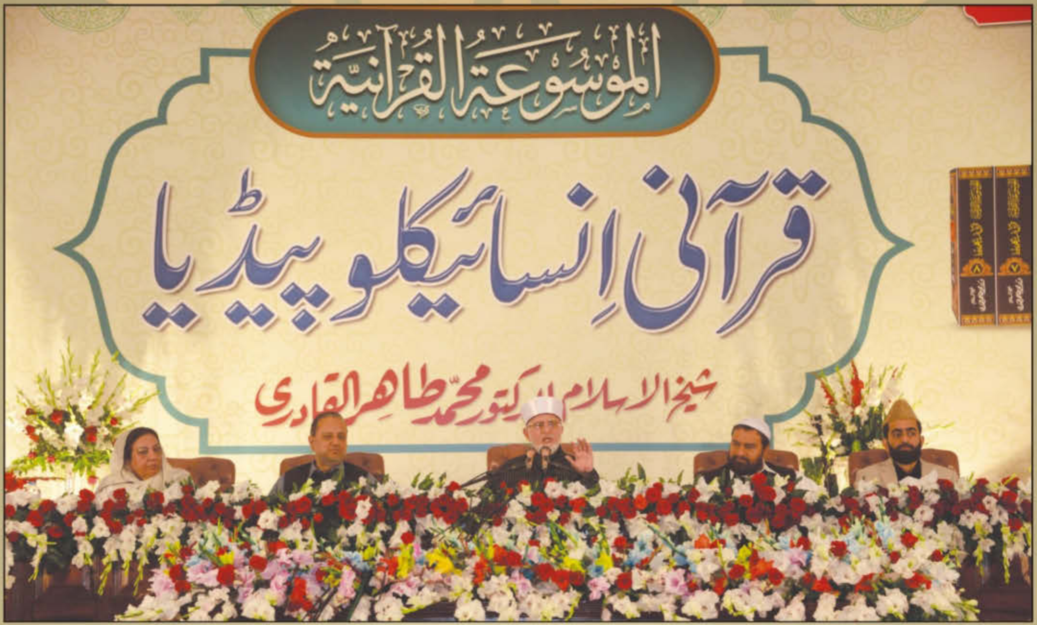

Views of Influential Personalities on Qur'ānic Encyclopeida

Ch.Muhammad Sarwar
(Governor Punjab)

Attique Ahmed Khan
(Ex. Prime Minister of the AJK)

Orya Maqbool Jan
(Senior Columnist, Anchor)

Dr Ghazala Hassan Qadri
(Member Supreme Council MQI)

Bushra Rahman
(Author, Columnist, Poet)

Dr Sughra Sadaf
(Author, Columnist, Poet
Director Punjab Institute of
Language Art & Culture)

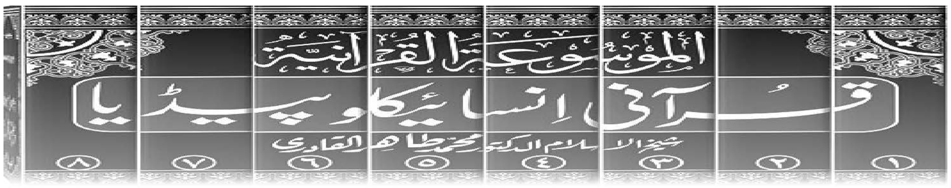

The Quran is a book of hidayah

Connectivity of Quranic Knowledge with Human Life

Dr Ghazala Hassan Qadri

The Holy Qur'an is the final divine book revealed to the Holy Prophet (peace be upon him) and such is its importance that Allah Almighty Himself introduces the Holy Qur'an in these beautiful words:

And We have revealed to you that Glorious Book which is a clear exposition of everything and is guidance, mercy and glad tidings for the believers. (16:89)

In this verse, Allah Almighty states quite categorically that the Qur'an contains detailed knowledge of every single thing in the universe. This is the book which is the sole source of final, definitive and conclusive guidance which leads humankind towards perfect success in this life. This is the book that is a fountain of mercy, compassion, and care for every soul of this world. Indeed, this is the book, the holy and glorious Qur'an which provides good tidings of success relating to the hereafter for those who practice its guidance in their lives. The Qur'an is a book of hidayah, whose ilm is everlasting, continuous, and comprehends every aspect of human life. But crucially it is not stagnant but an organic living entity that has been providing guidance to generations upon generations throughout the ages.

So the question arises what is so significant about this newly published Qur 'anic Encyclopaedia? What was its need? Why is this compendium such a historic ensemble of volumes? It is important to

remember that Qur'anic guidance comes into two manifestations, explicit and implicit manifestations of divine knowledge. Explicit manifestation and guidance have been provided to humans in the form of the literal words of the Qur'an whereas implicit manifestation of Qur'anic knowledge has been provided in the form of the Sunnah of the Holy Prophet (peace be upon him)

In the previous centuries, the great scholars and authorities of the Islamic world derived their guidance directly from these two sources. They maintained a balance of continuous, comprehensive, expansive, creative, and progressive characteristics of Qur'anic knowledge, which they then passed down to the general population. In reality, they made Qur'anic knowledge easily relatable and understandable to human life. Thus, the people of these times were so closely connected to the Qur'an that they felt the Qur'an addressed them directly and solved problems in their lives that they encountered. This unique connection kept the Qur'an and its commandments alive, not only within their hearts and minds, but practically manifested itself in their daily lives.

Unfortunately, in the last few centuries, this connectivity of Qur'anic knowledge with human life and its newly emerging problems has disappeared. As human society has become more and more complex over the years, we have not been able to transfer this Qur'anic knowledge into an easily relatable form, particularly for the younger generations, where it can provide practical wisdom to assist the people as the previous great authorities of Islam had done. There has been a loss of connectivity between a normal layperson and the Qur'an as the former no longer seeks to look for guidance and direction from the latter.

That is why Islamic knowledge has begun to weaken and we have not been able to formulate it in a way to meet the challenges and problems of the demands of the modern world. We have failed to explicate Qur'anic knowledge both on an individual, collective and

national sphere of life, which is an utter travesty of the gift that has been given to us. Most of us do not seek the Qur'an to help us in our daily lives but rather seek out other outlets for our information. This has been compounded by the fact that for the last few centuries Qur'anic knowledge has only become the sole subject of the ulema. This scope has been further reduced since only those few ulema who were well versed in the Arabic language and all classic Islamic sciences necessary required to understand the Qur'an, were able to conceive and then convey its teachings as per their own capacities

This is why, as a Muslim Ummah we were in a dire need that Allah Almighty may bless us and send to us another tremendous authority who could revive the connectivity of Qur'anic knowledge with human life. Someone who could make the Qur'an easily accessible and more importantly easily, understandable and relatable for all of us living in the 21st Century. We needed someone to take up this amazing task and responsibility and act as the great scholars and authorities of Islam had done in the previous centuries.

So, who else was there to take up this challenge - to pick the gauntlet and undertake such a masterful and monumental task other than His Eminence Sayyidi Shaykh-ul-Islam Dr Muhammad Tahir-ul-Qadri. Through his compilation of the Qur'anic Encyclopedia, Shaykh-ul-Islam has been able to revive the connectivity of the Quran with a common layperson. Shaykh-ul-Islam has become a has become a beaconof light, taking us out of the darkness that we have been engulfed in and provided us true, understandable and relatable Qur'anic knowledge through these magnificent eight volumes.

Allah Almighty has enabled Shaykh-ul-Islam to complete this task and author this magnanimous encyclopedia that discusses more than 5000 subjects. Moreover, when you delve deeper this Qur'anic Encyclopedia actually addresses more than 20,000 topics. This vast compendium covers thousands of areas of life, be it international law or politics, sociology or psychology, trade or economics, personal

family law relating to marriage, divorce and inheritance rights. It may be related to science and cosmology or just delve into the beauty of the creation; the rivers that flow, the fish in the sea or the moon that shines ever bright. If you feel sad and down, lonely and depressed Shaykh-ul-Islam had provided us the pathways to navigate the Qur'an so that we can access its knowledge all in one place, under one heading without having to flip back and forth looking for different verses in different places.

Whether you are one of the most learned scholars in your field or just a humble student like myself, Shaykh-ul-Islam has made what was truly an impossible task a realistic possibility, opening the doors of Qur'anic knowledge to the masses. Shaykh-ul-Islam has been able to create a truly wonderous connectivity between the Qur'an and the younger generation, an eternal link between the Qur'an with the future generations of this world, truly making the Qur'an accessible to everybody as it was always meant to be.

Indeed Shaykh-ul-Islam is the only person in this world with the education, knowledge, capacity, and depth of understanding to produce such a wonderful compendium. We are very fortunate that Allah Almighty has blessed all of us by being a witness to the works of Sayyidi Shaykh-ul-Islam. We have become engulfed in darkness and this Qur'anic Encyclopaedia is just one of many beacons of light that Sayyidi Shaykh-ul-Islam, by the will of Allah has gifted upon us.

On behalf of all my Muslim sisters , I salute him for his work on women's empowerment. I salute him for the work that he has done for the masses; for the youngsters, for the elders and most importantly for the Muslim Ummah. Allah Tala has given us one of the greatest blessings in the form of Sayyidi Shaykh-ul-Islam. May Allah Alimighty give him a long and successful life and accepts all of his wonderful endeavors inshallah.

☆☆☆☆☆

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

In a world where we are drowning in an ocean of darkness and destruction, Shaykh ul Islam Dr Muhammad Tahir ul Qadri has worked tirelessly to spread the true message of Islam. He has filled the hearts of countless people across the globe with the love of Allah swt and has helped them rekindle their love for the Beloved Prophet (saw). On this special day, we promise to propagate his message of peace, love and harmony to the whole of mankind. We pray Allah swt gives us the ability to continue working for this esteemed mission.

We are forever indebted to you, oh beloved Shaykh! No words will ever be enough to show how grateful we are.

Wishing

Shaykh ul Islam
Dr Muhammad Tahir ul Qadri

A Happy 68th Birthday!

Minhaj-ul-Quran International Women League UK

Monthly
DUKHTARAN-E-ISLAM
FEB-2019
LAHORE
Regd CPL No.45

We Congratulate on the eve of

68th Birthday

to our Beloved Quaid

Shaykh-ul-Islam
Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri

you are the heartbeat of Millions of people Worldwide.

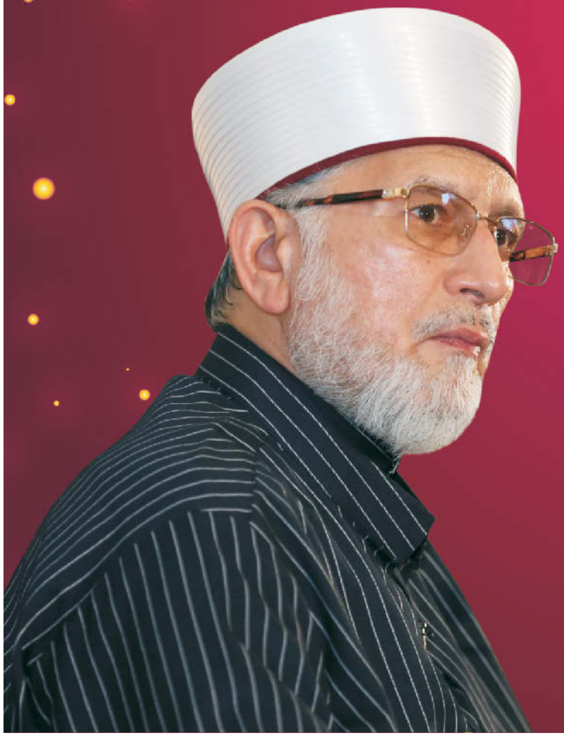

We are glad to convey our immense felicity to Shaykh-ul-Islam on the accomplishment of Qur'ānic Encyclopedia, a unique and great source of guidance.

Minhaj ul Quran International Norway